اعلان

مدت دراز سے مطبع ہذا ملک کی علمی خدمات کر رہا ہے اسی لیے جس قدر بہتر اور نایاب کتابین ہر علم و فن کی اس مطبع مین ملسکتی ہین دوسری جگہ دستیاب نہین ہوسکتین۔ ہر قسم کی کتابون کی مطول فہرست ہر شایق کو بلاقیمت روانہ کیجاتی ہے۔ یہان پر اسی فن کی کتابون کی ایک مختصر سی فہرست دیجاتی ہے ناظرین پڑھ کر فائدہ اٹھائین اور حسب ضرورت کتب طلب فرمائین۔

المشتہر | منیجر (راجہ) رام کمار پریس ڈ (رشہ) نولکشور پریس صیغہ بکڈپو | لکھنئو

نام کتاب	قیمت
قرابادین نجم الغنی اُردو - یہ کتاب اپنی نوعیت مین بالکل نئی اور لاجواب ہے مصنف علام نے اپنے ذاتی تجربے اور ہزارون نایاب کتابون کی ورق گردانی کر کے سر سے پانون تک کے ہر مرض کے نسخے ایک معقول تعداد مین پیش کر دئے ہین اور اُن مجربات کو ظاہر کر کے عوام و خواص پر ایک احسان کیا ہے جن کو اطبا چھپا کر رکھتے اور اپنے دل سے زبان تک نہین آنے دیتے حقیقت یہ ہے کہ طب یونانی مین یہ ایک گران بہا اضافہ ہے۔	۲؍
صحیفۂ حکمت غریبیہ - بے اولادون کیلئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے سیکڑون تدبیرین اور نسخے ایسے بتائے ہین جو حمل کے استقرار مین مدد دین اور چند ہی دن مین اُن ناشاد نامرادون کی گود بھر دین جو مایوس ہو کر دنیا کی عیش و عشرت کو ہیچ اور بیکار سمجھ چکے ہین۔	۸؍
علاج الغربا اُردو - اردو طب مین جسقدر یہ کتاب گرانمایہ کم خرچ بالانشین مقبول مشہور و معروف ہوئی ہے دوسری کوئی ایسی کتاب نہین ہر شخص اس کا شایق اور ہر شخص اس کا جویا ہے۔ اور لطف یہ کہ تمام نسخے نہایت سہل اور آسان ہین جو ہر شخص کو دستیاب ہوتے ہین کاغذ نارنجی	۱۲؍
انسداد آفات اُردو - اکثر دیکھا گیا ہے کہ کسی مبحث خاص یا کسی علم پر کتاب کتنی ہی مفید ہو مگر دلچسپ	

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر اور احسان ہے اُس خدا کا کہ جس نے ایک مشت خاک سے ہم سب کو صورت انسان بنایا اور اشرف المخلوقات ہمارے حق میں فرمایا اور ہر شئے جزو سے کُل تک اوپر زمین کے پیدا کی اور رنگ برنگ کی تاثیر بخشی اور موافقت ساتھ مزاج صفراوی اور سوداوی اور دموی اور بلغمی کے عطا کی ترجمہ بقول حضرت سعدی رحمہ اللہ **نظم** ہیں مخالف طبع میں سرکش یہ چار + چاروں ہو جاتے ہیں مل آپس میں یار + ایک ہو ان چار سے غالب اگر + جان شیریں تن سے کر جائے سفر + اس سبب سے ان ادویہ کو واسطے صحت پہنچانے ان عوارضات جسم کے موافق مزاج ہر بشر کے مقرر کیا آتشی آبی ۔ بادی ۔ خاکی ۔ بموجب کہنے حکیم باتجربہ کار کے کھادیں ہویں لگادیں سینکیں اور پھر اس چرخ نیلگوں کو اوپر زمین کے مثل پھائے مرہم زنگار کے بے ستون استادہ قائم اور دائم اپنی قدرت کاملہ سے کیا **شعر** بستوں برپا کیا افلاک کو + اور پانی پر بچھایا خاک کو + قولہ تعالیٰ ثُمَّ اسْتَوٰیٓ اِلَی السَّمَآءِ وَھِیَ دُخَانٌ **نظم** صانع قدرت نے کی جبدم رقم + صفحۂ تقدیر پر لیکر قلم کن کے کہتے جس گھڑی بنیاد کی + صورت کون و مکاں ایجاد کی + اور پھر واسطے التیام زخم شب و روز کے سینۂ چرخ پر از آبلہ چاند اور سورج کے دو پھائے شام و سحر ایسے بنائے کہ جنھوں نے تاریکی ناسور زخم ہر ذی حیات بالکل دور کی اور نشتر قدرت سے رگ ہر سنگ کی اس طرح سے کھولی کہ جا بجا سر روئے زمین پر دریا جاری ہو گئے **نظم** حمد ہو سکتی ہے کب اس پاک کی + پاک کی جس نے یہ صورت خاک کی + پھر نَفَخْتُ فِیْہِ فرمایا اسے + جز بشر یہ حکم آیا ہی کسے

نعت اور واسطے ہدایت کرنے ہم گنہگاروں کے دُر دریائے رسالت تاجدار مرکز طریقت اختر برج نبوت گوہر درج مروت ماہرو وَالشَّمْسِ وَضُحٰھَا شبیہ موئے وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی مقتدائے

حرمین الشریفین پیشوائے اہل مشرقین و المغربین جد الحسن و الحسین رسول الثقلین ممدوح رب العالمین و ما ارسلناک
الا رحمۃ للعالمین خاتم النبیین شفیع المذنبین حبیب خدا احمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کو
اپنے نور سے خلق کیا نظم کیا لکھوں نعت اس شہ لولاک کی + جسکے باعث ہی یہ عزت خاک کی +
اسکی ہستی کا نہ ہوتا گر سبب + تو یہ مخلوقات کچھ ہوتی نہ تب + ذات عالی کا اُسی کے ہے ظہور +
یہ جو ظاہر سب جگہ ہے حق کا نور + فیض امت پر یہانتک عام ہے + قم باذنی کا یہاں احکام ہی +
ہو سکیں اسکے بیاں اوصاف کب + ذات اسکی وہ ہی جو ہی ذات رب + یاں زباں قاصر ہے جو
کیجے بیاں + خاک کے پتلے کو یہ طاقت کہاں + جسقدر رہیں اسکے اصحاب اور آل + مان سکو
اور نہ کر کچھ قیل و قال + اب مدح سر دفتر مخلوقات و شیرازہ مجموعۂ ممکنات قبلہ نمائے محراب
امامت تخت نشین دیوان شریعت سفینۂ دریائے طریقت قوت بازوے نبوت آب دار
حوض کوثر وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا قافلہ سالار اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا کشندۂ
عمر و عنتر شکنندۂ قلعۂ خیبر اسد اللہ الغالب امیر المومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کو وصی
کرکے بھیجا انھوں نے بموجب حکم خدا و رسول کے آب تقریر زبان فیض بیان سے ہر گمراہ اور
بدراہ کو غبار شرک سے پاک اور آتش دوزخ سے بیباک کیا نظم علی ولی صاحب عز و جاہ +
کرے وصف جسکا حبیب الٰہ + میں اوصاف اُسکے کروں کیا رقم + کرے مدح جسکی شفیع امم +
اب مدح امامین الہامین المظلومین کی لکھنا واجبات سے ہے کہ وہ گوہر درج مصطفےٰ و اختر برج
مرتضےٰ و جگر گوشگان فاطمۃ الزہرا برگزیدۂ لطف خدا گوشوارۂ عرش اعلیٰ نور حدقۂ نبوت
سبزہ پوش گلشن شہادت امام الکونین نور العینین ابی محمد الحسن و ابی عبد اللہ الحسین رضی اللہ عنہما
بیت حسین و حسن ہیں امام زماں + کہ جنسے ہی قائم زمین آسماں + اب یہ ہیچداں عرض کرتا ہی
بیچ خدمت جد بزرگوار کے رباعی اے صاحب تاج و تخت ادھر کو دیکھو + برگشتہ ہی مجھ سے بخت
ادھر کو دیکھو + تم شاہ جہاں ہو یا شاہ نجف + پابند الم ہوں سخت ادھر کو دیکھو + بعد حمد و نعت
سید الانبیا و مدح آل عبا علیہم الصلوٰۃ والثنا کے یہ گنہگار شرمسار سید فضل علی ابن میر
شاکر علی ابن میر کرم علی رہنے والا قدیم شاہ جہاں آباد کا خدمت مین ناظرین باتمکین و
شایقین نکتہ چین کے عرض پیرا ہے کہ آبا و اجداد حقیر کے عہد دولت شاہی مین بعہدۂ

تعلیم شاہزادگان اولاد دودمان ممتاز تھے چنانچہ اب بھی بھائی صاحب عالی درجات منبع فیوضات مصدر کمالات اوپر کرسی روزگار کے سرکار شاہی میں جلوہ گستر ہیں اللہ تعالیٰ انکو سلامت باکرامت رکھے لیکن اپنی خرابی و بربادی کا کیا حال بیان کروں اور کیا لکھوں کہ سینہ قلم کا چاک چاک ہوتا ہے پروردگار عالم نے بزرگوں کی تقدیریں ریاست اور امیری لکھی تھی اور اس نالائق احقر خلائق کے مقسوم میں ندامت اور فقیری بیت جسے چاہے وہ خاک برسر کرے ؛؛ جسے چاہے سلطان کشور کرے ؛؛ مدت تک یہ بے سر و سامان ننگ خاندان سرگردان بادیۂ ادبار رہا جب کسی نے رحم کھا کر حال پوچھا تو حسب حال یہ شعر پڑھا شعر سنگ فلاخن فلک دون کے ہاتھ سے ؛؛ افسوس اپنا شیشۂ دل چور چور ہے ؛؛ ایام طفلی سے گردش کج رفتار گردون ناہنجار نے مانند اوراق گنجفہ کے سب عزیز و اقربا سے جدا کر کے ایسا ابتر و پریشان بادل بریاں کیا کہ باگ اختیار کی ہاتھ سے جاتی رہی اور رہوار برق رفتار حواس خمسہ کا بادیہ پیمائی پر مستعد ہوا اور کچھ تدبیر نہ بن آئی آخر کار بقول میر حسن شعر نہ سدھ بدھ کی لی اور نہ بنگل کی لی ؛؛ نکل گھر سے بس راہ جنگل کی لی ؛؛ القصہ منزلیں طے کرتا ہوا رفتہ رفتہ کلکتہ میں پہنچا گویا وہاں سوائے ذات پروردگار کوئی مونس و غمخوار یار مددگار نہ تھا کہ ہاتھ شفقت کا سر پر دھرے نو برس کے سن میں کہ ۱۲۳۵ھ بارہ سو پینتیس ہجری نبوی تھے اس کم سنی میں یہ خیال محال دل میں گذرا کہ کوئی فن یا کسب کسی طرح کا ہو اسکو اختیار کیجیے اور سیکھیے تا کہ آنکھوں میں لوگوں کے عزیز ہو جئے بقول شخصے مصرعہ کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی ؛؛ سچ ہے کہ ہر ذیحیات کو یہ بات درکار ہے بلکہ دنیا میں باعث وقار ہے الحاصل اسپتال انگریزی ڈاکٹر کلاک پاٹن صاحب کہ نام انکا ابتک کلکتہ میں مشہور و معروف ہے کہ فن جراحی میں اپنا نظیر نہ رکھتے تھے ان کی خدمت فیضدرجت میں دست بستہ بارادہ شاگردی کے حاضر ہوا اور سوال کیا میری زبانی یہ حال سنکر وہ صاحب فیلسوف ہمسر جالینوس استاد زمانہ اپنے فن کا یگانہ مہربان ہوا اور یوں فرمایا کہ بہتر ہے مگر رہنا یہیں ہوگا جبتک اسکو خوب حاصل نہ کروگے تب تک پروانگی کہیں جانیکی نہ دے گی میں نے یہ سب قبول کیا غرض وہیں ایک مکان واسطے رہنے کے مقرر کیا اور خدمت کے لئے ایک مسلمان باایمان کو یہ اجازت دی کہ کھانے پینے سے انکو بچینی کسی چیز کی

نہو نے پائے سوا اسکے جو ضرورت ہوے اطلاع ہماری ان کو ملجائے خبردار انکی خدمت گزاری
میں فرق نہ آئے عاجز نے شکر پروردگار حقیقی کا کیا کہ فکر اخراجات سے فراغت پائی سبحان اللہ
یہ مقام غور اور تصور کا ہے بقول شاعر جو مقدر میں ہے سو ٹلتا نہیں + بس یہاں کچھ عقل کا
چلتا نہیں + جو کاتب تقدیر نے ازل سے لوح پیشانی پر لکھدیا تھا اُسنے جلوہ ظہور پکڑا اسپر زبان
طعنہ وملامت کی دراز کرنی ہر بشر کو ناحق ہے کیونکہ بقول شاعر یہ گماں تیرا کدھر کس وہم ونادانی
میں ہے + پیش آتی ہے وہی جو کچھ کہ پیشانی میں ہے + اور ٹلنا امر تقدیر کا محال ہے بلکہ ناممکن اور
اشکال بقول سودا چاک کو تقدیر کے ممکن نہیں کرنا رفو + سوزن تدبیر ساری عمر گو سیتی رہے +
خدا گواہ اور دلہاے صافی آگاہ ہیں کہ اس استاد یگانہ جہاں دیدہ زمانہ نے مجھکو شریف زادہ
جان کے عزیز کیا اور بسبب لاولدی اپنی کے بطور فرزندان نوازش والطاف روز بروز
زیادہ کرنا شروع کیا اور خوب بتلایا یہانتک کہ جو مشکل مشکل عوارضات تھے وہ سب میرے
ہاتھ سے اچھے کرانے شروع کئے کہ کوئی دقیقہ اس فن کا رہ نہ جائے کہ دوسرے کا محتاج ہونا پڑے
غرض گیارہ برس ان کی خدمت میں حاضر رہا اتفاقاً ایک روز علیل ہوئے اور سن بھی کمال حد کو پہنچ
چکا تھا کہ اپنی موت کو یاد کیا اور حسب حال اپنے مضمون اس شعر کا زبان پر لائے بقول شاعر
کاسۂ سر رہ رووں کی ٹھوکروں میں آئینگے + سب کمال اک روز آخر خاک میں ملجائیں گے حسرت
واندوہ وحرماں تابرقد ساتھ ہیں + ہاتھ خالی آئے ہیں اور ہاتھ خالی جائینگے + بقول شاعر
مہیا جن کئے اسباب سب ملکی و مالی تھے + سکندر جب گیا دنیا سے دونوں ہاتھ خالی تھے + شعر ہاتھ رکھے
تھے سکندر نے کفن سے باہر + تاکہ سب دیکھیں کہ کچھ دست سکندر میں نہیں + بڑھتے بڑھتے
بیماری نے طول کیا حسب حال ؎ بوقت واپسیں اور دم شماری + کیا دم یاد میں
عیسیٰ کے جاری + اور آخر کار بقول شاعر فی المثل کارواں سرا ہے یہ + واقعی
منزل فنا ہے یہ + خواہ بندہ ہو خواہ آزادہ + موت کا ہے ہر ایک آمادہ + کوئی محبوب
کوئی دلبر ہو + وقت جب آن کر برابر ہو + گر کرو بند برج آہن میں + رکھو کیسے ہی
اسکو امن میں + مرگ جا کر وہیں گذار کرے + صورت شیر ہو شکار کرے + زندگی ہو اگر مقدر میں
بال بھیگے نہ اس سمندر میں + گرگ وپے میں موت گھر نہ کرے + سانپ کاٹے تو سم اثر نہ کرے +

بس نہیں کچھ قضا سے چلتا ہے + یاں ہر ایک شخص ہاتھ ملتا ہے + کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَ
کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کہ ڈاکٹر کلاک باٹن صاحب
نے بھی ضرب تیغ اجل سے کہ مرہم پذیر لائق تدبیر نہیں ہو سکتا اور کسی بشر کو اس سے نجات
پاتے نہیں دیکھا اور نہ گاہ سنا ایک روز اس عالم فانی سے عالم جاودانی کو کوچ کیا اور نعرہ آہ کا ہر ایک
سمت سے بلند ہوا **بقول شاعر** دیکھیے گر بچشم ہشیاری + عالم خواب ہے یہ بیداری + کرلے جو کچھ
کرے کہ فرصت ہے + زندگی چار دن غنیمت ہے + ورنہ پھر جس گھڑی مُندی یہ پلک + خواب کنج لحد
ہے حشر تلک + چار ناچار انکے مرنے کے بعد اور دو برس کلکتہ میں اوقات بسر کی لیکن اکثر جی گھبراتا
اور اشفاق استاد کا یاد آتا باوجودیکہ فراغت سب طرح کی تھی اسپر بھی جی میں سمائی کہ خواہ نخواہ سیر
شہر لکھنؤ کیجیے یہ دل میں ٹھان کر روانہ ہوا آخر کار کمند تقدیر کشاں کشاں ۱۲۴۵ سنہ بارہ سو پینتالیس
ہجری میں یہاں لے آئی کہ زمانہ نوشیرواں نام و رخجلت دہ دارا و سکندر بغیرت فغفور و قیصر یعنی نصیر الدین حیدر
سلیماں جاہ فلک بارگاہ عاشق و شیدائے نام حضرت رسالت پناہ عالی دماغ مثل تانا شاہ تھا
خوب جو غور کیا تو دیکھا کہ اگر تانا شاہ بھی اُسکی بارگاہ اور نازک مزاجی اور عالی دماغی کو دیکھتا تو دم
ناک میں آتا اپنی خوش دماغی کو بھول جاتا جبہہ سائی اُسکے آستانہ دولت کی کرتا سبحان اللہ جہاں
ایسا دیار فرحت آثار اور بادشاہ والا تبار فلک اقتدار ہووے تو اس شہر کی سیر ہر مسافر کو لازم
واجب ہی **بموجب اسکے** ع اگر فردوس بر روئے زمین ست + ہمین ست و ہمین ست و ہمین ست
کچھ کچھ رسم و ملاقات یہاں کے باشندوں سے پیدا کی بلکہ ہمراہ اُنکے محفلوں میں جانا اور سیر کوچہ و بازار
کی کرنا ہر روز مقرر کی آخر الامر ایک دلفریب جامہ زیب عشوہ ناز سحر پرداز سے موانست دلی
کرنے لگا شعر ہم نہیں واقف کہ کیا الفت کی رسم و راہ ہے + رحم لازم ہی کہ ظالم اپنی پہلی چاہ ہے +
چند عرصہ میں جو اثاث البیت نقد و جنس سے اپنے پاس تھا وہ سب کا سب تواضع اس مایہ ناز
معشوقہ دلنواز کے کیا نوبت یہانتک پہنچی کہ خرچ قوت لا یموت سے بھی عاجز ہنے لگا رفتہ رفتہ
افلاس بے قیاس بوجہ عشرت میں ایسا گرفتار ہوا کہ کوئی تدبیر پرتاثیر ایسی ہاتھ نہ آئی کہ
اس سے رہائی ہووے ناچار ہو کر واسطے معاش کے جابجا جستجو اور تلاش کرنے لگا خوب
دیکھا تو صورت روزگار کی آئینہ خیال میں بھی جلوہ گر نہوئی اور قرضداری اور زیر باری سے تنگ آیا

کہ بار بار یہ زبان سے کہنے لگا حسب حال اپنے شعر اس زیست سے بہتر ہے اب موت پہ دل بھریے + جل نہ بجھے کہیں جا کر یا ڈوب کہیں مریے + یہی کہتا تھا کہ ایک دوست دیرین رحمت بخش سینۂ بے کین تشریف لائے اور مجھکو شوش دیکھکر فرمانے لگے شعر آپ کا یہ جو حال ایسا ہے + خیر تو ہے مزاج کیسا ہے + میں نے اپنی خرابی اور پریشانی بلا وسواس بزبان ہر اس بیان کی سنکر تشفی دی اور یہ کہا بقول شاعر کچھ خلل اپنی نہ لاؤ شان میں + آیا ہے لَاتَقنَطُوا قرآن میں + اے صاحبزادے خوز ادے مثل مشکل کوئی ایسی نہیں آسان نہ ہووے + پر چاہیے انسان پریشان نہ ہووے + صبر درکار ہے اس کارگاہ بے ثبات کا غفلت پر مدار ہے بقول شاعر فی الحقیقت گو مگو کی ہے یہ جا + سعی سے پرہاتھ اپنا مت اُٹھا + سمجھیں کب حکمت کے اسکی رمز ہم + ہے کہیں شہد اور کہیں ہیگا وہ سم + کنہ اسکے کی ہمیں کب دید ہے + اسکی حکمت کی کہاں فہمید ہے + کام اسکا کب ہے بے حکمت کہیں + پر ہمیں چشم حقیقت بیں نہیں + تم کو حق سبحانہ جل شانہ نے ایسا ہنر بے نظیر عطا کیا ہے اور دست شفا بھی دیا ہے اور اپنے نزدیک تو یوں ہے کہ اگر اس کام کا تم کو مسیحا بھی کہیے تو بجا ہے اور اس بات کو سمجھنا چاہیے کہ جتنے باکمال ہوتے آئے ہیں ان سبھوں نے کچھ ریاضت اور مشقت کر کے روٹی کھائی اور کھلائی ہے پس آپکو بھی لازم ہے کہ ایک مکان دلستان سر راہ لیجیے کہ اسمیں عبادت رزاق مطلق کیجیے اور علی الصباح للہ فی اللہ ہر ایک بیمار ناچار کو بغور دیکھیے اور دوا دیجیے تو وہ خالق عرض وسما کوئی سلسلہ پردۂ غیب سے سرانجام کر دیگا کیا یہ نہیں سنا ہے فی المثل رزق را روزی رساں پرمی دہد + بے مگس ہرگز نماند عنکبوت + جو بیمار صحت پاوے گا وہ حسب مقدور خدمت آپکی بجا لاویگا یہ فکر اخراجات کم ہو جائیگی اور صورت فراغت نظر آئیگی یہ کلام فرحت انجام سنکر اسی روز سے میں نے بقوت الٰہی کمر ہمت کی باندھی اور تَوَکَّلتُ عَلَی اللّٰہ پر دھیان رکھ کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کے ایک مکان میں جا بیٹھا اور معالجہ بیماروں کا شروع کیا یہانتک کہ ایام نحوست نے مجھ سے پہلو تہی کی اور نام میرا مشہور انام ہوا ہر ایک ادنی و اعلیٰ میں روشناسی بہم پہونچی بارے افضال الٰہی سے تھوڑے دنوں میں ایسی صورت نکل آئی کہ اوقات اچھی طرح سے بسر کرنے لگا اور دل کو کسی چیز کی خواہش نہ رہی بعد چند مدت کے نصیر الدین حیدر بادشاہ نے انتقال کیا اور تخت سلطنت پر

بادشاہ جمجاہ عالم پناہ سکندر بارگاہ یعنے محمد علیشاہ جلوہ فرما ہوئے **بقول شاعر** اس جہاں کا
کچھ اعتبار نہیں + ایک طور اسکے تئیں قرار نہیں + بیٹھے بیٹھے ایک روز تصور بے ثباتی اس
دار ناپائدار کا ایسا بندھا کہ یہ عمارت خانہ تن مثل حباب بلکہ حباب سے کم نظر میں آئی فوراً
خیال گذرا **بقول شاعر** آخر اکدن اس جہاں سے جائیگا + اسکو پھر سوچے گا اور پچھتائیگا +
کسواسطے **دوہرا** مرنا اور جینا نہیں اور مرنا بسوا بیں + ایسے سہل سہاگ کو کون گوندھاوے سیں +
خدا کے فضل و کرم سے اس زندگی دوروزہ میں خوب کھایا اور لٹایا اب جی یوں چاہتا ہے کہ
کہ امتحان نسخوں کا اکثر تجربہ میں آیا ہے اور مجھکو انکی مشق میں اکیس برس گذرے کرتے ہوے
اور یہ دنیا چند روزہ ہے اگر سب نسخوں کو بطور ایک کتاب کے ترتیب دیجیے تو بہتر ہے
بیت گر اس طرح کا صاف اسمیں بیاں + کہ یہ بھی رہے یادگار جہاں + اگر امداد ایزدی
سے یہ کتاب ابتدا سے انتہا کو پہنچ جاوے تو ہزار شکر کرنا چاہیے اور جو منصف ہوکے
دیکھے تو یقین ہے کہ فائدہ اٹھاوے اب سننا چاہیے کہ ۱۲۵۷ سنہ ہجری بارہ سوستاون
میں کہ عہد سلطنت حضرت ظل اللہ عالم پناہ سکندر بارگاہ **محمد علی شاہ** کا تھا ان کو ترتیب
دینا اور لکھنا شروع کیا اور ۱۲۵۹ سنہ بارہ سو انسٹھ ہجری میں کہ نوبت حکمرانی حضرت جہانبانی
خلیفۃ الرحمانی قبلہ عالم و عالمیان و کعبہ جہان و جہانیان در گرانمایہ بحر خلافت و لعل بے بہائے
معدن حقیقت خاقان اعظم شہنشاہ عالم غریب پرور بادشاہ بحر و بر جہاں پناہ **امجد علیشاہ**
کی تھی کہ خاتمہ اس کتاب کا کیا بندے کے ایک ایسے شفیق باکمال کہ ان کے وصف میں میری
زبان لال ہے **شعر** سر دفتر فصاحت + شاہنشہ کشور بلاغت + اگر ایک ادنی سا مضمون
مثل پرکاہ ہووے تو اسکو گلریز سخن سے او پر سنگ کوہ طور کے ایسا سرسبز اور شاداب کر کے
مطربوں کو دیتے ہیں جسوقت مطرب بوالعجب اس مضمون کو محفل رنگ و راگ میں جلوہ افروز
کرتے ہیں تو ہر سمت سے صدا واہ واہ کی آنے لگتی ہے غرض کہ اپنے نزدیک اس بحر دنیا میں
ان کا ہمردیف کوئی نہیں معلوم ہوتا ہے قصہ کوتاہ انکو باغبان گلزار صد بہار شاعری کا کہنا
چاہیے ایک روز انھوں نے فرمایا کہ کوئی کتاب از قسم ادویات مجربات تم نے تصنیف کی ہے
اسے ہم بھی دیکھیں میں نے عذر کیا **مثل مشہور ہے** کہ چراغ راپیش آفتاب نورے نیست

یہ نادان بے زبان کیا طاقت رکھتا ہے **مثل مشہور ہے** گندہ بروزہ باخشکہ اگرچہ گندہ لیکن
ایجاد بندہ اس طور پر کہے لیکن الامر فوق الادب سمجھ کے حاضر کرتا ہے علی الصباح لے گیا
انھوں نے اسکو خوب ابتدا سے انتہا تک دیکھا تو اپنی زبان فیض بیان سے تحسین اور آفرین
کی اور یہ کہا کہ ایسی یہ کتاب مفید الاجسام فائدہ مند خاص و عام کی ہوئی ہے گویا ایک دریا
فیض کا جاری کیا ہے میں نے جو بغور خیال کیا تو موافق مضمون ان اوراق کے نام اس کا
مفید الاجسام رکھا بندے نے بخیال ملال خاطر حبیب اُسی نام سے مشہور کیا بعد اسکے
ایک اور شفیق دلی اور دوست لم یزلی نے کہا کہ ہم بھی اس سے سرفراز ہوں انکی خدمت میں
لیگیا بعد مطالعہ کے انھوں نے فرمایا سبحان اللہ یہ کتاب نادر اور نایاب ہے اس آب و تاب سے
تصنیف ہوئی ہے کہ اگر کوئی شوقین ذہین اس بحر بے پایاں میں شناوری اور غواصی کرے تو
گوہر مقصود سے دامن دولت کو پر کرے کیونکہ کوئی دقیقہ مشکل عوارضات جسمانی کا باقی نہیں چھوڑا
جس کا بیان مفصل نہیں کیا غرض کہ اپنے بخد ا ایک دریاے محیط فیض کوزے میں بند
کیا ہے اگر اسکو دار الشفا کہے تو بھی بجا ہے لیکن مصنف کو اسکے صد آفریں اور مرحبا ہے کہ
یہ ذخیرہ واسطے عقبےٰ کے جمع کیا ہے یہ امداد خداداد ہے عرض کی میں نے تصدق ہو جیے
ایسے کریم کے اور نثار ہو جاے ایسے رحیم کے کہ مجھ ناقص العقل کے ہاتھ سے ایجاد بامراد ابتدا سے
انتہا کو بخوبی پہونچائی **بیت** اگر سوسن صفت میری زباں ہو ٭ نہیں ممکن کہ شکر اسکا بیاں ہو ٭
اب خدمت میں صاحب دانش و بینش اس فن کے پوشیدہ نہ رہے کہ ان اوراق کو موافق
کتاب حکما اور ڈاکٹروں تجربہ کاروں کے لکھا ہے **مصرع** گر قبول افتد زہے عز و شرف ٭ اور اگر
غلطی ہوئے تو اسکو اصلاح فرماویں اور حرف طعن کا زبان پر نہ لاویں **مثل مشہور ہے**
کہ از خرداں خطا و از بزرگاں عطا امید وار اس بات کا ہے اور اس مضمون پر یہ کلام گواہی
دیتا ہے کہ اَلْاِنْسَانُ مُرَکَّبٌ مِّنَ الْخَطَاءِ وَالنِّسْیَانِ **شعر** ہو چکا دیباچہ اسکا سب تمام ٭
اب لکھوں کچھ نسخہ جات اے نیکنام ٭ اس رسالہ میں باب چار ہیں اور ایک خاتمہ ہے
بیت کر کے اپنے دل میں اتنا غور ہیں ٭ اب بیاں یاں سے کروں کچھ اور ہیں ٭ **باب**
پہلا بیان علاج پھوڑا اور دانہ زہر باد میں **باب دوسرا** بیان علاج زخم میں

باب تیسرا علاج سوزاک اور آتشک میں باب چوتھا علاج متفرقات میں اور اس باب میں چار فصلیں ہیں فصل پہلی علاج وجع مفاصل میں فصل دوسری بیان ادویہ مقویہ باہ میں فصل تیسری علاج جریان میں فصل چوتھی علاج فتق میں اور بیان نسخہ متفرقات میں خاتمہ بیان پارہ کے احوال میں۔

باب پہلا علاج پھوڑا اور دانہ زہر باد میں

ایک پھوڑا اتالو کے اوپر ہوتا ہے صورت اسکی یہ ہے کہ ایک دانہ خشخاش کے برابر اور اس کے گرد سیاہی برابر کف دست کے ہوتی ہے اور وہ سیاہی مثل باد صرصر کے دوڑتی ہے اور زہر باد سے تعلق رکھتی ہے یہانتک کہ تمام بدن سیاہ ہوجاتا ہے اور وہ مریض چار پہر یا آٹھ پہر کے بعد قریب بہلاکت ہوجاتا ہے لیکن بفضل ایزدی اگر کوئی مرہم یا استاد بہم پہنچے تو البتہ اچھا ہوجاتا ہے اگر سیاہی گردن کے نیچے نہ اتری ہو تو علاج کرے اور علاج یہ ہے کہ پہلے فصد سر رگ کی کھولے اور خون پندرہ پیسہ بھر لیوے اور بعد فصد کے قے مفید ہے اسواسطے کہ یہ عارضہ محاذی قلب ہوتا ہے ایسا ہو کہ طرف اسفل کے رجوع کرے دوا قے کی یہ ہے نسخہ قے سرکہ دس تولہ شکر سرخ دو تولہ مین پھل چھ ماشہ ان سب کو دو سیر پانی میں جوش کرے جب کہ آدھا پانی رہجاوے تو دو بار یا تین بار پلا کر قے کراوے اور اس دانہ پر اور سیاہی پر تیزاب یا پلاستر رکھے جب آبلہ پڑ جاوے تو دوسرے روز صبح کو کاٹ ڈالے اور مرہم اس طرح کا لگاوے کہ زخم اچھا ہووے اور خوب آلائش نکلے اور وہ مرہم یہ ہے نسخہ مرہم توتیا ہارونی ایک تولہ زنگار سبز ایک تولہ سہاگہ چوکیا خام ایک تولہ بہروزہ تر چار تولہ پھٹکری ایک تولہ آنبہ ہلدی ایک تولہ ہرتال طبقی چھ ماشہ ان سب دواؤں کو مہین پیسکر بہروزہ میں ملا کر گائے کا گھی دو تولہ کو تھوڑا تھوڑا ملاتا جاوے اور گھی کھپتا جاوے اور شراب برانڈی یا سرکہ تیز سے اس مرہم کو دھو کر زخم پر لگائے جب وہ زخم سرخی پر آئے تو یہ مرہم لگائے فوعدیگر روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر پہلے گرم کرے استخوان سر آدم ۲ تولہ برگ نیب ۲ تولہ لیکر اس میں ڈالے اور خوب جلائے جب دونوں چیزیں جل جاویں تو دور کرے بعدہ موم دو تولہ ملائے اور مردار سنگ

چھ ماشہ سفیدہ کاشغری چھ ماشہ پیسکر چھانکر جدا جدا اس تیل میں ڈالے اور آنچ کم کرے تو قوام خوب ہوئے جب کہ تار بندھنے لگے تو افیون چھ ماشہ ملاوے جب ملجائے تو سرد کر کے رکھے اور زخم پر لگائے اور لازم ہے کہ دیکھے ورم تو کسی طرف نہیں ہو اگر ہووے تو یہ ضماد لگاوے نسخہ ضماد سورنجان تلخ چھ ماشہ اکلیل الملک ایک تولہ مغز فلوس خیار شنبر دو تولہ گل بابونہ ایک تولہ افیون دو ماشہ عرق مکوے سبز میں سب دواؤں کو پیسکر نیگرم لگائے پھر چار دن کے بعد دیکھے کہ وہ زخم پیپ دیتا ہے یا پانی اگر پانی نکلے تو اس مرہم کو موقوف کرے اور یہ مرہم لگائے نسخہ مرہم پہلے روغن گل بارہ تولہ گرم کرے اور موم زرد دو تولہ موم سفید دو تولہ ڈالے کہ پگھل جائے بعدہ سنگجراحت دو ماشہ رسکپور دو ماشہ سفیدۂ کاشغری دو ماشہ مردار سنگ دو ماشہ پوست بیضۂ مرغ سوختہ تین ماشہ توتیا سوختہ دو رتی سب کو پیس اور چھانکر ملائے اور جب کہ خفیف قوام آئے تو اُتار لیوے اور سرد کر کے رکھے اور اس زخم پر لگائے اور غذا شوربا حلوان کا اور روٹی کھلائے اور جو پانی نکلنا موقوف نہ ہووے تو علاج موقوف کرے کہ یہ پھوڑا زہر باد سے تعلق رکھتا ہے اور اگر ابتدا میں آبلہ کا ظہور ہو تو نشتر دیوے دو تین دن تک نیب رکھے بعد اسکے یہ مرہم لگائے نسخہ مرہم پہلے روغن گل گیارہ تولہ لیکر گرم کرے اور یہ عرقیات ڈالے عرق برگ نیب چار ماشہ عرق برگ بکائن عرق برگ کنار بوستانی چار چار ماشہ عرق برگ خیار شنبر چار ماشہ آملہ تر چار ماشہ جب کہ یہ سب عرق جلجائیں تو موم زرد دو تولہ موم سفید ایک تولہ ڈالدے پھر سفیدہ ایک تولہ مردار سنگ چار ماشہ دم الاخوین چار ماشہ توتیا چار رتی ان سب کو باریک پیسکر ملائے جب قوام پر آئے تو اُتار لے اور زخم پر لگائے اگر حق تعالیٰ نے چاہا تو اچھا ہو جائیگا نوع دیگر ایک پھوڑا ماتھے پر ہوتا ہے یا کنپٹی میں یا پشت سر یعنی گُدّی پر اور سر کے پھوڑے بہت ایسے ہوتے ہیں کہ اسمیں تشویش زیادہ نہیں ہوتی یا تو خود پھوٹ کے اچھا ہو جاتا ہے یا نشتر سے اور جو مرہم بیان کئے ہیں وہ لگائے۔
نوع دیگر ایک عارضہ سر میں اور ہوتا ہے کہ بہت دانے ہوتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلتا ہے اور وہ پانی جسجگہ لگ جاتا ہے سب دانوں کی صورت ایک سی ہو جاتی ہے اور وہ پانی ایسا ہوتا ہے جیسے گوند کا پانی علاج اسکا یہ ہے نسخہ مرہم گھی گائے کا آدھ پاؤ دھویا ہوا کیلہ چھ ماشہ مرچ سیاہ

دو ماشہ شنگرف دو ماشہ سب کو پیسکر چھانکر ملائے اور ایک دن شبنم میں رکھے دوسرے دن لگائے
اور پہلے گرم پانی اور نمک سانبھر سے اس مقام کو دھوئے ایک ہفتہ بھر اسکو لگاکر دیکھے اگر
اس میں فرصت ہو جائے تو بہتر ہی اور نہیں تو پارہ چھ ماشہ اجوائن خراسانی پان بنگلہ مع مصالحہ
چار عدد اور وہ دوائیں جو اوپر بیان کی ہیں اس میں ملائے اور بدستور نمک پانی سے دھوئے
اور یہ مرہم لگائے اور یہ دوا پلائے نسخہ گلسرخ چار ماشہ مویز منقے سات دانہ گل بنفشہ چھ ماشہ
کوے خشک چھ ماشہ رات کو بھگووے صبح کو جوش کرکے مصری تولہ بھر ملاکر پلاوے چوتھے دن یہ
دے نسخہ عصارہ ریوند چینی دو ماشہ گلقند تولہ بھر ملاکر کھلائے قے اور دست آویں گے بعد
دوپہر کے قلیہ خشکہ دے اور دوسرے دن یہ دے نسخہ بہدانہ دو ماشہ ریشہ خطمی چار ماشہ مصری
تولہ بھر جب مادہ اخراج ہوگا صحت کامل ہو جاویگی نوعدیگر ایک پھوڑا اگر دن یا گدی پر
ہوتا ہے اسکی صورت یہ ہے پہلے ورم سا ہوتا ہے تو گھر کا علاج کرتے ہیں اور جب اس میں درد
اور سوزش ہوتی ہے تو حکیم سے رجوع کرتے ہیں جب اُسکے سبب سے بخار ہو جاتا ہے تو
حکیم ناقص الرائے اکثر عمل وغیرہ دیتے ہیں جب کہ اس سے کچھ نہیں ہو سکتا ہی تو اخیر کو جراح
بلاتے ہیں جراح بھی ناقص الرائے اکثر ہوتے ہیں پس وہ لیپ لگاتے ہیں کہ جو تیز ہوتا ہے اور
اسکی صورت پہلے کچھوے کی سی ہوتی ہے بعد اسکے خانہ زنبور کی سی ہو جاتی ہے لازم ہے
کہ اسپر وہ لیپ لگائے جو محلل ہو کہ جتنا مواد قابل نکلنے کے ہو نکلجائے اور باقی تحلیل کر دے اسکی
دوائیاں یہ ہیں نسخہ بابچھڑا ایک تولہ ناگرموتھہ ریوند خطائی چھ ماشہ ناخونہ چھ ماشہ مغز فلوس دو
تولہ اشق رومی چھ ماشہ ان سب کو پیسکر عرق مکوے سبز میں ملائے اور نیمگرم کرکے لگائے
اور فصد سرو کی لے اس پھوڑے کی صورت تبدیل ہو جائے تو لیپ لگائے جو اوپر بیان
کیا ہے اور زخموں پر لگائے نسخہ گودہ نان پاؤ یا پنج تولہ لیکر بکری کے دودھ میں بھگووے بعد اسکے
نچوڑکر کھرل کرے اور اسمیں یہ دوائیاں ملائے دم الاخوین چھ ماشہ زعفران چھ ماشہ انزروت
چھ ماشہ افیون چھ ماشہ شہد چار تولہ زردی بیضۂ مرغ تین عدد ان سب کو کھرل کرکے
جہانتک صورت پھوڑے کی خانۂ زنبور کی سی ہو وہانتک ایک پھاہا بناکر رکھے جب
اس میں چھیچھڑے دیکھے تو کاٹ کے نکال ڈالے جسوقت سرخ ہو جائے اور بو نہ دے

تو یہ مرہم لگائے نسخہ مرہم پہلے روغن گل آدھ پاؤلے۔ گرم کرکے رتن جوت دو تولہ ڈالدے جب رنگ اس کا مثل خون کبوتر ہوجائے تو اسکو چھان کے اسمیں موم دو تولہ توتیا سبز ایک رتی ملاوے اور روغن زیتون تولہ بھر ملا کے رکھے اور لگائے اگر خدا نے چاہا اچھا ہوجائے گا اور پرہیز یہ ہے مونگ کی دال دھوئی اور روٹی کھلائے اور پانی پکا ہوا سیر بھر کا آدھ سیر رہے تو سرد کرکے پلائے نوع دیگر اور کان کی لو کے نیچے بھی ایک پھوڑا ہوتا ہے اور وہ بھی پہلے معلوم نہیں ہوتا ہے اسمیں بھی جو حکیم نادان ہوتے ہیں علاج وہ کرتے ہیں جو اوپر بیان ہوا ہے جبکہ پھوڑا طول پکڑتا ہے تو جراح کو بلاتے ہیں اور وہ بھی نادانی کرتے ہیں لازم ہے کہ پہلے اسکو نرم کرے کیونکہ کچا چیرا جاتا ہے تو بدنامی حاصل ہوتی ہے چار روز کے عرصہ میں کچھ ڈر نہیں ہے کس لئے کہ بدنامی حاصل نہ ہو جب خوب نرم ہوجائے گا تو خلل نہ کرے گا پہلے یہ دوا باندھے نسخہ برگ شہتوت دو تولہ برگ نیب دو تولہ پیاز سفید ایک تولہ نمک سانبھر چھ ماشہ ان سب کو پیسکر گرم کرکے لگائے اگر پھوٹ جائے تو بہتر نہیں تو نشتر دے یا جیسی صلاح وقت ہو ویسا کرے اور یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن سرسوں کا سات تولہ گرم کرکے زرد موم تولہ بھر سنگ بصری دو تولہ آرد ماش دو تولہ ان سب کو کڑاہی میں ڈالکر حل کرے اور سرد کرکے لگائے اور اس مرہم سے اچھا نہ ہو تو وہ لگائے جس میں رتن جوت ہے جب کہ گوشت برابر ہوجائے تو سیاہ مرہم لگائے اور سیاہ مرہم یہ ہے نسخہ روغن تلخ آدھ پاؤ سیندور چار تولہ ان دونوں کو کڑاہی میں پکائے اور نیب کے سونٹے سے گھونٹتا جائے جب تار بندھنے لگے اوتار لیوے اور لگائے اور پھوڑے کو جب چیرے تو کشادہ اس لیے کہ اگر کم منہ ہوگا تو چور رہیجاویگا نوع دیگر ایک پھوڑا آنکھ کے کوئے میں ہوتا ہے وہ خود بخود پھوٹتا ہے اسکا علاج یہ ہے پہلے تو مرہم لگائے جس میں توتیا اور زنگار ہے جو اوپر بیان کیا ہے جب مواد نکلجاوے تو یہ مرہم لگاوے نسخہ استخوان زانوئے راست شتر دو تولہ گھی میں جلاکر نکالڈالے اور موم سفید نو ماشہ سیندور گجراتی چار ماشہ ملاکر خوب حل کرے ہاون دستہ سے اور لگائے اور ناک میں یہ دوا سونگھاوے نسخہ نکچھکنی ایک تولہ تنبا کو خشک چھ ماشہ سیاہ مرچ تین ماشہ سب کو پیسکر سونگھاوے کیونکہ مادہ اوپر رجوع کرجائے تو جلد اچھا ہوگا کسلیے یہ مقام ناسور کا ہے اگر اچھا نہ ہو تو

استخوان زالوے راست شتر باسی پانی میں گھسکر اسکی بتی رکھے اور اُسی کا پھاہا بناکر لگائے کسلیے کہ
یہ علاج ناسور کا ہے اور یہ بھی ناسور ہے اور غیر علاج ہے اچھا کم ہوتا ہے **نوع دیگر** ایک پھوڑا ناک
میں ہوتا ہے اسکو ناکڑہ کہتے ہیں اسکا علاج یہ ہے **نسخہ** نمک لاہوری سہاگہ چوکیا خام پھٹکری
خام زنگار سوختہ برابر وزن کرکے ناس کی طرح سونگھاوے جب کہ وہ ہر چہار طرف سے چھوڑدے
تو وہ بدگوشت تو سوئی سے چھید کے نکالڈالے اور وہ بھی بدگوشت کی قسم ہوتا ہے نکل جائے
تو یہ مرہم لگائے **نسخہ مرہم** گھی گائے کا دو تولہ توتیا سبز دو ماشہ زنگار دو ماشہ رال زرد دو ماشہ
سفیدہ کاشغری چھ ماشہ ان سب کو پیسکر گھی میں ملائے اور پانی سے خوب دھوئے اور لگائے
خدا چاہے تو اچھا ہوجائے گا **نسخہ** اور جو ناک سے خون جاری ہوتا ہے اسے نکسیر کہتے ہیں
وہ نکسیر ایسی ہوتی ہے کہ خون بند نہیں ہوتا ہے اسمیں آدمی قریب ہلاکت ہوجاتا ہے اسکی
فصد دونوں ہاتھوں کی اور سر روکی لے تو انسب ہے دو تین دن کے عرصہ میں دفعہ دفعہ کرکے
اور اسکو یہ دوا پلائے **نسخہ** منڈی چھ ماشہ دھنیاں خشک چھ ماشہ گاؤزبان چار ماشہ صندل سفید
چار ماشہ ان سب دواؤں کو بھگودے اور صبحکو ملکر چھان کر شربت انارین ملاکر پلائے اور ناک
میں یہ دوا سونگھاوے **دوا** ارنے اپلے کی راکھ انڈے کا پوست جلا ہوا زنگار جلا ہوا اگر
اس سے بند نہ ہو تو یہ ناس دے زہر مہرہ خطائی بنسلوچن کتھ سفید عمدہ بڑی الائچی سنگجراحت
برابر وزن کرکے پیسکر ناس کی طرح سونگھائے اور دماغ پر لگائے **دوا** پھلی ببول تولہ بھر
برگ ببول تولہ بھر حناے سبز تولہ بھر آملہ خشک تولہ بھر صندل سفید تولہ بھر اگر اس سے
بھی بند نہ ہو تو یہ لگائے **ادویہ** تخم ریحان تولہ بھر صندل سفید تولہ بھر کافور چھ ماشہ ہرے
دھنیے کے عرق میں لت کرکے لگائے خدا چاہے تو اچھا ہوجائے گا یہ علاج قابل یاد رکھنے
کے ہے کیونکہ علاج بڑے معرکے کا ہے **نوع دیگر** جو دوسرا عارضہ بھی ناک
میں ہوتا ہے اسکو پینیس کہتے ہیں اور وہ آتشک سے تعلق رکھتا ہے اگر صاحب عارضہ
منکر ہو تو یقین نہ کرنا چاہیے کس لئے کہ باپ اور دادا سے بھی ہوتی ہے کیونکہ اکثر ڈاکٹروں
اور اکثر حکیموں نے کتابوں میں لکھا ہے اور اکثر کا قول یہ ہے کہ نزلہ حار سے بھی ہوتا ہے اور
اپنی آنکھ سے بھی دیکھا ہے اور صورت اسکی یہ ہے پہلے تو خوشبو بدبو کچھ نہیں معلوم ہوتی

بعد اسکے درد سر میں اور پیشانی میں بھی ہوتا ہے اور آواز میں بھی فرق ہوتا ہے اُس کے واسطے تنقیہ مفید ہے مسہل اور فصد اور قے اور عمل لازم ہے اور یہ ناس سونگھاوے نسخہ پلاس پاپڑہ گری کرنج پھٹکری سُرخ پھٹکی تنبا کو خشک ایسی چیزیں سونگھاوے برابر وزن کرکے اگر چھینکیں آویں تو جلد اچھا ہو جاویگا اور نہیں تو ناک کے بیچ میں جو ہڈی ہوتی ہے وہ جاتی رہتی ہے اور اسکے واسطے روغن دبو دار اور روغن تارپین انگریزی مفید ہے یا روغن کدو اور روغن کاہو اور روغن تخم پنبہ مفید ہے اگر کچھ نقد ہو تو چوب چینی یا معجون عشبہ کھائے یہ شروع میں اور آخر کو ہڈی نکلکر گر جاتی ہے اور آواز تبدیل ہو جاتی ہے تو ایسی دوائیوں سے زخم اچھا ہو جاتا ہے مگر صورت میں فرق ہو جاتا ہے اگر آتشک سے ہو تو اسکا علاج یوں کرے پہلے تو جلاب جمال گوٹے کا دے اسکے بعد وہ گولیاں کھلائے جو اس رسالے میں آتشک میں لکھی ہیں تو بہتر ہے اور ایک نسخہ ناک کے عارضہ میں یہ ہے کہ جو آتشک سے ہوتا ہے نسخہ اسی عارضہ کا ہے مرچ سیاہ ایک تولہ پیپل دراز ایک تولہ آملہ خشک تولہ بھر ان سب کو پیسکر کپڑے میں چھان کر برابر وزن کرے اور قند سیاہ کہنہ سات برس کا موافق اسکے ملائے اور گولیاں چھوٹے بیر کے برابر بنائے صبح کو ایک گولی دہی کی بالائی میں لپیٹ کر کھا جاوے اوپر اسکے دہی اور توڑ اگر پلاوے انشاءاللہ تعالے عارضہ جو ناک میں ہوگا جاتا رہیگا اسکی دوائیاں تین طرح پر بیان کی ہیں اور پرہیز اسکا یہ ہے قلیہ روٹی پانی جوش کیا ہوا خدا نے چاہا تو اچھا ہو جائیگا **نوع دیگر** ایک عارضہ ناک کی نوک پر ہوتا ہے اسکا رنگ سیاہ ہے اور وہ بڑھتا جاتا ہے مثل جونک کے مگر کاٹنا اسکا مشکل ہے کیونکہ خون بند نہیں ہوتا ہے اور یہ عارضہ میں نے ایک مرتبہ دیکھا ہے اور اسکے علاج کو دیکھا اور کیا ہے لیکن نہ بنا آخر ڈاکٹر صاحب اور میں نے عاجز ہو کر اسکے اقربا سے خون معاف کرا لیا اور علاج کیا لیکن کچھ زور نہ چلا اسواسطے یہ بیان کیا کہ کسی صاحب کی نظر پڑے تو دفعتہً ارادہ نہ کریں کس لئے کہ میری رائے ناقص میں لاعلاج ہے اور آگے استادوں کی رائے ہے **نوع دیگر** ایک پھوڑا مُنہ کے اندر کوے کے پاس ہوتا ہے اسکو خناق کہتے ہیں اسکا علاج یہ ہے پہلے فصد سرو کی کھلوائے بعدہ یہ غرغرہ کرائے **ادویہ** برگ شہتوت چار عدد گوگنار مسلم چار عدد اسپند سوختنی ایک تولہ عدس مسلم دو تولہ دو آثار پانی میں جوش کرے جب کہ

سیر بھر رہ جائے تو غرغرہ کرے اگر اس سے فائدہ ہو تو بہتر ہے نہیں تو یہ نسخہ دیا کرے نسخہ سبوس گندم
چھ ماشہ ناخونہ ایک تولہ گل خطمی تولہ بھر زوفائے خشک تولہ بھر نمک لاہوری چھ ماشہ ان سب کو
تین سیر پانی میں جوش کرے جب کہ سیر بھر جلجاوے تو غرغرہ کرے اگر ان ادویہ سے پھوڑا پھوٹ
جاوے تو بہتر ہے اگر نہ پھوٹے تو یہ دوا کرے کہ یہ نیز ایب ہی نسخہ پوست انار چھ ماشہ تخم ترب چھ ماشہ
زاج سفید چھ ماشہ نوشادر دو ماشہ سرکہ تند آدھ سیر لیکے سب کو سرکے میں جوش کرکے غرغرہ
کرے جب کہ پھوڑا پھوٹ جاوے تو یہ خیال کرے کہ زخم ہے یا نگیا اگر ملجاوے تو یہ دوا کرے
دوا کوکنار دو عدد سبوس گندم چھ ماشہ گل خطمی چھ ماشہ گلنار خشک چھ ماشہ ان سب کو جوش کرکے
غرغرہ کرے اگر فضل خدا ہو تو بہتر ہے اگر خدانہ کرے زخم ہو تو یہ دوا کرے دوا خطمی تولہ بھر
گل خطمی تولہ بھر گل بنفشہ تولہ بھر سپستان تولہ بھر تخم حلبہ تولہ بھر آب دریا سیر بھر ان سب کو جوکوب
کرکے بھگووے آٹھ پہر کے بعد روغن کنجد سیاہ ملا کر جوش کرے جبکہ پانی سب جلجاوے تو تیل کو
چھان لے اور اس زخم پر لگائے **ایضاً** ایک پھوڑا منہ میں زبان کے نیچے ہوتا ہے کہ اسکی
طرح آبلہ کی سی ہوتی ہے اور ایک پھوڑا پہلو کی طرف ذرا دبا ہوتا ہے اور اسکے سبب سے گٹھلی
ایک باہر ہوتی ہے اس گٹھلی پر یہ لیپ لگائے دوا جدوار ہری کو میں گھسکر گرم کرکے لگائے
اور جو آبلہ سا ہوتا ہے اسکا علاج یہ ہی نسخہ باؤبرنگ چھوٹی بڑی مائیں ماز و سبز نمک لاہوری
برابر وزن لے کر جوش کرکے کلی کرے اگر پھوٹ جائے تو یہ علاج کرے نسخہ دھنیا خشک کتھ
سفید ماز و سبز اسکو لگائے اور کلی کرے اور اس میں بدگوشت ہو جاتا ہے کہ زبان کو چھپا لیتا
ہے اور اسکو مواد آتشک بیس بائیس برس کا سمجھے اسکا علاج بہت مشکل ہے کہ اکثر ایسے پھوڑے اسی
سبب سے ہوتے ہیں کہ کوئی صاحب عارضہ کا اقبال نہیں کرتے اور اسکا علاج اس طرح پر کیا جاتا
ہے کہ اس بدگوشت کو زبان سے جدا کرے یعنی جڑ سے کاٹ ڈالے اور خون بند نہیں ہوتا
ہے اور خون بند ہونے کی یہ دوائیاں ہیں نسخہ بانات سوختہ پا چکدشتی کی راکھ چونا سیپ کا
ساکھو کا کوئلہ سنگجراحت مصطگی رومی سیار کی کھال خرگوش کی کھال عرق گو مہ بوٹی کہ کنارے
کھیت کے ہوتی ہے عرق برگ چھیونٹہ اور ان دوائیوں سے ایک ایک دوا پیس کر لگائے
جب کہ خون بند ہو جاوے تو جلاب دے اور گولیاں وہ کھلائے جو مزاج کے

موافق ہوں اور یہ نسخہ زخم پر لگائے **نسخہ** پھٹکری خام چار ماشہ توتیا بریاں چار ماشہ گھی گائے کا
چار تولہ ان دونوں دواؤں کو پیسکر گھی میں ملائے اور دھوکر لگائے اور اگر صاحب عارضہ مانے تو
بہتر ہے یہی علاج کرے اگر نہ مانے تو ہرگز علاج نہ کرے اور آگے جیسی صلاح وقت ہو ویسا کرے
نوعدیگر اور دوسرا پھوڑا ایک طرف پہلو کے ہوتا ہے اسکی گٹھلی کا ضماد وہ ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے
اور اندر یہ لگائے **نسخہ** مصطگی رومی چار ماشہ کتھ سفید چار ماشہ مازوے بریاں چار ماشہ طباشیر
چار ماشہ گاؤزبان سوختہ چار ماشہ ان سب کو پیسکر لگائے اور مونگ کی دال دھوئی بے روغن
اور روٹی کھلائے **نوعدیگر** ایک دانہ ہونٹھ پر ہوتا ہے لازم ہے کہ اسپر مرہم مصفی کو لگائے کہ
جلدی مواد نکال لاتا ہے اور گردن میں کیلے کے پتے پر روغن گل چرب کرکے باندھیں یہ کہ رعاف
ورم کی ہے اور اسکا علاج جلد کرنا چاہیئے کیونکہ پھوڑا پیٹ میں اُتر جاتا ہے اور اسکے باہر
پھوٹنے کا مرہم یہ ہے **نسخہ** بہروزہ دو تولہ ریوند چینی چھ ماشہ انزروت چار ماشہ پیسکر ملائے
اور پانی سے اس مرہم کو دھوئے اور لگائے جب کہ پھوٹ جائے اور مواد نکلجائے تو یہ
لگائے **دوا** رسوت ایک ماشہ چوب تگر تین ماشہ گائے کے گھی میں ملاوے اور اگر کڑاہی
میں حل کرے اور لگائے اللہ چاہے تو اچھا ہو جاویگا **نوعدیگر** ایک پھوڑا ڈاڑھ میں ہوتا
ہے اس کا علاج یہ ہے **ادویہ** برگ نیب برگ بکائن برگ سنبھالو برگ نرماں ان چاروں
کو برابر وزن کرکے جوش کرے اور بھپارا دے اور اسی کو باندھے اور اسی پانی کی
کلی کرے اگر اندر پھوٹے تو بہتر ہے اور جو باہر پھوٹے تو بے دانت اُکھاڑے اچھا
نہ ہوگا اور جو یہ پھوڑا باہر ہو اور باہر پھوٹے تو اسکو چیر ڈالے اور چار پارہ کرے اور
نیب و نمک باندھے اور مرہم ان میں سے لگائے جو اوپر بیان کئے ہیں اور جو نہ اچھا
ہو تو یہ مرہم لگائے **ادویہ** روغن کنجد سیاہ پانچ تولہ موم سفید ایک تولہ لوبان ایک تولہ
مردار سنگ پانچ ماشہ توتیا ایک ماشہ پہلے تیل کو گرم کرے اور موم ڈالے بعدہ ان سب کو
پیسکر ملاوے جبکہ یک جاوے تو حل کرے اور لگائے اور جو اندر پھوٹے تو وہ کلی کرے جو
خناق کے حال میں لکھی ہے اور منھ کے پھوڑے میں خشک دوائیاں جو اوپر بیان کی ہیں
وہ کرے اور زخم اندر سے صاف ہو جائے تو وہ تیل لگاوے جو اوپر بیان ہوا ہے اور یاد کیلیے

دوبارہ لکھا جاتا ہے وہ روغن تارپین یا روغن جاپانی کہ روغن انگریزی میں لگائے اور اگر منہ کے
اندر چھوٹے چھوٹے آبلے ہوں تو برف کا پانی لے کے کلی کرے خدا چاہے تو اچھا ہو جائے گا
نوع دیگر ایک پھوڑا ٹھوڑی پر ہوتا ہے اور اسکے گرد سرخی ہوی ہے اسپر مرہم زنگار لگائے
یا وہ جسمیں ریوند چینی اور بہروزہ ہے جبکہ مواد نکلجائے تو سیاہ مرہم لگائے اور اس کے نیچے اگر
گٹھلی ہو جاوے تو نیب کی پتی اور جیت کی پتی اور نمک پیسکر باندھے جب کہ وہ پک جاوے
تو مرہم لگائے جو ابھی بیان کئے ہیں **نوع دیگر** اور کان بہتا ہو تو اسکا علاج یہ ہے دوا
ہری گلو برگ نیب ان دونوں کو جوش کرے پہلے بھپارہ دے اور دہی کا پانی ڈالے اور
نکالے بعد اسکے نیب کی پتی کا عرق اور شہد ملا کر گرم کرے اور ڈالے اور ایک پھوڑا چھوٹا سا
اندر کان کے ہوتا ہے اسکا علاج یہ ہے **نسخہ** پھٹکری سفید یا کف دریا یعنے سمندر پھین پیس کر
کان میں ڈالدے اوپر سے لیموے کاغذی کا عرق ڈالے اگر وہ پھوڑا پھوٹ جائے تو مدار کے
درخت کا زرد پتا گرم کر کے عرق اسکا نچوڑے جب کہ مواد اور درد جاتا رہے تو مولی کے
پتے اور میٹھا تیل جلا کے ڈالے خدا نے چاہا تو اچھا ہو جائے گا **نوع دیگر** اور دانتوں
میں درد ہو یا ہلتے ہوں یا خون جاری ہو یا بو آتی ہو اسکا علاج یہ ہے **نسخہ** کتھ سفید
ایک تولہ پھٹکری سفید چھ ماشہ مازو سبز چھ ماشہ ان تینوں کو جوکوب کر کے سیر بھر پانی
میں جوش کرے جب آدھا جلجائے تو کلی کرے اور ایک دوا یہ ہے **نسخہ** زاج سفید
تین ماشہ پوست انارین تین ماشہ ہلیلہ زرد تین ماشہ سیر بھر پانی میں جوش کرے اور
برگ ترنج اوپر دانتوں کے ملے اور ایک دوا یہ ہے کشنیز سبز سرکہ تند میں پیسکر ملے اور
ایک دوا یہ ہے **نسخہ** پوست درخت تاڑ پوست کھجور پوست، درخت کچنال پوست مہوہ
سب کو جلائے اور تولہ تولہ بھر کا وزن کر کے رومی مصطگی چار ماشہ بیخ مونگا سفید
چھ ماشہ مازوے سبز بریاں چھ ماشہ کتھ سفید چھ ماشہ سوہن مکھی تین ماشہ ان سب کو پیسکر
بطور مسی کے ملے خدا چاہے تو فائدہ ہووے **نوع دیگر** اور اکثر سر میں گنج ہوتا ہے اسکی دوا
یہ ہے **نسخہ** فلفل گرد چھ ماشہ کلونجی ایک تولہ ان دونوں دواؤں کو گاے کے گھی میں جلائے
اور ہاون دستہ سے خوب گھوٹے جب کہ مثل مرہم کے ہو جائے تو گھی اور یہ سے لے کر

پانی میں گھوے اور منقطر کرے پہلے اسکے پانی سے سر کو دھوئے بعدہٗ یہ مرہم لگائے اور
اگر فائدہ نہو تو یہ لگائے نسخہ فلفل سیاہ چھ ماشہ کمیلہ سبز چھ ماشہ برگ حنائے سبز چھ ماشہ آملہ
خشک چھ ماشہ برگ نیب چھ ماشہ توتیا سبز چھ ماشہ پہلے روغن تلخ پانچ تولہ کڑاہی میں گرم
کرے پھر ان دواؤں کو ڈالے جب کہ جلجائے تو گھونٹے اور لگائے نسخہ ہالم یعنے چنسُر دو تولہ
جلائے جب کہ مثل کوئلے کے ہو جائے پیسکر روغن تلخ میں ملائے دو پہر دھوپ میں رکھے پھر
اسکو لگائے خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا اور سر کے پھوڑے کے اقسام اور علاج بہت ہیں
اگر انکا سب حال بیان کرتا تو طول ہو جاتا اسواسطے مختصر بیان کیا مگر جو پھوڑے سر میں
ہوتے ہیں انکا علاج اگر ان مرہموں سے کرے تو اچھا ہے کیونکہ یہ مرہم خوب ہیں **نوع دیگر**
ایک پھوڑا گردن میں قسم خنازیر کے ہوتا ہے اور اسکو کنٹھ مالا کہتے ہیں اسکی صورت پہلے ایسی
ہوتی ہو کہ داہنی جانب یا بائیں جانب گٹھلیاں ہوتی ہیں اسکا علاج یوں کرے کہ پہلے تو
تحلیل کرنے کی دوا کرے اگر تحلیل ہو جائے تو بہتر ہی اور وہ یہ ہی نسخہ خاکسی پانچ تولہ سورنجان
تلخ ایک تولہ کندر ایک تولہ ان کو ہری کاسنی کے عرق میں پیسکر لگائے اور اسی کے پتے
گرم کرکے باندھے جب وہ گٹھلیاں معلوم نہ ہوں تو فصد اور قے کرائے اگر اس سے فائدہ نہو
تو عرق اور پتے موقوف کرے اور سوئے کے عرق میں ان دواؤں کو ملاکر لگائے بر تقدیر اگر
تحلیل نہوں یا کم تحلیل ہوں تو اسکے بعد یہ لیپ کرے نسخہ گل سرخ گل ارمنی گلنار کوئے خشک دم الاخوین
تخم مورد ایک ایک تولہ ان سب کو لیوے اور پیسکر سفیدی بیضۂ مرغ موافق اس کے
لے کے ملائے اور گولیاں بنا کے سائے میں خشک کرے اور انگور کے سرکے میں گھس کر
ایک گولی لگائے خدانخواستہ تحلیل نہ ہو اور پک جائے تو اس طور پر علاج کرے نسخہ روغن
تلخ آدھ پاؤ ایک گرگٹ اتوار یا منگل کو مارے اور مدار کے پتے سات عدد اور بھلانواں
سات عدد ان سب کو جلائے اور خوب گھوٹے لگائے اور خدانخواستہ صورت زخم کی اسطور پر
ہو کہ گرد سیاہی ہو یا پانی دیتا ہو تو برا ہی **نوع دیگر** ایک زخم گردن میں ہوتا ہے کہ اس کو
دھکدھکی کہتے ہیں اسکی صورت یہ ہے کہ بو آتی ہے اور گردن سے چھاتی کے نیچے تک
زخم ہوتے ہیں اگر زخموں میں گٹھرے ہو تو علاج نہ کرے استادوں نے لکھا ہے کہ

یہ پھوڑا اچھا کم ہوتا ہے اگر ارادہ کرے تو دوا یہ ہے نسخہ کف دریا پاؤ بھر لے اور اُسکو پیسکر چھانکر
ایک تولہ ہر روز پھانکے اور اسکے اوپر جامن کے پتے پانی میں پیسکر پی لے اور زخم پر لگائے
نوعدیگر ایک گھونس مار کر آلائش اسکے پیٹ کی نکالڈالے اور دو چھچھوندریں مار کے آدھ سیر روغن تلخ میں
جلاے اور صاف کرکے لگائے نسخہ روغن کنجد سیاہ آدھ پاؤ لیکر منگل یا اتوار کو گرگٹ اسمیں جلائے اور نیچے کے
سونٹے میں ایک پیسہ جماکر کڑاہی میں خوب گھونٹے جبکہ آدھا پیسہ گھس جائے تو اسکو لگائے نسخہ آدمی کے سر
کی ہڈی باسی پانی میں گھسکر لگائے نسخہ یا گوہ سور کا لڑکے کے پیشاب میں گھسکر لگائے نسخہ یا ایک چھچھوندر
مار کے بنوا کنڈے میں جلائے جبکہ کچھ جلنے کو باقی رہے تو بجھائے اور بنگلے پان میں اتوار منگل کو کھلاوے اور
پہلے تین دن دودھ اور چاول کھلاوے مگر صاحب عارضہ کو معلوم نہ ہو کسواسطے کہ بعضی ہوا صاحب
عارضہ کے منہ پر نہیں کہتے ہیں کیونکہ دل میں شبہہ جاتا ہے نوعدیگر ایک پھوڑا بغل میں
ہوتا ہے وہ بھی خنازیر سے ہے اس کی صورت یہ ہے کہ بعضے آدمی کے کئی گٹھلیاں
ہوتی ہیں ایک ان میں سے پک جاتی ہے اور آلائش نکلکر اچھی نہیں ہونے پاتی ہے
کہ ایک دوسری اور پیدا ہوتی ہے اسی طور پر دفعہ دفعہ کرکے چھ سات ہوتی ہیں اور
ایک صورت یہ ہے کہ ایک گٹھلی ہو کر پک جاتی ہے اگر پھوٹ گئی تو اچھی بات ہے اور نہیں تو نشتر
دیا جاتا ہے اسکے اچھی نہیں ہوتی اگر کوئی صاحب عارضہ لاغر ہو تو پھوڑے کی وہ صورت
ہوتی ہے جو اوپر بیان کیا ہے اگر جسم کسی کا تیار ہو تو یہ صورت ہوتی ہے کہ پہلے ورم سا ہوتا ہے
ساتھ سختی کے وہ بہت عرصہ میں پکتا ہے بسبب دیر کے نشتر یا تیزاب لگاتے ہیں تو خون
نکلتا ہے بس یہی خرابی ہے جبکہ نیب بندھ جکتی ہے تو بعد مرہم لگانیکے پانی نکلتا اور اسی طور سے طول
ہو جاتا ہے اس کا علاج یوں کرے کہ پہلے دو ٹپیاں باندھے جو ڈاڑھ کے پھوڑے میں بیان کی ہیں
جب نرم ہو تو وہ مرہم لگائے جسمیں نان پاؤ کا مغز ہے یا یہ دوا لگائے نسخہ میدہ گندم اور زردی انڈے
کی ملاکے لگائے پھوٹ جائیگا یا نرم ہو تو نشتر دے نیب اور شہد اور پھٹکری نمک باندھے اور
یہ مرہم لگائے نسخہ توتیا سبز تین ماشہ کو کنار سوختہ ایک تولہ عسل خالص موافق اسکے ملائے
اور حل کرے جب کہ مثل مرہم کے ہو تو لگائے اگر فائدہ نہ ہو تو یہ مرہم لگائے نسخہ
خوک کی ہڈی اور بال اسکے جلاکے دونوں اجزا کو ایک ایک تولہ لے کر دس تولہ اسکی

چربی میں ملائے اور خوب حل کرے اور لگائے نسخہ اور جو زخم خشک نہو تو ان دونوں میں سے ہڈی ہو یا بال ہوں ایک ایک کو جلائے خشک ہو جائیگا اتنا خیال رکھے کہ پانی نہ دے اگر پانی دے تو اسکا سبب دریافت کرے اور مزاج بشر کا چار طرح پر ہوتا ہے پانی رطوبت سے نکلتا ہے اور خون کثرت صفرا سے نکلتا ہے اور پیپ زرد بلغم سے نکلتی ہے اور پیپ خالی یبوست سے نکلتی ہے لازم ہے کہ ان مرہموں سے جو موافق مزاج کے آوے وہ لگائے **نوع دیگر** ایک پھوڑا چھاتی کے اوپر تین انگشت کے فرق سے ہوتا ہے اور وہ پہلے ڈورا سا ہوتا ہے اسی طور پر بڑھتا جاتا ہے مقدار ایک کوڑے کے تو تحلیل کرنا اچھا نہیں کیونکہ بائیں طرف ہو تو خوف رہتا ہے کہ اوتر نہ جاوے اور اگر داہنی طرف ہو تو کچھ ڈر نہیں اگر شروع میں تحلیل ہو تو کچھ ڈر نہیں اور پک جائے تو چیر ڈالے اور نیب باندھے اور یہ مرہم لگائے نسخہ رال سفید دو تولہ توتیائے سبز ایک رتی صابون ولایتی ایک ماشہ ان سب کو گھی گائے کا پانچ تولہ لے کر ملائے اور پانی سے دھو کر لگائے اسی صورت کا پھوڑا لڑکے خواہ جوان کے ہو تو خیال رکھے کہ پانی رطوبت سے دیتا ہے اور خون صفرے سے اور پیپ رقیق برودت سے اور پیپ گاڑھی سفید مائل بزردی موافق مزاج کے دیتا ہے اور علاج ساتھ دانائی کے کرے اس طرح پر کہ پیپ سفید مائل بزردی ہو تو جلد اچھا ہو جائیگا اور اگر پیپ سفید مائل بسرخی ہو تو سفیدہ کاشغری چار ماشہ اسی مرہم میں جو بیان کیا ہے ملائے اور لگائے اگر خدا چاہے تو اچھا ہو جائے گا آگے جیسی صلاح استادوں کی ہووے ویسا کرے **نوع دیگر** ایک پھوڑا عورت کے دودھ کی چھاتی میں ہوتا ہے اسکا بھی علاج اسی طرح کیا جاتا ہے کہ اوپر بیان کیا ہے اور اس پھوڑے میں پہلے وہ مرہم لگائے جس میں انڈے کی زردی ہو یا وہ مرہم لگائے کہ جس میں نان پاؤ کا مغز ہے ان مرہموں سے پھوٹ جائے تو بہتر ہے اور جو نہ پھوٹے تو وہ مرہم لگائے جسمیں آنبہ ہلدی ہے جب دیکھیں کہ نہیں پھوٹتا ہے تو نشتر دے اور خود بخود پھوٹ جائے تو بہتر ہے اور زخم کا منھ اوپر ہو اور پیپ دبانے سے نکلتی ہو تو نیچے اسکے نشتر دے یا گدی کے نیچے باندھے اور دودھ پلانا بچے کا موقوف کرے اور جو احتیاط بچے کی زیادہ ہو تو دودھ نہ پلائے اور یہ مرہم لگائے نسخہ

نیم بریاں چھ ماشہ کتھ سفید نیم بریاں چھ ماشہ اور سیندور گجراتی چھ ماشہ سفیدہ کاشغری چھ
ماشہ پہلے گھی گاے کا سات تولہ گرم کرکے موم زرد ایک تولہ ڈالے اور سب دواؤں کو
پیسکر ملائے اور آنچ سے جدا کرکے خوب گھوٹے جبکہ سرد ہو جائے پارہ چھ ماشہ ملاکر حل کرے
اور لگائے نوعدیگر ایک پھوڑا دودھ کی چھاتی میں ہوتا ہے اسکی صورت یہ ہے پہلے ایک
دانہ زرد مسور کی دال کے برابر اوپر اور گوشت کے اندر ایک گٹھلی برابر چنے کے ہوتی ہے
وہ بڑھتی جاتی ہے اور وہ دانہ اچھا ہو جاتا ہے اور وہ گٹھلی اگر جوان آدمی کے ہو تو بعد
ایک دو برس کے آم کے برابر ہو جاتی ہے اگر ضعیف یا پیر ہو اسکے سات آٹھ مہینے بعد آم
کے برابر ہو جاتی ہی جب اس مقدار کو پہونچے تو ورم اور درد کے ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے
اور دوائیاں پلانے سے بخار جاتا رہتا ہی اور اس گٹھلی پر دوائیاں گھر کی اور ان لوگوں کی
لگاتے ہیں کہ جو اس فن سے ناواقف ہیں اور جراح سے یہ فرمائش ہوتی ہی کہ اسکو تحلیل کرو
اور یہ قسم پتھری ہوتی ہی نام اسکا کنکر بیل ہی اور تحلیل ہونا معلوم کیونکہ کاٹے سے نہیں کٹتی
تو میری رائے ناقص میں اس طرح سے آتا ہے کہ جو اسکا علاج کرے تو حکیم کو بھی شریک کرلے
کیونکہ ادویات کے مزاج سے وہ خوب واقف ہے اسکی رائے اور اپنی رائے شریک رکھے کہ
محلل ہوں غیر محلل نہوں اور انگریزی دوا کی لوگ تاب نہیں لاسکتے اسواسطے حکیم کی رائے
کا رہنا اچھا ہے کہ وہ دوا مزاج کے موافق کریگا پینے اور لیپ کی دوائیاں یہ ہیں پہلے بھپارا
دیوے ان پتیوں کا برگ سنبھالو گلچکان یعنی مہوہ دونوں کو جوش کرکے باندھے اگر اس سے
کچھ پھوڑے کی تحلیل ہونے کی صورت پائی جاوے تو اسی کو باندھے نہیں تو سوئے کا ساگ
جوش کرکے باندھے اور اس سے بھی فائدہ نہ ہو تو یہ لیپ لگائے نسخہ ناخونہ ایک
تولہ تخم خبازی ایک تولہ گل خطمی تخم خطمی ایک ایک تولہ مغز فلوس دو تولہ سورنجان
تلخ گل بنفشہ اشق رومی تخم کتاں چھ چھ ماشہ ان سب کو پیسکر گرم کرکے لگائے جو اس سے
فائدہ ہو جاوے تو حکیم سے کہا چاہئے کہ اب تنقیہ مناسب ہے مسہل عمل و فصدت کیجئے
اور بر تقدیر فائدہ نہ ہو تو وہ دوا لگائے کہ جس میں خاکسی ہے اور حال اسکا اوپر
بیان کیا ہے اور ایک نسخہ لیپ کا یہ ہی نسخہ مردار سنگ سورنجان تلخ گل ارمنی کموئے خشک

مساوی الوزن ان سب کو پانی میں پیسکر لگائے جو ان دوائیوں سے بھی فائدہ نہو تو
اس طرح علاج کرے کہ اس پھوڑے کو دیکھے کہ کس جگہ نرم ہی اسپر جیت کی پتی اور نیب
کی پتی اور نمک سانبھر پانی میں پیسکر باندھے اور گرد اس کے وہ لیپ لگائے جو اوپر
بیان کیئے ہیں اگر اس پتی سے پھوٹ جائے تو بہتر ہے نہیں تو پوست درخت بیش کو پانی
میں پیسکر لگائے اور جو کسی چیز سے فائدہ نہو تو یہ لگائے نسخہ مین پھل سرخ مع عربی قرنفل صابون لاہی
گوگل بھینیا برابر وزن کرکے پانی میں پیسکر کپڑے میں ضماد کرکے رکھ چھوڑے وقت حاجت کے موافق
پھوڑے کے پھاہا گرم کرکے لگائے اور جو پھوٹ جائے تو جو جیت کی پتی کی ترکیب بیان کی ہی لگائے
جب کہ سختی کا نام باقی نرہے تو ان مرہموں سے جو اوپر بیان کیئے گئے ہیں کوئی تیز سا لگائے اگر
پھوڑے کے پھوٹنے کے بعد بد گوشت ہو جاوے تو علاج نہ کرے اور اگر کرے تو یہ کہے کہ اب
ساری چھاتی کٹوا ڈالے تو اچھی ہوگی اور حکیم کو یہ لازم ہی کہ وہ مزاج کے موافق دوا کرے اور
جراح کو یہ لازم ہی کہ وہ مرہم لگائے جس سے زخم پانی ندے اور چھاتی نہ کاٹی جائے اور آگاہ
ہو کہ جس سے چھاتی نہ کاٹی جاوے وہ مرہم یہ ہی نسخہ زنگار ایک تولہ شہد دو تولہ سرکہ دو تولہ ان
سب کو ملا کر پکائے جب کہ تار بندھنے لگے تو لگائے اور دیکھے کہ خون دیتا ہی یا پانی اور اچھے
نہونے کا نشان یہ ہی کہ زخم کے گرد سیاہی ہوتی ہی اور بو آتی ہی اور پیپ سیاہ نکلتی ہی اور سپیدی مثل
پھپھوندی کے ہوتی ہی پھر اس زخم کا علاج نہ کرے کہ وہ اچھا نہ ہوگا اور اچھے ہونے کا نشان یہ ہے
کہ زخم چار طرف سے سرخ ہوتا ہے اور پیپ گاڑھی مائل بزردی ہوتی ہی اگر ایسی صورت
زخم کی ہو تو علاج بخوبی کرے خدا تعالیٰ نے چاہا تو اچھا ہو جاویگا نوع دیگر ایک پھوڑا سینے پر
کوڑی کی جگہ ہوتا ہی اسکو بھی تیز مرہموں سے پکا کر پھوڑ ڈالے یا چیر ڈالے اور اسکا بھی علاج جلدی
کرے کسواسطے کہ یہ پھوڑا رہ جاتا ہے اور جو زخم میں سامنے پتی جائے تو علاج نکرے اگر پتی داہنے
یا بائیں جانب کو جائے تو علاج اسی صورت سے کرے جو اوپر کے پھوڑوں کا حال بیان کیا ہی
نوع دیگر ایک پھوڑا پیٹ پر ہوتا ہی اسکا علاج اسیطرح پر ہی جو حال چھاتی سے اوپر کے پھوڑے کا بیان کیا ہی
اور وہ مرہم لگائے جس میں کو کنار سوختہ ہی نوع دیگر ایک پھوڑا ناف سے اوپر ہوتا ہے اس کا
علاج ویسا کرے جیسا ابھی کیا ہے اور وہ مرہم لگائے جس میں رسوت اور چوب تگر ہی نوع دیگر

ایک پھوڑا پیڑو پر ہوتا ہے اسکا عرض وطول بہت ہوتا ہے برابر تربز کے اسکا علاج بھی
جلدی کرے اس طرح پر کہ سیاہی آنے نپاوے اور جبکہ سیاہی ہو جاوے تو علاج نہ کرے کیونکہ
یہ پھوڑ الاعلاج ہے مگر جو دل چاہے تو یہ علاج کرے اور یہ مرہم لگائے نسخہ برگ نیب ایک سیر
زرد چوب آدھ پاؤ لاکھ خام آدھ پاؤ پہلے سیر بھر تیل کالے تل کا تانبے کے برتن میں گرم کرے
اور نیب کو ڈالے جبکہ نیب جلکر سیاہ ہو جاوے تو اسکو دور کرے ان دونوں دواؤں کو جو کوب
کرکے ڈالے جبکہ وہ بھی سیاہ ہونے لگیں تب تیل کو چھان کر رکھے اور لگائے جو کچھ فائدہ نہو تو وہی کرے
جو بیان کیا ہے آگے جیسی صلاح استادوں کی ہو ویسا کرے مگر میری رائے ناقص میں یہ ہے کہ
کسی حیلے سے علاج موقوف کرے اور بہت سے پھوڑے آگے کی جانب کو ہوتے ہیں اور علاج
کرنے سے اچھے ہو جاتے ہیں اور یہ پھوڑے جو بیان کئے ہیں معرکے کے ہیں اور علاج کرنا انکا بہت
مشکل ہی اگرچہ علاج پھوڑوں کا آسان ہی لیکن علاج اسکا ساتھ غور کے کیا چاہئے **نوع دیگر**
ایک پھوڑا ابیر اور ران کے درمیان میں ہوتا ہے اسکو بھی خنازیر میں سے لکھتے ہیں اور عرف میں
یہ مشہور ہے کہ اسکی طرح یہ ہی کہ پہلے ایک گٹھلی سی ہوتی ہی اور اسکو آتشک کے شبہے سے چھپاتے
ہیں حالانکہ پھوڑا بچے کے بھی ہوتا ہے اور جو پوشیدہ نہ کریں تو جلد تحلیل ہو جائے اور یہ پھوڑا بہت
مشکل ہوتا ہی اسکے بٹھانے کی یہ دوائیاں ہیں نسخہ چونا ایک تولہ ایک انڈے کی سفیدی ان دونوں
کو ملاکر لیپ کرے نسخہ آدمی کے سر کی ہڈی گھسکر گرم کرکے لگائے یا اسبغول کو پانی میں پیسکر لگائے
یا لیپ کرے نسخہ کتھ سفید تخم قلمی کمیلہ سرخ گوند ببول چھ چھ ماشہ ان سب کو موافق پھوڑے
کے پانی میں لت کرکے لگائے اور جو تحلیل نہ ہو تو پکاوے دوائیاں پکانے کی یہ ہیں نسخہ ایک
انڈے کی زردی شہد خالص ایک تولہ میدۂ گندم ایک تولہ ان کو ملاکر رکھے اور لگائے اگر پھوٹ نجاوے
تو نشتر دے اگر نشتر دینے میں کچا لہو نکلے تو برگ نیب اور مکوے سبز اور برگ نرمہ اور برگ جبیت
برگ بکائن ان سب کو جوش کرکے بھپارا دے اور یہی باندھے اور ایک ہفتہ یہ عمل کرے تاکہ
خوب نرم ہوکر مواد نکلجاوے بعدہٗ یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن زرد آدھ پاؤ گرم کرکے دو
تولہ موم سفید ملائے بعدہٗ رال سفید سات تولہ ملائے جب کہ ملجائے تو ایک پیالہ میں پانی
سے دھوئے اور عرق بھنگرا چار تولہ ملاکر زخم پر لگائے اور ایک لیپ یہ ہے کہ شروع میں

تحلیل کرتا ہی اور تیار کو پھوڑ دیتا ہی اور جو نیم خام پھوڑا ہو تو پکاتا ہی نسخہ هالون تخم قلمی تخم
کتاں تخم حلبہ ایک تولہ مصبر کمنگری صابون گوگل بھینسیا ریوند چینی سجی سُرخ چھ چھ ماشہ ان سب
کو پیسکر چھانکر موافق پھوڑے کے پانی میں گرم کرکے لگائے اور بنگلہ پان اوپر گرم کرکے باندھے
اور اس لیپ کے فائدے بہت ہیں کسواسطے کہ اگر چوٹ لگے تو سجی موقوف کرکے عوض اسکے
نمک لاہوری ڈالے اگر چوٹ سے ہڈی ٹوٹ گئی ہو تو آنبہ ہلدی بڑھاوے اور سب اوپر
برستور رکھے خدا چاہے تو اچھا ہو جاویگا نوعدیگر ایک پھوڑا فوتوں کے نیچے ہوتا ہی اسکو
بگندھر کہتے ہیں اسمیں بخار اور ورم ہوتا ہی اسکا بھی علاج موافق علاج پھوڑے بد کے کہ اوپر بیان
کیا ہی کرے اور ٹیپوں کا بھپارا دے بعد اسکے یہ لیپ لگائے جس میں السی اور ٹینھی ہی جبکہ نرم ہو جاوے
تو نشتر دے کچھ تامل نہ کرے بعد نشتر کے نیب اور نمک باندھے اور یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے
گھی گائے کا سات تولہ لیکر گرم کرے اور موم سفید دو تولہ ڈالے سیندور گجراتی دو تولہ شنجرف
وزیرہ سفید سنگجراحت فلفل سیاہ کتھ سفید زاج سفید فوفل ایک ایک تولہ توتیا سبز
ایک ماشہ ان سب کو پیسکر ملاوے اور آگ پر رکھے جب کہ قوام پر آوے تو سرد کرکے رکھے
اور لگانا شروع کرے اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو وہ مرہم لگائے جسمیں برگ کنار ہی اور جو ہجاوے
تو تیزاب لگائے جس میں گرگٹ ہے خدا چاہے تو اچھا ہو جاویگا نوعدیگر ایک پھوڑا مقام
برازمیں ہوتا ہی اسکو نواسیر کہتے ہیں اور اسکی طرح بہت سی ہیں اسمیں ایک اندازیہ ہی کہ ایک
زخم ہو تو اچھا نہ ہوگا وہ پھر پکیگا اور پھوٹیگا یوں ہی رہیگا کئی زخم ہوں تو سب اچھے کردے
اور ایک رہنے دے کیونکہ مواد نکلتا رہے اور حکیم اور انگریز لاعلاج کہتے ہیں اور کچھ بیان
اس طرح پر لکھا ہی کہ ایسی دوائیاں کرے تو اچھا ہوگا نسخہ روغن کنجد سیاہ چھ ماشہ گرم کرکے
موم خام چھ ماشہ چربی سور نر کی دو تولہ رال ولایتی ایک تولہ سب کو پکاکر بچھیا کے پیشاب سے
دھوکے لگائے نسخہ سانپ کا سر ایک عدد چھچھوندر ایک عدد سرگین خوک سات تولہ چربی
خوک دو تولہ حقہ ناریل کہنہ دو عدد روغن کنجد سیاہ ایک آثار یہ سب چیزیں جلاکر چھانکر
لگائے جب اس طرف سے غلیظ اور ریح نکلنے لگے تو علاج نہ کرے یہ زخم پانی دیتا ہے
پیپ نہیں دیتا ہی اور کوئی بات ایسی نکالے کہ وہ علاج موقوف ہو جائے اور میری

رائے ناقص میں یہ آتا ہے گر استاد جو چاہیں وہ کریں اختیار اللہ تعالیٰ پاک کا ہے نوعدیگر ایک پھوڑا
دونوں شانوں کے درمیان میں ہوتا ہے اور اسکو کتابوں میں خنجر بیگ لکھا اور سنا بھی ہے کہ انداز اسکا
یہ ہے کہ پہلے سختی ورم کے ساتھ ہوتی ہے جب وہ پھوٹتا ہے تو بدگوشت ہوجاتا ہے دونوں جانب کے پٹھے
شبیہ ایک جانور کے ہوتے ہیں اور لوگ اسکو نیولا کہتے ہیں اور میں نے بھی سنا تھا کہ کلیجہ بشر کا
کھاتا ہے لیکن جو دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ غلط تھا اور دیکھا تو بدگوشت تھا مگر اچھا ہوتے کہیں
نہیں دیکھا اور علاج کرتے دیکھا تو یوں دیکھا کہ اگر بدگوشت کٹجائے تو اچھا ہونا کچھ مشکل نہیں ہے
گر بدگوشت جو دوا سے کاٹنا منظور ہو تو دوائیاں یہ ہیں نسخہ شہد تین تولہ زنگار دو تولہ سرکہ تند
سات تولہ انکو ملاکے پکائے جبکہ تار بندھنے لگے تو سرد کر کے لگائے اور خشک دوائیاں کاٹنے
کی یہ ہیں نسخہ سنکھیا[۱] سفید توتیا سبز نوسادر پھٹکری بریاں سہاگہ چوکیا خام سجی گلابی ہلدی سوختہ
سب کو باریک پیسکر لگائے اور ایک دوا انگریزی یہ ہے کہ ایک بٹی کاسٹک کی ہوتی ہے
اسکو لگائے اور چھری سے کاٹنے میں برائی ہے کہ ہر روز بڑھتا ہے اور گھٹتا ہے گر نشتر سے نہیں
کاٹتے ہیں اور سب جراح چھری سے کاٹتے ہیں اسی باعث سے وہ پھوڑا خراب ہوجاتا ہے
اور گرد اسکے یہ لیپ لگائے نسخہ تروتی خطائی زہر مہرہ خطائی تخم مورو گلنار فارسی گل سرخ
دم الاخوین سب کو برابر لیکے عرق مکوئے سبز میں پیسکر لگائے مگر فصد اور قے لازم ہے اور غذا
شوربا گوشت کا اور روٹی دیوے آگے اختیار استادوں کو ہے جیسا مناسب وقت ہو
ویسا کریں نوعدیگر ایک پھوڑا مونڈھے پر ہوتا ہے اور یہ مقام ناسور کا ہے اسکو بھی چیر ڈالے
یا تیزاب لگائے یا خود پھوٹ جائے اور وہ مرہم لگائے جسمیں سہاگہ اور توتیا ہے پس اگر زخم
اچھا ہوجائے اور بتی کی جگہ رہ جائے تو پھر چیر ڈالے یا تیزاب لگائے اگر چاروں طرف سے
برابر اچھا ہو تو خشک کرنے کو یہ مرہم ہے نسخہ پہلے سیسے کی کوتی کو کشتہ کرے اور چھ ماشہ لے
اور سفیدہ کاشغری چھ ماشہ اور سیندور چھ ماشہ رال سفید دو ماشہ کتھ سفید دو ماشہ
گائے کا گھی چھ ماشہ ان سب کو پیسکر گرم کر کے ملائے اور موم زرد چھ ماشہ ملا کے حل کرے
اور لگائے نوعدیگر ایک پھوڑا بازو پر ہوتا ہے کسی طرف ہو اُسکا بھی علاج ایسا کرے جیسا

[۱] مصنف کی رائے ہے گر سنکھیا کا زخم پر لگنا جائز نہیں رکھا گیا ہے کیونکہ سمیت کی آمیزش خون میں ہوتی ہے ۱۲

اوپر بیان کیا ہے شانے کے پھوڑے میں اور کاندھے سے گھٹنے تک سات پھوڑے ہوتے ہیں
اور ایک پھوڑا کہنی پر ہوتا ہے وہ بھی پانی دیتا ہے اسپر یہ لگائے نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ
پاؤ بھر لیکر گرم کرے موم سفید دو تولہ ڈالے بعدہٗ توتیا سبز دو ماشہ سوہن مکھی دو ماشہ
مصطگی رومی چھ ماشہ بہروزہ تر چھ ماشہ کزمازج دو تولہ بہروزہ خشک ایک تولہ نوسادر
پانچ ماشہ مردار سنگ پانچ ماشہ سنگجراحت تین ماشہ تخم بورہ سرخ دو ماشہ پھلی بورہ سرخ دو ماشہ
پھلی بورہ سیاہ دو ماشہ سہاگہ چوکیا بریاں دو ماشہ زنگار ایک تولہ ان سب کو پیسکر ملائے اور
پکائے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے اور گھٹنے سے نیچے تک سات پھوڑے ہوتے ہیں نسخہ ایک عارضہ
انگلی میں ہوتا ہے جسے بسہری کہتے ہیں جو اس میں بدگوشت ہو تو نشتر دے اگر نہ کاٹے تو تیزاب لگائے
اور گوشت کٹجائے تو وہ مرہم لگائے کہ جسمیں کشتہ ہے **نوع دیگر** ایک پھوڑا ہتیلی میں ہوتا ہے اسکو بھی
چیر ڈالے اگر پھوٹنے کی راہ دیکھے گا تو انگلیاں قابو سے جاتی رہیں گی اگر انگلیاں سیدھی نہوں
تو بھیڑ کا گوبر پکا کے پانی میں بھپارا دے اور بھیڑ کے دودھ کی بھی مالش ہو یا شراب دو آتشہ
اور کاندھے سے انگلی تک چودہ پھوڑے معرکہ کے ہوتے ہیں دونوں جانب کے اور بہت
پھوڑے ایسے ہوتے ہیں کہ جلد اچھے ہوجاتے ہیں **نوع دیگر** ایک پھوڑا پشت میں ہوتا
ہے کہ اسکو اڈید کہتے ہیں اور گرد اسکے چار پھوڑے ہوتے ہیں چار طرح پر اور وہ پھوڑا
پشت کے بیچ میں ہوتا ہے اسکی صورت یہ ہے کہ مثل سرطان کے ہوتا ہے اور عرض اور طول میں
بہت بڑا ہوتا ہے اور اس پھوڑے میں ایک سوراخ بعد پک جانے کے ہوتا ہے اور پانی نکلتا
ہے یا پیپ بکی دیتا ہے اور چیچڑا نہیں نکلتا ہے لازم یہ ہے کہ اسکو چار پارہ کر ڈالے چار انگل اور
اسکی آلایش کو نمک سانبھر برگ نیب پھٹکری اور شہد سے پاک کر رکھے لیکن بائیں جانب کو
خیال رکھے کہ ورم نہ آجائے بر تقدیر اگر ورم ہوجائے تو داہنے ہاتھ کی فصد باسلیق کی کھولے
پندرہ تولہ خون لے اگر اسقدر خون نہ نکلے تو بائیں ہاتھ کی فصد چار دن کے بعد لے اور یہ مرہم لگائے
نسخہ چوک چونا سجی توتیا سبز صابون رائی سہاگہ چوکیا دودھ مدار خام ایک ایک تولہ گھی گائے
کا بارہ تولہ لیکے گرم کرکے پہلے صابون ملائے باقی دوائیاں پیسکر جدا جدا برابر وزن کرکے
ملائے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگائے اور اگر زخم بھر آنے کے بعد ورم ہوجائے

اور بعد ورم کے پیچش ہو جائے تو کسی حیلے سے علاج موقوف کرے اور اگر کوئی حیلہ نہ چل سکے
تو یوں علاج کرے اور یہ دوا پلائے نسخہ تخم خطمی ریشہ خطمی چھ چھ ماشہ ان سب کو بھگوئے
صبح کو چھانکر پہلے چار ماشہ تخم ریحاں پھانکے بعدہ اسکو پی لے اور اگر ان چاروں پھوڑوں میں سے
بائیں جانب کو پھوڑا ہو تو بھی یوں ہی علاج کرتا رہے جو ابھی بیان کیا ہے اور جو داہنی طرف کو
ہو تو اسکی صورت پر علاج کرنا چاہئے اور یہ تین پھوڑے کچھ اندیشہ کے نہیں ہیں جسطرح پر
چاہئے اسطرح پر علاج کرے خدائیتعالیٰ اچھا کر دیگا **نوع دیگر** ایک پھوڑا اسپلیو نیر ہوتا ہے اسکا
علاج جلد کرے کیونکہ یہ مقام ناسور کا ہے اور بائیں طرف پھوڑا پیٹ میں اتر جاتا ہے اسمیں سے
غذا نکلتی ہے اور ہم نے ایسا پھوڑا اچھا ہوتے نہیں دیکھا ہے اگر اچھا ہوتا ہے تو بڑی محنت کرنی
ہوتی ہے آگے اختیار خدائے پاک کا ہے **نوع دیگر** ایک پھوڑا کوکھ پر ہوتا ہے اسکا علاج اس
طرح کرے جیسے اوپر بیان کیا ہے **نوع دیگر** ایک پھوڑا ناف پر ہوتا ہے پہلے بھپارا ان
پتیوں کا دے جو اوپر فوطوں کے پھوڑوں میں بیان کی گئی ہیں یا ان چیزوں کا دے اور
استعمال کرے برگ نیب برگ سفید پیاز نمک شور ان سب کو پیسکر گرم کرکے لگائے
اور اگر پھوڑا خاطر خواہ پک جائے تو چیر ڈالے اگر خود بخود پھوٹ جائے تو بھی نشتر دے کیونکہ مواد
اسکا مقام براز سے آنے لگتا ہے اسواسطے چارپارہ کرنا چاہئے اور یہ مرہم لگائے **نسخہ**
روغن کنجد سیاہ آدھ سیر لیکر گرم کرے اور موم سفید دو تولہ بعد اسکے مردار سنگ چھ تولہ کتھ
سفید ایک تولہ کافور چھ ماشہ توتیا چار رتی ارنڈ کی پتی کا عرق چار تولہ جلاوے اور یہ دوائیاں
پیسکر پکائے جبکہ قوام ہو جائے تو سرد کرکے لگائے اگر پیپ ساتھ غلاظت کے نکلے تو یہ دوا
پینے کی دیوے **نسخہ** برگ شاہترہ صندل سفید صندل سُرخ گاؤزبان اصل السوس مقشر گل خطمی
گل بنفشہ چھ چھ ماشہ ان سب کو بھگو دے صبح کو ملکر اور چھان کر نشاستہ طباشیر زہر مہرہ خطائی دم الاخوین
ایک ایک ماشہ پیسکر اوپر دوا کے چھڑکے اور پلائے اور گرد اسکے لیپ لگائے **نسخہ** برگ شاہترہ
برگ چرائتہ تخم شاہترہ ایک ایک تولہ جدوار خطائی چھ ماشہ صندل سفید صندل سُرخ ایک ایک
تولہ افیون مصری پوست نیب بکائن ایک ایک تولہ ان سب کو پانی میں پیسے اور گرم کرکے
لگائے اور پشت کی جانب جتنے پھوڑے ہوتے ہیں سب معرکے کے ہیں ان سب پر لیپ لگانا

سفید ہی خدا چاہے تو اچھا ہو جائے **نوع دیگر** ایک پھوڑا چوتڑ کے اوپر ہوتا ہی اس طرف یا اُس طرف پس علاج اسکا انھیں مرہموں سے کرنا چاہئے کیونکہ مقام تشویش کا نہیں ہی اگر اس سے اچھا نہ ہو تو یہ مرہم لگائے **نسخہ** پہلے روغن کنجد سیاہ پندرہ تولہ لیکے گرم کرے اور صابون ولایتی تین تولہ اور سفیدۂ کاشغری دو تولہ سفیدۂ گجراتی دو تولہ ملائے اور گلائے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگائے اور ایک مرہم یہ ہی **نسخہ** پہلے رال سفید دو تولہ لیکے باریک پیسکر چھانے اور چار تولہ تیل میں ملائے اور آب دریا سے دھوئے جبکہ خوب سفید ہو جائے تو یہ دوائیاں پھر ملائے **دوا** کتھ سفید چار ماشہ توتیا سبز دو ماشہ رسکپور تین ماشہ سب کو پیسکر خوب ملائے اور لگائے **نوع دیگر** ایک پھوڑا چوتڑ سے اوتر کے ہوتا ہی لوگ اسکو بھی نواصیر کہتے ہیں اور یہ پھوڑا قسم نواصیر سے نہیں ہی مگر یہ مقام ناسور کا ہی اسکی طرح یہ ہی کہ پہلے گٹھلی ہوتی ہی اور خود بخود رسنے لگتی ہے اسکو بھی چار پارہ کر ڈالے کیونکہ ایک چھیچڑا حائل ہوتا ہی جبکہ وہ نکلجائے تو یہ مرہم لگائے **نسخہ** پہلے روغن کنجد سیاہ پانچ تولہ گرم کرے بعدہٗ موم چھ ماشہ ڈالے اور یہ دوائیں رازیانج گل ارمنی مردار سنگ توتیا سبز ایک ایک تولہ پیسکر ملائے اور ملائم آنچ میں پکاکر سرد کرے اور لگائے **نوع دیگر** ایک پھوڑا آگے ران میں ہوتا ہی اسکو گنبھر کہتے ہیں اسمیں بھی ایک گٹھلی بڑی سی ہو جاتی ہی اور وہ سات مہینے کے بعد ظاہر ہوتی ہی اور اس پھوڑے میں بھی خطا ہی ہر دفعہ کسواسطے کہ اگر اسکو خاطر خواہ چیر ڈالے اور مواد سب نکال ڈالے بعد اسکے بد گوشت اسقدر کاٹے کہ چار انگل کا غار ہو جائے اور برگ نیب نمک شکر سفید پھٹکری ان سب کو ایک ہفتہ باندھے بعدہٗ یہ مرہم لگائے **نسخہ** رال سفید دو تولہ توتیا سبز ایک رتی ان دونوں کو برابر پیسکر چھ تولہ گھی میں ملائے اور ایک ماشہ صابون ڈالے اور ان سب کو آب دریا یا آب باراں میں یا آب برف سے دھوئے اور لگائے **نوع دیگر** ایک پھوڑا ران میں نیچے کی طرف ہوتا ہی اور یہ پھوڑا بھی انھیں مرہموں سے اچھا ہوتا ہی **نوع دیگر** ایک پھوڑا گھٹنے کے جوڑ پر ہوتا ہے اسکا علاج بہت مشکل ہی کیونکہ پہلے ایک دانہ زرد سا ہوتا ہی جبکہ وہ پھوٹتا ہی تو اسکے چیپ سے زخم زیادہ ہوتا ہی آخر در جسم بہی جانے لگتی ہے تو وہ لاعلاج ہوتا ہے اگر علاج کرے تو اس طرح کرے کہ پہلے تیزاب لگاکے زخم بڑھا دے اور اسمیں ایک غدود سفید سا ہوتا ہی اسکو نکال ڈالے جبکہ زخم کڑا ہو جائے تو د

مرہم لگائے جسمیں رتن جوت ہی اگر اچھا نہو تو یہ مرہم لگائے نسخہ کندر ایک تولہ سیماب چھ ماشہ
روغن کنجد سیاہ دو تولہ ان سب کو کڑاہی میں ڈال کر حل کرے جبکہ مثل مرہم کے ہو تو لگائے
خدائے تعالیٰ چاہے تو اچھا ہو جاویگا اور بر تقدیر اچھا نہ ہو تو علاج موقوف کرے **نوع دیگر**
ایک پھوڑا پنڈلی پر ہوتا ہی اسکی صورت یہ ہی کہ پہلے ورم ہوتا ہے اگر لیپ محلل تجویز کر کے
لگائے تو تحلیل ہو جائے اور فصد باسلیق کھولے اور یہ لیپ لگائے نسخہ املتاس دو تولہ گل بابونہ
گل خطمی مکوئے خشک ناخونہ گل ارمنی ایک ایک تولہ تخم مورد چھ ماشہ افیون دو ماشہ سورنجان تلخ
چھ ماشہ جدوار چھ ماشہ ان سب کو پانی میں پیسکر گرم کر کے لگائے اور پتے ارنڈ کے باندھے اگر
سرخ ہو جائے تو وہ مرہم لگائے جس میں نان پاؤ کا مغز ہی اگر وہ پھوڑا پھوٹ جائے تو خیال
کرے کہ زخم کے نیچے سختی ہی یا نرمی اگر نرم ہو تو نشتر دے اگر سخت ہو تو لازم ہی کہ نرم کر کے نشتر دے اور وہ
مرہم لگائے جسمیں آب باراں ہی اور دوسری صورت اس پھوڑے کی یہ ہی کہ پہلے ایک چھالا سا ہوتا
ہے اور اس زخم سے دو انگل نیچے مواد ہوتا ہی جبکہ وہ چھالا پھوٹ جائے اور مواد نکلے یا دبانے
سے نکلتا ہو تو نشتر دے اور نیب و نمک باندھے بعدہ یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ
پاؤ بھر لیکر گرم کرے اور شلجم سفید دو تولہ بھلاواں گجراتی دو عدد ٹکیہ برگ نیب دو تولہ ان کو جلا کے
دور کر دے بعدہ سیندور پانچ تولہ ملا کر ملائم آنچ میں پکائے جب کہ قوام پر آئے تو سرد کر کے
لگائے **نوع دیگر** ایک پھوڑا پنڈلی سے چھ انگل نیچے اُتر کر ہوتا ہی اور وہ بہت عرصے میں پکتا ہے
ایک برس دو برس کے بعد پھوٹتا ہی تو پانی دیتا ہی اور خون بھی دیتا ہی اس میں وہ مرہم لگائے
جس میں زیرہ سفید ہی یا یہ مرہم لگائے نسخہ مین پھل سرخ گوند ببول لونگ پھولدار صابون دو لاتی
گوگل بھینسیا ان کے تیئں برابر وزن لیکر پانی میں پیسکر ایک کپڑے پر ضماد کرے اور موم جامہ سا
بنا کر رکھے اور اس پھوڑے پر لگائے یا کسی اور دنبل پر لگائے یہ لیپ بہت خوب ہی ہر ایک
کچے پھوڑے پر لگاوے اور اس پھوڑے کو بیڑا کہتے ہیں اگر وہ پک جائے تو اس پھوڑے پر
وہ مرہم لگائے جسمیں صابون ہی یا یہ لگائے نسخہ زنگار سہاگہ چوکیا خام آنبہ ہلدی تین
تین ماشہ پہلے بہروزہ پانچ تولہ لیکے صابون چھ ماشہ ملائے اور پانی سے دھوئے اور
لگائے **نوع دیگر** ایک پھوڑا اگٹے پر ہوتا ہے اور وہ پھوڑا تھوڑے عرصہ میں اچھا ہو جائے

تو بہتر ہے نہیں تو ہڈیاں نکلا کرتی ہیں اور دیکھا ہے کہ ایسا پھوڑا برسوں میں اچھا ہوتا ہے اور
اس پھوڑیکا علاج کرے جو ابھی بیان کیا ہے نوع دیگر ایک پھوڑا ٹلوے میں ہوتا ہے اسکا
علاج بھی یہی کرے جو بیان کیا ہے نوع دیگر ایک پھوڑا پیر کی انگلیوں پر ہوتا ہے اسکا خیال
کرے کہ آتشک کے سبب سے تو نہیں ہے اگر یہ سبب نہو تو وہ علاج کرے کہ جو ہاتھ کی انگلی میں
اوپر بیان کیا ہے اگر بسبب آتشک کے ہو تو یہ صورت ہے کہ انگلیاں پیر کی گر پڑتی ہیں اور
علاج کرے تو زخم ہو جاتا ہے لیکن پاؤں بیکار ہو جاتا ہے اور پھوڑے تمام جسم میں بہت
ہوتے ہیں اگر سب کا حال بیان کروں تو طول بہت ہو جائیگا اور اس سے کچھ حاصل نہیں
ہے لیکن دو چار نسخے مرہم اور تیل کے لکھے دیتا ہوں کہ بہت کام کے ہیں اسپر لیپ لگائے تو
تحلیل ہو جائیگا اور اگر مواد قابل تحلیل کے نہ ہوگا تو پک جاویگا اب آگے کچھ پھوڑیکا بیان
ہے نسخہ پتی گلاب کی گلاب میں پیسکر اور گرم کرکے اوپر دنبل کے لگائے اور بنگلہ پان اوپر باندھے
جبکہ پک جائے تو اختیار ہے نسخہ گوند ببول کمیلہ سرخ کچلہ زہر ایک ایک تولہ ان کو پیسکر رکھے
وقت حاجت کے پانی میں پیسکر لگائے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے نسخہ ہلیلہ تخم کتاں
تخم رائی بنارسی ایک ایک تولہ ان کو پیسکر رکھے وقت حاجت کے پانی میں لت کرکے
لگائے اور پان بنگلہ اوپر باندھے نسخہ فلفل سیاہ چار ماشہ کلونجی چھ ماشہ پہلے گھی گائے
کا چار تولہ لیکر گرم کرے بعدہ ان دواؤں کو ڈالے جبکہ جل جاویں تو لوہے کے دستے
سے حل کرے جبکہ مثل مرہم کے ہو تو اوپر اسکے لگائے نسخہ روغن تلخ پانچ تولہ کمیلہ
سرخ فلفل سیاہ برگ حنائے سبز برگ سیب آملہ خشک چھ چھ ماشہ توتیا چار ماشہ
ان سب کو اس تیل میں جلا کر لوہے کے دستے سے حل کرے اور لگائے۔

باب دوسرا بیان اور علاج زخم میں سے

پس جو کسی کے گہری تلوار سر پر پڑی ہو اور ہڈی تک اُتر جائے اور ضرب سے کئی ٹکڑے
ہو گئے ہوں تو سب ٹکڑوں کو اصل کے موافق ملائے اور جو چورا ہو تو نکال ڈالے اور اس
سوراخ پر عرق گومہ لگائے بعد اسکے زخم کو ٹانک دے اور سینکنے کی دوائیں یہ ہیں نسخہ آنبہ ہلدی
میدہ لکڑی کنجد سیاہ سنگ سفید میدہ گندم روغن زرد ان کا حلوا بنا کے سینکے اور اسکو باندھے

اور اگر تلوار آڑی پڑی ہو اور کاسہ سر جدا ہو جائے تو دونوں کو ملا کر باندھے اور اسے
سینکے اور یہ مرہم لگائے نسخہ سفیدہ کاشغری مردار سنگ حضض ہندی رسکپور عاقرقرحا گجراتی
ایک ایک تولہ شنجرف چار ماشہ ان سب کو پیسکر چار تولہ گھی میں ملائے اور آب دریا سے دھوئے
اور اس زخم پر لگائے اور خیال رکھے کہ سیاہی نہ آوے اور جو کسی کے تلوار گردن پر ایسی پڑے کہ
زخم زیادہ پڑ جائے تو یہ لازم ہے کہ پہلے خون سے زخم کو پاک کرے بعدہٗ ٹانکے لگائے اور
فقط آنبہ ہلدی اور حلوے سے سینکے اور پہلے وہ مرہم لگائے جسمیں چوکیا سہاگہ ہو جب کہ پیپ پیپید
گاڑھی اور ہل بردی نکلے تو وہ مرہم لگائے جو اوپر بیان کیا ہے اور کاندھے پر تلوار پڑے اور ہاتھ لٹک
پڑے اُسکو بھی ملا کے ٹانکے دے اور مرہم اسمیں بھی یہی لگائے جو ابھی بیان کیا ہے اور ایک سانچہ
لکڑی کا بنا کر شانے کے جوڑ پر یعنی کاندھے پر باندھے خدا چاہے تو اچھا ہو جائے نوع دیگر اور کسیکے
اگر تلوار گردن سے کمر تک پڑے رو کی طرف یا پشت کی طرف اور زخم چار انگل کا گہرا ہو تو
نہ ڈرے اور علاج اسپر دل لگا کے کرے اور فکر اسکی دو وقت رکھے اور جو دو ٹکڑے ہو گئے
ہوں تو دیکھے کہ کچھ دم باقی ہے اگر دم ہو تو علاج کرے اور دم طاقت سے آتا ہو اور ہوش درست
ہوں تو یہ خیال کرے کہ فقط اسکی جرات ہے اور کچھ دم کی زندگی ہے اور کوئی ساعت ہو اگھانی ہے
اسکی تقدیر میں اور اسکو جنیو کا زخم کہتے ہیں لیکن یہانپر میری جرات یہ چاہتی ہے کہ اگر دل اور
گردہ اور کلیجہ بچگیا ہو تو ٹانکے بخوبی لگا کر علاج کرے کچھ ڈر نہیں زندگی خدائے تعالیٰ کے اختیار
میں ہے اور جو ان عضا میں زخم آگیا ہو تو ہرگز علاج نہ کرے کہ خطا ہے اور جو ان اعضا میں فرق نہ آیا
ہو تو علاج کرے اور ان مرہموں سے لگائے یا جو اس زخم کے موافق ہوں وہ لگائے یا یہ تیل بنا کر
لگائے نسخہ دار ہلدی زرد چوب مقشر بٹر بھونجے کی چھت کا دھواں صاف کر کے دو دو تولہ ان سب
کو جدا جدا وزن کر کے جوکوب کرے اور آب دریا یا آب باراں میں بھگووے صبح روغن کنجد سیاہ
پاؤ بھر ملائے اور نرم آنچ میں پکائے جبکہ پانی خشک ہو جائے تو چھان کر رکھے اور پارچہ کتان کہنہ
کو اسمیں تر کرے اس زخم پر لگائے اگر وہ پارچہ کتان میسر نہ آوے تو ولایتی سوت تیل میں تر کر کے
بھرے اور لگائے اور خوب بندش کرے اور غذا نہ دے فقط عرق نکو پلائے اور گوشت کا ساگ
پکا کے کھلائے اور پرہیز کرے اور خیال رکھے کہ پیپ بطور پیپ کے ہو اور سیاہی نہ ہو

اور ایسے زخمی اس جگہ رکھے جہاں آواز کسی کی نہ آوے نوعد یگر اور تلوار ہاتھ پر پڑے اور
عرصہ دو گھڑی کا ہو گیا ہو تو درست نہ ہوگا اور تھوڑی دیر ہوئی اور ہڈی قلمی ہو گئی ہو تو ہاتھ
درست ہو جاویگا اور جو برابر کٹی ہو تو اسی وقت علاج کرے تو ہاتھ درست ہو جاویگا اگر کچھ بھی
عرصہ ہو جائے تو اچھا نہ ہوگا کسواسطے کہ جبتک کٹا ہوا ہاتھ گرم ہی تب تک علاج پذیر ہی اور
جب سرد ہو گیا تو سوائے تلنے کے کوئی علاج نہیں اور جو انگلیاں تلوار سے کٹ جائیں اور
اگر نہ بڑی ہوں تو اچھی ہو جاوینگی اور جو کسی کے تلوار پڑے تو علاج اسکا تجویز جراح پر موقوف
ہے کیونکہ مقام فکر کا نہیں ہی اور اگر کسی کے تلوار فوطوں پر پڑے کہ بیضہ تک کٹجائیں تو مناسب
ہے کہ اندر دونوں ٹکڑے ملا کر اوپر سے جلدی ٹانکے لگائے اور اس طرح باندھے کہ اندر
سے بیضہ کا زخم ملارہے اور اُسپر وہ روغن لگائے کہ جو انگریزوں کے یہاں لڑائی پر لگاتے ہیں اگر میسر
نہ آوے تو مجبوری کو روغن دیودار یا روغن چھیونٹا لگائے اور جو تڑسے ناخن یا تک جو زخم ہو اسکا علاج
اُسکے موافق کرنا چاہیئے سر سے پاؤں تک جو زخم کوئی شکل کا ہو تو اسکا علاج وہ کرے جو کمر کے
یا ہاتھ کے زخم کا حال بیان کیا ہی نوعد یگر اور جو کسیکے تیر لگا ہو اور زخم کے اندر اٹک رہا ہو تو چاروں
طرف سے دبا کر نکالے یا زخم کو کشادہ کر کے جب ہاتھ سے نکالے اور تیر اندر رکا یوں معلوم
ہوتا ہے کہ وہ زخم دوسرے یا تیسرے دن خون دیا کرتا ہی اس سبب سے دریافت ہوتا ہی
اور تیر جوڑ کی جگہ رہ جاتا ہی اور اگر کسی کے گوشت میں تیر لگا ہی اُس کے زخم پر دونوں طرف مرہم
لگائے اور درمیان میں ایک گدی باندھے اس طرح علاج میں پروردگار جلد اچھا کر دیتا ہی اگر کسیکے
سینہ یا ناف میں تیر لگے اور پار ہو جائے یا اندر رہجائے اگر لگ کر نکلجائے تو ویسا علاج کرے جو
اوپر بیان کیا ہی اگر رہجائے تو اوزار سے نکال کے یہ روغن بھرے نسخہ عرق بھنگرہ عرق گوما عرق برگ نیب
عرق چھیونٹا دو تولہ گل ارمنی افیون ایک ایک تولہ سب دوائیوں کو پاؤ بھر روغن کنجد میں ملائے
اور چالیس روز تک دھوپ میں رکھے بروقت ایسے زخم کے بیچ کام کے لاوے یا اور کسی طرح کا
زخم ہو یہ روغن لگانا بہتر ہی خدائے تعالیٰ چاہے تو اچھا ہو جاویگا اگر کسیکے تیر پیڑو میں لگا ہو تو
علاج سمجھ کے کرے کہ یہ مقام نازک ہی اگر اس جگہ تیر لگا ہو اور نکلگیا ہو تو بہتر ہی اگر رہ گیا ہو تو
مشکل سے نکلتا ہی کیونکہ یہ مقام نہ زخم چیرنے کا ہے اور نہ تیز اب لگانیکا ہی پس اگر مقناطیس کو

وہاں پہونچائے تو بہتر ہو کسواسطے کہ آہن مقناطیس پر عاشق ہو اور اگر تیر پار نکل گیا ہو تو وہ علاج کرے جو اوپر بیان کیا ہو کہ جسمیں عرق بھنگرہ ہو اور جو کسی کے تیر ران میں لگے تو یہ مقام بھی تیر کے رہجانے کا ہو کیونکہ گوشت اور استخوان یہاں کا گندہ ہو چاہیے کہ یہاں زخم چیر کر نشتر سے تیر نکالے کہ محل اندیشہ کا نہیں ہو مگر تردد یہ ہو کہ اگر زخم رہجائے تو عرصہ میں اچھا ہوتا ہو اور حال زخم ہڈی جو کہ اوپر بیان ہو چکا ہو اسواسطے زخم کو کشادہ کر کے تیر نکالے تاکہ ہڈی کا حال معلوم ہو کہ کچھ ہڈی میں تو نہیں خلل آیا ہو اگر کچھ ہڈی میں خلل دریافت ہو تو کرچیں نکال کر علاج کرے اور اگر گھٹنے میں تیر لگے تو اسکا بیان بھی یہی ہو اور میں نے گھٹنے سے پاؤں تک زخم تیر کا کم دیکھا ہو اور کسی کے اگر لگے تو علاج اسی طور پر کرے جو اوپر بیان ہوتا چلا آیا ہو خدائے تعالیٰ نے چاہا تو اچھا ہو جاوے گا۔

نوع دیگر بیان گولی میں ہے

اور جو کسی کے سر پر گولی لگے تو اسکی دو تفریق ہیں ایک تو یہ ہو کہ لگتی ہوئی چلی گئی ہو اور ایک یہ کہ دور سے لگی ہو تو وہ سر کی جلد میں رہجاتی ہو اس سبب سے سر میں ورم ہو جاتا ہو اور لوگ ناقص العقل کہتے ہیں کہ گولی سر کے اندر سے نکالی مگر حال اس طرح پر ہے کہ اگر گولی نزدیک سے لگے تو دونوں جانب کی ہڈی کو توڑ کر نکلجاتی ہو جو اندر کے فاصلے پر سے لگے تو مغز کے اندر رہجاتی ہو اور نکالنے کے وقت حال زخمی کا دریافت کرے کہ گولی نکالنے میں تو روح مفارقت نکرے گی اگر ایسا دیکھے تو علاج نہ کرے اگر جانے کہ زخمی متحمل ہوگا اور اقربا اسکے راضی ہیں تو نکالے اور سر کا بھی حال دیکھا اور سنا ہو اور زخم سر کا کم سینکے ہیں اور وقت علاج کے پہلے یہ مرہم لگائے کہ جلا ہوا گوشت نکلجائے **نسخہ** زنگار سبز ایک تولہ عسل خالص ایک تولہ سرکہ تند دو تولہ ان دواؤں کو ملاکر کرچھے میں پکائے جبکہ قوام آئے تو سرد کر کے لگائے **نسخہ** انڈے کی سفیدی دو عدد شراب دوآتشہ چار تولہ ملاکر لگائے **نوع دیگر** اگر گردن میں گولی لگے تو اسکا علاج بھی یہی ہو اگر کسی کے سینے میں لگے تو حال یہ ہو کہ جسطرف کو بشر پھرتا ہو اُدھر گولی بھی پھرتی ہو اگر گولی زور دار ہو تو نکلجاوے گی اگر کمزور ہو تو رہجاوے گی لازم ہو کہ اسکو خوب غور سے دیکھے کیونکہ زخم اسکا ثمردار ہوتا ہو اور خیال رکھے کہ سینے کے برابر قلب ہو اسکا لحاظ بھی ضرور ہو اور بعضی گولی کپڑے سے لپٹی ہوئی ہوتی ہو تو وہ گولی نکلجاتی ہو اور کپڑا رہجاتا ہو اور جس طرف گولی نکلجاتی ہو اسطرف کا زخم کشادہ ہو جاتا ہو تو لازم ہو کہ پہلے کپڑا کو

خواہ چیر کر خواہ زخم پکا کر نکال دے اور اگر کوئی کہے کہ کیونکر معلوم ہو کہ اس زخم میں کپڑا ہو تو اسکا
جواب یہ ہی کہ کپڑے کے رہنے سے زخم کی پیپ سیاہی مائل ہوتی ہی اور پیپ پتلی نکلتی ہی پس لازم ہی
کہ زخم کو خوب صاف کرے کسواسطے کہ جب صاف ہوا اور جلا ہوا گوشت نکلگیا تو زخم اچھا ہوگا
اسواسطے پہلے صاف کر لیتے ہیں کہ خطا نہ ہو اور علاج راستی میں ہو گھبرائے نہیں اگر سینے سے پیڑو
تک کسی کے گولی لگے تو اُسکے علاج کی بھی یہی صورت ہی **نوعدیگر** اور جو کسی کے فوطوں میں یا ران سے
پنڈلی تک گولی لگے تو علاج کے وقت دیکھے جو گولی نکل گئی ہو تو خیر اور رہ گئی ہو تو گولی نکالکر خوب
زخم کو دیکھے کہ ہڈی تو نہیں ٹوٹی اور اگر ٹوٹ گئی ہو تو چھوٹے ٹکڑے نکال ڈالے اور بڑے ٹکڑے وہیں
جمادے اور اسکے اوپر رسوت ولایتی خشک بھر دے اور مرہم اسٹکن کا پھاہا لگادے یا تھوڑا مرہم
لگادے اگر اجزا ولایتی ہوں اور خوب کسکر باندھے اور بعد تین دن کے کھولے اور دیکھے کہ ہڈی
جمی ہی یا نہیں اگر جم گئی ہو تو بہتر نہیں تو اسکو بھی نکال ڈالے یا جیسی صلاح وقت ہو ویسا کرے اور خیال
رکھے کہ زخم سفید اور سیاہی گرد زخم کے اور بو زخم میں تو نہیں آتی اور پیپ پانی سی تو نہیں نکلتی کسواسطے
کہ جو یہ باتیں ہوں تو بڑا عیب ہی اور گولی کے زخم میں وہ دوا لگاوے جو سر کے زخم میں بیان کیا ہی اور
اس دوا کو لگائے کہ جسمیں انڈے کی سفیدی ہی اس دوا کو پرانی روئی میں تر کر کے لگائے اکثر یہ بات
تجربہ میں آئی ہی خداوند تعالیٰ چاہے تو اچھا ہو جاویگا **نوعدیگر** اور جو کسی کے زہر کی بجھی تلوار یا تیر یا
کٹار لگے تو حال اسکا یوں دریافت ہوتا ہی کہ زخم تو اوپر بڑھتا جاتا ہی اور گوشت گلتا جاتا ہے
اور بو آتی ہی اور روز بروز رنگ زخم کا برا ہوتا اور خون اور گوشت اسجگہ کا سیاہ ہوتا ہی پس لازم
ہے کہ پہلے تمام سیاہ گوشت زخم کا کاٹ ڈالے اگر خون جاری ہو تو دوا خون بند کرنے کی کہ اوپر بیان
کی ہی اور دوسرے دن گیرو نمک و پھٹکری نیمگرم کر کے باندھے اور یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے گھی گائے کا
آدھ پاؤ لیکر گرم کرے اور موم ایک تولہ ڈالے جبکہ ملجائے بعدہٗ کمیلہ ایک تولہ رال سفید رتن جوت
ایک ایک تولہ ملا کر ایک جوش خفیف دے اور اُتار کر سرد کرے ایک پھاہا موافق زخم کے بنا کر
لگائے اور اگر کوئی کہے کہ یہ زہر باد ہی جواب دے کہ سچ ہی مگر حال یہ ہی کہ اسمیں پانی میلا سا نکلتا ہی
اور اسمیں مائل بسرخی نکلتا ہی کہ جسکو کچلہوا کہتے ہیں اور زخم زہر باد کا جلد بڑھتا ہی اور یہ عرصے میں
بڑھتا ہی اور زہر باد میں جلد گلتا ہی اور اسکا عرصے میں اور زخم زہر باد میں آدمی جلد ہلاک

ہوتا ہی اور اسمیں دیر سے اور مریض زہر باد کو چین کسی وقت نہیں آتا اور ایسے زخم والے کو جسقدر کہ درد ہوتا ہی اس سے زیادہ ہوتا ہی نہ کم ہوتا ہی لازم ہی کہ علاج ساتھ دانائی کے کرے تو جلد اچھا ہوجاتا ہے اگر بعد خشک ہونے کے کوئی کرچ ہڈی کی نمودار ہو تو پھر تیزاب لگائے تا زخم کشادہ ہو تب ہڈی نکال لے **نسخہ تیزاب** عرق لہسن عرق لیمون کاغذی چار چار تولہ سہاگہ چوکیا توتیا سبز ایک ایک تولہ ان دونوں کو پیکر باریک اس عرق میں ملا دے اور چار دن تک دھوپ میں رکھے وقت حاجت کے ایک قطرہ اوپر زخم کے لگاوے بعدہٗ مرہم کا پھاہا رکھے **نوع دیگر** اگر کسی کو جانور نے مارا ہو یا وہ کوٹھے سے گر پڑا ہو یا دیوار کے نیچے دب گیا ہو اور بسبب اسکے زخم آگیا تو علاج اسکا موافق اسکے کرے کہ حال اسکا اوپر بیان کیا ہے اور جو کسی کی ہڈی ٹوٹ جائے تو یہ لیپ لگائے **نسخہ** پرانا کھوپرا آنبہ ہلدی میدہ لکڑی کنجد سیاہ موم سفید ایک ایک تولہ لیکر اور پیکر لیپ کرے اور زخم اسپر آگیا ہو تو وہ حال اسکا اوپر بیان کرچکا ہوں اسکا پھاہا بناکر لگائے خدائے تعالیٰ چاہے تو اچھا ہوجائیگا **نوع دیگر** اور اکثر لوگونکے ہاتھ میں جاڑے کے موسم میں پھانس گھی کی لگ جاتی ہی اور بسبب اسکے ہاتھ پک جاتا ہے اسکا علاج یہ ہے کہ پہلے ہاتھ کو خوب سینکے اور یہ دوا لگائے **نسخہ** اجوائن خراسانی گوگل بھینیا صابون ولایتی نمک لاہوری قند سیاہ ان سب کو وزن برابر لیکر پانی میں پیسے جبکہ مثل مرہم ہوجائے تب اس زخم پر لگائے اگر بہ تقدیر اس سے بھی اچھا نہو تو وہ مرہم لگائے کہ حال اسکا اوپر بیان کرچکا ہوں اور اگر اس سے بھی اچھا نہو تو یہ مرہم لگائے **نسخہ** صابون قند سیاہ میدہ گندم ایک ایک تولہ پانی میں پیسے اور پھاہا بناکر لگاوے بعدہٗ ایک پان گرم کرکے باندھے اور سبب سینکے اگر زخم ہاتھ کا اچھا ہوا اور پانی نکلنا موقوف نہ ہو تو زخم پر یہ تیزاب لگاکر کشادہ کرے **نسخہ تیزاب** گندھک توتیا دو دو تولہ زاج سفید نوسادر دو دو تولہ ان سبکو باریک پیسکر آدھ پاؤ دہی میں ملاکر ایک ہانڈی میں رکھے اور مثل چوئے کے مقطر کرلے وقت حاجت کے ایک قطرہ زخم پر لگائے مثل غار کے وہ زخم ہوجائیگا بعد اسکے اسی مرہم کو لگائے خدا چاہے تو اچھا ہوجاویگا

باب تیسرا علاج سوزاک اور آتشک میں

جان تو کہ یہ عارضہ کئی قسم کا ہوتا ہی ایک صورت یہ ہی کہ کسی طوائف کے یہ عارضہ ہوتا ہے

جو مرد کہ اس سے بسبب تقاضاے جوانی تمیز نہ کرکے ساتھ اسکے ہم بستر ہوتا ہی چنانچہ مشہور ہی
کہ جوانی دیوانی اور جبکہ وہ شخص حرکت کر چکتا ہی تو چند روز کے بعد یہ مرض ظاہر ہوتا ہی
یعنے ایک دانہ پیڑو پر یا ڈنڈی پر یا فوطوں پر برنگ زرد پیدا ہوتا ہی اس میں جلن ساتھ
خارش کے بہت ہوتی ہی اسکو وہ شخص کھجا ڈالتا ہی تو اس باعث وہ زخم بڑا ہو جاتا ہی اور
نادانی سے وہ شخص اسپر سنگجراحت یا کتھ لگاتا ہی جبکہ زخم پیسے کے برابر ہو جاتا ہی تب لوگوں سے
ظاہر کرتا ہی لوگ اسکو دوا حقے میں پینے کی دیتے ہیں اس سے یا منہ آگیا یا دست آئے اور کوئی
کھانے کو دوا بتاتا ہی اسمیں بھی دست اور منہ آتا ہی اور اگر وہ چند روز کے واسطے اچھا ہو گیا تو اسکا اعتبار
نہیں ہی لازم ہی کہ کسی جراح دانا کو بلا کر علاج کرائے اور جراح کو لازم ہی کہ اول دیکھے کہ زخم کتنا بڑا
ہے مگر یہ زخم فقط دوا لگانے سے اچھا نہیں ہوتا ہی اور علاج کی صورت یہ ہی کہ پہلے یہ مسہل دے
نسخہ مسہل مغز حب السلاطین سہاگہ چوکیا خام مویز منقی انکو برابر وزن لیکر پیسے اور ماشہ بھر
کی گولی بنائے اور کھانے کی یہ ترکیب ہے کہ پہلے تین روز یہ دوا پلائے نسخہ گل سرخ تین
ماشہ مویز منقے سات دانہ بادیان چھ ماشہ کوے خشک چھ ماشہ سناے مکی دو ماشہ ان سب کو پاؤ بھر
پانی میں بھگو کر ایک جوش دے اور گلقند ایک تولہ پیکر ملائے اور پلائے اور تینوں دن کھچڑی
کھلائے بعدہ گولیاں دو ٹکڑے کرکے کھلاوے اور اوپر اسکے گرم پانی پلاوے اور وقت
تشنگی کے بھی گرم پانی پلاوے شام کے وقت کھچڑی مع روغن اور دہی کھلاوے دوسرے دن بعد انہ
دو ماشہ ریشہ خطمی چار ماشہ مصری ایک تولہ ملائے اور اول اسبغول چھ ماشہ کھلاکے یہ دوا پلائے
اس طور سے تین جلاب دے بعدہ یہ گولیاں کھلائے نسخہ اجوائن خراسانی اجوائن دیسی عاقر قرحا گجراتی
قاقلہ سفید نو نو ماشہ بھلاواں سات ماشہ گندھک سیاہ دو تولہ سیماب نیلگوں چھ ماشہ قند سیاہ کہنہ ایک تولہ
سب کو تین روز تک خوب گھوٹے اور ماشہ بھر کی گولی بنائے اور کھلائے اور غذا گوشت روٹی کھلائے
اور تشفی مریض کے واسطے یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے گھی گاے کا ایک تولہ دھوئے شنجرف ایک ماشہ
رسکپور تین ماشہ مردار سنگ تین ماشہ رسوت تین ماشہ عاقر قرحا گجراتی دو ماشہ سفیدہ کاشغری
تین ماشہ ان سب کو باریک پیسکر ملائے اور لگا کر دیکھے کہ مسہل دینے سے کیا صورت ہوتی ہی اگر کچھ
کم ہو تو مرہم لگانا موقوف کرے اور وہ گولیاں کہ حال اسکا اوپر بیان کیا ہی ہفتہ بھر کھلا کر دیکھے کہ کیا طور ہی

اگر صورت اچھی ہو تو دو یا تین گولیاں اور کھلائے اور اگر کچھ فائدہ نہو تو بدل دے اسطرح سے
کہ مریض کو معلوم نہ ہو اور یہ دوا دے نسخہ رسکپور نو ماشہ قرنفل گلدار اکیس عدد فلفل گرد اکیس عدد
اجوائن خراسانی ایک ماشہ پیسکر ملائے دودھ کی بالائی میں لت کرکے نو گولیاں بنائے اور ایک
گولی ہر روز کھلائے اور ترشی اور بادی چیز کا پرہیز کرے اور اکثر یہ ہوتا ہو کہ بعدہٗ چار دن کے یہ
عارضہ ہونیوالا تھا کہ یکایک استرا لینے میں زخم لگ گیا اور یہ خیال کیا کہ زخم استریکا ہے اسپر دوائیاں
لگائیں جبکہ اچھا نہوا تب لوگوں سے ظاہر کیا اگر وہ لوگ نادان ہیں تو وہ دھویا گھی وغیرہ دوائیں
سنی سنائی بیفائدہ بتائیں گے اور جو نادان نہیں ہیں انھوں نے کہا جراح کو دکھاؤ لازم ہو کہ جو
جراح علاج کرے تو اسی طور سے کرے کہ پہلے زخم کو دیکھے کہ کنارے اسکے موٹے ہیں اور اندر زخم
کے دلنے ہیں اور چوڑا کتنا ہو اور مزاج مریض کو دیکھے کہ کیا ہو اسکے مزاج کے موافق دوا دے اگر مسہل
لینے کی طاقت ہو تو دے نہیں تو یہ دوا کھلائے نسخہ توتیا نیم ماشہ ہلیلہ سیاہ یک و نیم تولہ کتھ سفید دو تولہ
فلفل سفید سات ماشہ ان دواؤں کو دو سیر عرق لیمو میں حل کرے جب کہ خشک ہو تو کنار دشتی
کے برابر گولیاں بناکر ایک گولی صبح ایک گولی شام کو کھلاوے ترشی و بادی و شیرینی کا پرہیز کراوے
باقی جو چاہے کھلاوے نسخہ اجوائن خراسانی سات ماشہ فلفل سیاہ سوا ماشہ کنجد سیاہ چھ ماشہ جما لگوٹہ
تین ماشہ قند سیاہ کہنہ یک و نیم تولہ ان سب کو تین روز تک خوب گھوٹے بعدہٗ برابر کنار دشتی کے
گولیاں بنا کر رکھے اور ایک گولی دہی کی بالائی میں لپیٹ کر کھلاوے دال مونگ اور کدو سے
شیرینی نہ کھاوے اور اسکے کھانے سے دو ایک دست آیا کریں گے اگر قے ہو تو کچھ ڈر نہیں
ہے کیونکہ یہ مرض بغیر مواد نکلے اچھا دیر میں ہوتا ہے اسواسطے ایسی دوا اسکو ضرور ہے اکثر
دیکھا ہو کہ اس عارضہ سے حال بدن کا یہ ہوتا ہو کہ سر سے پاؤں تک ایک زخم ہو جاتا ہے
لازم ہو کہ روز مرہم لگائے ایک دن نہ لگے تو کھرنڈ جم جائیگا اور وہ شخص جہاں بیٹھے وہاں کیچڑ
ہو جاتی ہو اور پانی سفیدی مائل نکلتا ہو یا سرخی و زردی مائل بودار بہتا ہو اور ہاتھ پاؤں کی
انگلیوں میں زخم ہو جاتا ہے پس تمام بدن کے زخم کی یہ دوا ہو نسخہ مکھن آدھ پاؤ توتیا سفید چھ ماشہ
مردار سنگ چھ ماشہ ان سب کو پیسکر مکھن میں ملاکر زخم پر لگائے اور یہ دوا کھلائے نسخہ الائچی خرد
کتھ سفید برگ تلسی سبز ایک ایک تولہ مردار سنگ چھ ماشہ قند سیاہ کہنہ یک و نیم تولہ ان سب کو

پیسکر سات گولی بناوے صبح کو ایک گولی کھلاوے پرہیز ترشی اور بادی سے کرے باقی سب
چیز کھاوے یہ عارضہ جلد اچھا نہیں ہوتا ہی چھ سات دن دیکھے کہ کچھ فائدہ ہوا تو بہتر ورنہ
یہ دوا کھلاوے نسخہ سلاجیت فلفل سیاہ ہلیلہ زرد آملہ خشک پارہ نیلگوں رسکپور گھونگچی سفید
گل بنفشہ کتھ سفید چار چار ماشہ ان سب کو جو کوب کرکے روغن گل میں حل کرے جبکہ خشک
ہو تو گولیاں نخود کے برابر بناوے ایک گولی آم کے اچار میں لپیٹ کر صبح کو اور ایک شام کو
کھلاوے پرہیز دال عدس اور مرچ سرخ کا کرے باقی سب چیزیں کھلاوے اس دوا سے
تمام بدن اچھا ہو جاویگا مگر انگلی اچھی نہ ہوگی اگر دوا مزاج کے موافق آئی تو شاید انگلیاں
سیدھی ہو جاوینگی کتابوں میں بہت حال لکھا دیکھا ہی اور سنا ہی اور اکثر ڈاکٹر صاحب بھی یہ بات
کہتے تھے کہ میں نے اس عارضہ والے بہت دیکھے ہیں بھلے چنگے مگر کچھ نہ کچھ فساد کسی اعضا
میں باقی تھا اور باقی بہت لوگوں کی اس عارضہ میں دوا کی مگر بالکل اچھے نہ ہوے کہ دوا کرنے
سے باز رہیں لیکن میں نے اتنا دیکھا ہی کہ اس عارضے کے سبب سے کئی اور عارضے ہوتے ہیں
ایک یہ کہ بدن بگڑ جاتا ہی کہ جسکو جذام کہتے ہیں دوسرے سفید بدن ہو جاتا ہی اور ناک بھی گلجاتی
ہے اکثر لوگوں کے ہاتھ اور پاؤں رہجاتے ہیں کہ جسکو گٹھیا کہتے ہیں اور یہ عارضہ شاید آگے
نہ تھا کسواسطے کہ حکیم اسکی دوا نہیں کرتے اگر کرتے ہیں تو اچھا نہیں ہوتا ہی تعجب ہی کہ حکیموں
نے اسکا علاج نہیں لکھا اور جراحوں کے علاج سے اکثر اچھا ہو جاتا ہی اور ایک باعث یہ ہی
کہ یہ عارضہ خود گرم ہی سرد دواؤں سے اچھا نہیں ہوتا یہ حال معلوم نہیں کہ کیا بلا ہی واللہ اعلم
اور اکثر ڈاکٹر صاحب نے ذکر کیا تھا کہ یہ عارضہ بلغم سے ہوتا ہی اور ظاہر میں دریافت ہوا کہ اکثر
اس عارضہ والے کے بدن میں چھوٹے چھوٹے پھوڑے یا دانے رطوبت دار مائل بزردی
ہوتے ہیں اور اکثر لوگوں کو یہ عارضہ لاحق ہوا اور دوا کھانے سے جاتا رہا مگر دو چار برس
کے بعد طاقت جسم کی کم ہونے سے کچھ خلل پھر ہوتا ہی اسکے سبب سے کبھی زخم تازہ پھر ہو جاتا ہے اور
مکرر دوا کرنے سے دور ہو جاتا ہی پس اسکا علاج جو اوپر بیان کیا ہی کرے یا دوا یہ کرے
نسخہ توتیا بریاں مردار سنگ سفیدہ کاشغری کتھ سفید زاج سفید چار چار ماشہ ان سب
دواؤں کو عرق لیموں میں حل کرے کڑاہی میں نیب کے خشک سونٹے سے گھونٹے جب کہ

خشک ہو تو برابر نخود کے گولیاں بناوے ایک گولی صبح کو ایک گولی شام کو کھلاوے
ترشی اور بادی سے پرہیز کرے اگر اس سے فائدہ نہو تو اس طرح دوا دے کہ منھ خفیف آوے
اور اگر منھ آنے سے درد اعضا جاتا رہے تو بہتر ہے نہیں تو ایسی دوا دے کہ جسمیں منھ کثرت
سے آوے اور زخم کو ان دواؤں سے بھپارا دے نسخہ تخم ترکل رام سر تخم سویا اجوائن خراسانی
صابون برگ نرما برگ شہتوت ان سب کو برابر وزن کرکے بھپارا دے اور شب کو اس تیل کی
مالش کرے نسخہ شیر میش شیر گاؤ چار چار تولہ سورنجان تلخ افیون تین تین ماشہ روغن گل آدھ پاؤ ان
سبکو گرم کرکے مالش کرے اور منھ اچھے ہونیکی دوا دے نسخہ پوست کچنال پوست گلچگان یعنی درخت مہوہ
یا پوست گوندنی چھٹانک بھر برگ چنبیلی جو مسلم ایک ایک تولہ کتھ سفید ایک ماشہ سبکو ملاکر جوش کرکے کلی
کراوے اگر خدا نخواستہ ایسے علاجوں سے اچھا نہو تو جانے کہ یہ اچھا نہوگا علاج موقوف کرے اور
اس عارضہ کو حکیموں نے بھی سات طرح لکھا ہے اور مزاج اسکا اکیس[۲۱] طرح پر ہے یہ عارضہ تین پشت
تک رہتا ہے اور نزدیک ڈاکٹر صاحب کے یہ عارضہ اکیس[۲۱] طرح اور مزاج چھتیس[۳۶] طرح کا ہوتا ہے اور چار پشت
تک رہتا ہے اور حکیموں نے اس عارضے کے واسطے فصد جائز رکھی ہے مگر ڈاکٹر صاحب نے منع لکھا ہے لیکن
مجھ عاصی کو آجتک دریافت نہوا کہ اکیس[۲۱] طرح اور چھتیس[۳۶] طرح مزاج کون سے ہیں البتہ اتنا دیکھا ہے
کہ اگر مزاج آدمی کا زبردست ہوا تو چودہ پندرہ دن میں یہ عارضہ دفع ہوتا ہے اور اگر مزاج عارضہ کا زبردست
ہے تو ناک گر پڑی یا تالو پھوٹ گیا اگر سانس آنے لگی تو اسکو ضیق کہتے ہیں اور اس عارضے کے حال
دریافت کرنے میں ڈاکٹر صاحب نے قضا کی اور آجتک کوئی تعلیم کرنے والا نہ ملا اگر مجھکو ملتا تو حال معلوم کرتا
اس سبب سے ناواقف رہا اور اکثر اس عارضہ کے باعث آدمی کے تمام بدن میں چھوٹے چھوٹے دانے
مثل چیچک کے ہو جاتے ہیں اور دوا اسکی یہ ہے نسخہ شنگرف تین ماشہ رسکپور چھ ماشہ عاقرقرحا کتھ
الائچی سفید ایک ایک تولہ ان سبکو پیسکر دساوری پان کے عرق میں لت کرے اور گولیاں برابر نخود
کے بنائے صبح کے وقت ایک گولی کھلائے اور غذا چنے کی روٹی اور گھی دے اکیس[۲۱] دن یہی گولی یہی غذا
دے اور کچھ نہ کھلاوے اور جو فائدہ نہو تو یہ دوا دے نسخہ رسکپور شنگرف قرنفل سہاگہ چوکیا ایک ایک
تولہ سبکو باریک پیسکر سات پڑیاں بنائے وقت صبح ایک پڑیا بالائی میں لپیٹ کر کھلائے اور
غذا دودھ یا شیر برنج کھلائے باقی سب چیزوں کا پرہیز کرائے اور اگر کسی کے دھبے سیاہ یا سرخ تمام تن میں

پڑ جاویں یا تمام بدن نیلگوں ہوگیا ہو تو اس کا علاج یہ ہو کہ پہلے مسہل دے مگر اول تین دن
کھچڑی مونگ کی کھلانے بعدہٗ یہ مسہل دے نسخہ سیاہ دانہ نو ماشہ نیم پختہ کرکے برابر اسکے شکر خام ملاکر
تین پڑیاں بنائے ایک پڑیا صبح کو گرم پانی کے ساتھ پلائے وقت پیاس کے بھی گرم پانی پلائے
شام کو کھچڑی اور اچار کھلائے اور جو کسی کے منھ کے اندر سوراخ ہوا یا ریم گیا ہو یا لنفف کو آگل گیا
تو اسکا بھی یہی علاج کرے جو اوپر بیان کیا اور اگر کوئی شخص اس مرض ہونیکا انکار کرے تو پہلے
اسکا علاج یوں کرے کہ جسمیں منھ نہ آئے نہ دست جبکہ کچھ فائدہ معلوم ہو تو کہے اگر مسہل تمکو ہوگا تو
جلد اچھا ہوگا اور بغیر مسہل کے چند مدت کے بعد خلل پھر ہوگا اور اگر موافق کہنے کے علاج سے کامل
اچھا ہوگا اور اگر منظور کرے تو یہ مسہل دے نسخہ مغز پستہ مغز بادام مغز چلغوزہ کھوپرا کہنہ مغز تکھا کشمش کہنہ
مغز جمالگوٹہ مقشر ان سب کو برابر وزن کرکے پانی میں پیسے اور گولیاں برابر بیر جنگلی کے بنائے اور تین دن
پہلے کھچڑی ارہر کی یا پلاؤ یا قلیہ خشکہ کھلائے بعدہٗ دو گولیاں بالائی میں لپیٹ کر کھلائے اور اوپر گرم پانی
پلائے اور وقت پیاس کے بھی گرم پانی پلائے اور شام کو کھچڑی ارہر کی اور گھی یا دہی یا پلاؤ دے
اور دوسرے دن یہ پلائے نسخہ بہدانہ دو ماشہ ریشہ خطمی چھ ماشہ اسبغول چھ ماشہ مصری ایک تولہ
شب کو بھگوئے صبح کو ملکر چھان کر پلائے بعد مسہل کے وہی دوا دے یا یہ دوا کھلائے نسخہ آتشک
مردار سنگ زرد ایک تولہ گل ارمنی ایک و نیم تولہ قند سیاہ کہنہ ہفت سالہ ان سبکو پیسکر برابر چھوٹے
بیر کے گولیاں بنائے صبح کو ایک گولی بالائی میں لپیٹ کر کھلائے ترشی اور بادی چیز کا پرہیز کرائے
اگر کبھی اس عارضہ والے کو کسی جراح یا تجربہ کار نے شنگرف کثرت سے کھلایا ہو اس سبب سے تمام بدن
بگڑ گیا ہو پہلے یہ دوا دے نسخہ آتشک کٹکی تلخ ایک تولہ بجلی انبہ دو تولہ جمالگوٹہ تین تولہ تخم خیارین
دو تولہ مصری سفید تین تولہ سبکو باریک پیسکر چھان کر قند سیاہ کہنہ موافق ان دواؤں کے ملائے اور
بارہ پہر تک کوٹے بعد اسکے گولیاں برابر جنگلی بیر کے بنائے اور کھلائے اوپر اسکے تازہ پانی پلائے
اگر دست آئے تو بہتر اگر قے آئے تو بہتر اگر فائدہ نہو تو یہ مسہل دے پہلے تین روز یہ دوا پلائے اور
کھچڑی کھلائے نسخہ منضج فساد خون بادیان سبز ایک تولہ مکوے خشک ایک تولہ مویز منقی
پانزدہ دانہ تخم خطمی ایک تولہ تخم خبازی ایک تولہ گلقند دو تولہ ان کو پانی میں بھگوئے صبح کو جوش
کرکے پلائے بعدہٗ یہ مسہل دے مرض آتشک گل سرخ دو تولہ تخم خطمی

ایک تولہ غاریقون چھ ماشہ تربد سفید چھ ماشہ تخم ارنڈ تین تولہ مصبر سیاہ ایک تولہ زنجبیل کلان چھ
ماشہ تخم قرطم دو تولہ سقمونیا چھ ماشہ آملہ خشک ایکتولہ سنا رکمی دو تولہ بسفائج ایک تولہ ہلیلہ کابلی
زرد ایکتولہ ان سکو پیسکر چھانکر گولیاں برابر بیر جنگلی کے بنائے اور کھلائے بعد دو پہر کے آب مونگ
دے اور شام کو کھچڑی مونگ اس طور سے تین مسہل دے بعد اسکے اگر ان دوائیوں سے فائدہ
ہو تو بہتر نہیں تو یہ عرق تیار کرکے پلائے **نسخہ عرق فساد خون بسبب مادہ
آتشک** بادیان سبز پاؤ آثار مکوے خشک پاؤ آثار ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ سنا رکمی
بریار اباؤ برنگ شہترہ چرائتہ سرپھوکہ زیرہ سیاہ برہم ڈنڈی بھجکنی پاؤ پاؤ آثار فوفل کہنہ
آملہ خشک تخم بکائن تخم جامن پھلی ببول منڈی پوست کچنال آدھ آدھ سیر پوست خیار شنبر
برگ حنا صندل سرخ برگ جھاؤ پاؤ پاؤ آثار سب کو جوکوب کرکے آب دریا میں بارہ پہر
بھگو رکھے بعدہ عرق نکالے صبح کو پانچ تولہ عرق اور ایک تولہ شہد ملاکر پلاوے اور ہر روز یہی دوا
کرے اور بدن بگڑے ہوئے کو تین چار برس نہ گزرے ہوں تو انشاء اللہ تعالیٰ اچھا ہو جائیگا
مگر اس عرق کو چالیس روز تک پلاوے اور جو ان دواؤں سے کچھ بھی فائدہ نہ ہو تو پھر ناچار ہو کر
آخر کے درجے میں یہ دوا کھلائے **نسخہ** ایک غوک کلاں گوشت بز پاؤ بھر ان دونوں کو پکاکر کھلائے
مگر مسلمانوں کو ایسی دوا کھلانا لازم نہیں ہے کیونکہ پاس ایمان ضرور ہے اور شہرت کے واسطے اور
نام کے واسطے جو لوگ کرتے ہیں اس منع چیز میں نہ ایمان کا بھلا نہ مریض کا بھلا اور جو کسی
عورت کو یہ عارضہ ہو کے جاتا ہے اور اس عارضہ میں حمل رہ گیا ہو اور پھر اس عارضے نے
زور کیا ہو تو مشکل سے جائیگا کیونکہ اقربا اس عورت کے یہ فرمائش کرتے ہیں کہ حمل بھی قائم رہے
اور عارضہ بھی جائے تو اسکا علاج کرنے میں دیر ہو تو کوئی بدنام نہ کرے اور جو علاج کرے تو یہ
دوا کرے **نسخہ آتشک** مردار سنگ ایک تولہ گیرو نرم ایک تولہ نخود خستہ دو تولہ ان تینوں
چیزوں کو خوب باریک کرکے قند سیاہ کہنہ بارہ برس کا موافق اسکے ملاکے گولیاں برابر چھوٹے
بیر کے بنائے اور ایک گولی بالائی میں لپیٹ کر کھلائے اگر اس قدر میں گرمی ہو تو ایک گولی کے دو ٹکڑے
کرکے دے اور پانچ سات دن میں اچھا ہو تو پھر یہ دوا حقے میں پلائے **نسخہ آتشک**
برگ گنگھی دس تولہ شنگرف تین ماشہ زاج سفید چھ تولہ ان سب کو پیسکر تین ماشہ کی گولی بناکر

ایک چلم میں رکھے حقے کو تازہ کرکے پلائے اور پھر فقط نیچہ بھگوئے اور پانی دور نہ کرے اس طور سے سات دن تک پلائے اور کھانا جو جی چاہے وہ کھائے اور اس دوا سے وہ عارضہ جاتا رہیگا جبکہ لڑکا پیدا ہو تو پھر اسکو دوا کھلانی سہل ہوگی اور وہ لڑکا بھی اس عارضہ میں پیٹ سے اگر فتار نکلا ہو تو وہ بھی اس دوا کا دودھ پیے گا تو اچھا ہو جائیگا بر تقدیر یکہ اچھا نہو تو لڑکے کو یہ دوا دے **نسخۂ آتشک برائے طفل** گل بادنجان صحرائی یعنے کٹائی دو ماشہ باؤ برنگ دو ماشہ کشمش تین ماشہ ان تینوں چیزوں کو پیسکر آدھ سیر پانی میں پکائے جبکہ دو تولہ باقی رہے تو رکھ چھوڑے ایک رتی بھر لیکے ماں کے دودھ میں پلائے اور اسکی ماں کو وہی دوا دے یا جیسی صلاح وقت ہو وہ دوا دے خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا **دربیان سوزاک** اور جو کسی کے سوزاک خودبخود ہو جائے تو اسکا یہ سبب ہی کہ شب کو سوتے میں نہانے کی احتیاج ہونے کے وقت آنکھ کھل گئی اور منی نکلنے میں رک جاتی ہی اس سبب سے بھی ہو جاتا ہی اسکو یہ دوا پلائے **نسخۂ سوزاک** تخم کتان دو تولہ لیکر رات کو بھگوے صبح کو آدھ سیر پانی میں لعاب اسکا خوب نکالے اور چھان کر کچی شکر ایک تولہ ملا کر پلائے اور پرہیز مرچ سرخ اور ترشی کا کرے اور اس طور سے بھی ہوتا ہی کہ پہلے کسی طوائف کے پاس رہے تو اسوقت یہ نہیں معلوم ہوتا ہی کہ اسے سوزاک ہے یا نہیں جسوقت سے جسم اندر گیا تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کسی عضو پر بھوبھل آن پڑتی ہی اگر اسوقت بھی نکال لے تو بھی بہتر ہی اور اگر اسوقت نہ سمجھے اگر ایک مرتبہ کیا تو خیر بہتر ہے نہیں تو دو یا تین روز کے بعد پیشاب نہیں ہوتا ہی اور مشکل سے ہوتا ہے اور اسکا سبب یہ ہی کہ عورت کو بھی سوزاک ہو جاتا ہی اور عورت کے سوزاک کا حال آگے چلکے بیان ہوگا انشاءاللہ تعالیٰ اور پھر آخر کو پیپ نکلتی ہو اگر پیپ کا رنگ سفید مائل بزردی ہو تو یہ نسخہ دے **نسخۂ سوزاک** تخم سرس ایکتولہ مغز تخم کپاس ایکتولہ مغز تخم بکائن ایکتولہ ان تینوں چیزوں کو پیسکر برگد کے دودھ میں تر کرکے گولیاں برابر چھوٹے بیر کے بنائے ایک گولی صبحکو چار ٹکڑے کرکے کھاوے اور اوپر اسکے پاؤ بھر دودھ گائے کا پیے اور ترشی اور بادی نہ کھائے اور اگر پیپ مائل بسرخی ہو تو یہ دوا کرے **نسخۂ سوزاک** کباب چینی چھ ماشہ دارچینی قلمی گل سرخ موصلی سفید ہر ایک چھ ماشہ اسگند ناگوری سنگجراحت چھ چھ ماشہ ان سب کو باریک پیسکر ایک تولہ ہر روز

کھائے اور گائے کا دودھ پاؤ بھر پیے اگر کچھ بھی فائدہ معلوم ہو تو اکیس دن کھائے اور پرہیز ترشی
اور بادی اور مرچ کا کرے اور سوزاک ہو جانے کی صورت ایک اور بھی ہی کہ بعضے لوگ
چند عرصے میں دو مرتبہ یا تین مرتبہ ملاقات کرتے ہیں ہر دفعہ پیشاب کر کے نہیں سوتے ہیں
اور خواہ مخواہ لیٹ جاتے ہیں تو یہ صورت ہوتی ہی کہ خفیف سی منی انکے نائزے میں جم جاتی
ہے اور اسمیں گونہ تاثیر تیزاب کی سی ہے پس صبح تک زخم ڈالدیتی ہی اس صورت سے اسمیں
بھی پیشاب نہیں ہوتا ہی لوگ کہتے ہیں کہ سوزاک ہو گیا اس طرح سے یہ عارضہ عقلمند کو ہوتا ہی
اور جو اس سے زیادہ تر خارج العقل ہو تو بیان یہ ہے کہ وہ بھی چار مرتبہ ملاقات کرتے ہیں تو
پیشاب تک نہیں کرتے اور لیٹ جاتے ہیں اور اُن کے نائزہ میں ایک تو پہلے کی کسر اور ایک
اس بات کی کسر جمع ہو کر زخم ڈالدیتی ہی اور لوگ کہتے ہیں کہ ہم کو سوزاک ہو گیا ہی حماقت تو اپنی
بیان نہ کی اور نام سوزاک کا خراب کیا اسطرح کے سوزاک کے واسطے جراح یا عطائی پچکاری
دیتے ہیں **نسخہ سوزاک کی پچکاری کا** توتیا سبز خرمہرہ زرد نیل ولایتی دو دو تولہ ان کو باریک
پیسکر رکھے جسوقت احتیاج ہو تو دو ماشہ لیکر آدھ سیر پانی میں ملاکر شیشے میں ڈالکر خوب ہلائے اور
پچکاری لے اور پرہیز کرے اور یہ نسخہ پچکاری کا لکھا ہی اسواسطے ہی کہ بالفعل رواج بہت ہی لیکن
ڈاکٹر صاحب کے نزدیک جائز نہ تھا اور نزدیک مولف کے بھی جائز نہیں ہی کس لیے کہ دو تین قباحتیں
لازم آتی ہیں ایک تو یہ کہ فوطوں میں پانی اتر آتا ہی تو بادخائے ہو جاتے ہیں اور نائزہ کا منھ کشادہ
ہو جاتا ہی اور یہ عارضہ کبھی نہیں اچھا ہوتا لازم یہ ہے کہ دوا کھلائے یا پلائے لیکن پچکاری نلے
اور ایک دوا سوزاک کی یہ ہی **نسخہ سوزاک** کتیرا تخم تالمکھانہ ایک ایک تولہ دونوں چیزوں کو پیسکر
شکر خام برابر ملاکر کف دست بھر کھائے اور پاؤ بھر دودھ گائے کا پیے اور جو کوئی شخص رنڈی کے
پاس اس طرح سے رہے کہ ملاقات سے پہلے لیٹے یا مساس کرے جبکہ سب بات سے فراغت کر چکے
تو پیشاب کر کے نزدیک ملکے سو رہے اور جب ملاقات کرے تو یوں کرے تو سوزاک نہو گا اگر
ہو جائے تو یہ جانے کہ اس رنڈی کو سوزاک تھا تو اسکو پہلے اندری جلاب دے **نسخہ جلاب**
اندری کباب چینی شورہ قلمی زراج سفید الائچی خرد ایک ایک تولہ ان سب کو پیسکر چھانکر رکھے وقت
صبح چھ ماشہ کھلائے اور اوپر اسکے دودھ گائے کا سیر بھر اور پانی تازہ چار سیر ملاکر اسکو پلائے

جبکہ پیشاب کرکے آئے تو پھر اسکو پیے اس طور سے جب سب ہو چکے تو مونگ کی دال مقشر اور خشکہ یا روٹی کھائے ایک روز یہ دوا دے دوسرے روز یہ دوا دے نسخہ خار خسک تخم خیار منڈی چھ چھ ماشہ ان کو بھگو دے صبح کو ملکر چھانکر پیے اور غذا وہی کھائے اگر فائدہ نہو ایسا کچھ فائدہ ہو بہر صورت اسکے بعد وہ دوا دے جبمیں کیترا ہی اور بعضے آدمی کو یہ عارضہ یوں بھی ہوتا ہے کہ عورت حائضہ ہوئی اور ملاقات کی تو یہ عارضہ ہو جاتا ہے اگر مزاج مرد کا غالب ہی تو یہ عارضہ نہوگا اور اگر مزاج عورت کا غالب ہی تو جلد ہو جائیگا اور اگر اس سبب سے یہ عارضہ ہو تو یہ دوا دے نسخہ سوزاک پہلے بہدانہ تین ماشہ شب کو پانی میں بھگو دے صبح کو لعاب نکالے گاے کا دودھ سوا سیر ملائے بعدہ سنگجراحت دو ماشہ سبوس اسبغول چھ ماشہ پھانک لے اور اوپر سے وہ دودھ پی لے بعد دو پہر کے یہ غذا کھائے دال مونگ اور روٹی اور یہ عارضہ سوزاک کا اس طور سے بھی ہوتا ہے کہ کسی طوائف کے پاس رہے بعد لڑکا ہونے کے تو اسمیں دو سبب ہوتے ہیں ایک تو یہ کہ وہ عورت گرم اجزا بہت سے کھاتی ہی اور دوسرے یہ کہ دائی دودھ پلاتی ہی اور وہ کسب کرتی ہی تو بخارات جسم کے اور حرارت دودھ کی اور گرمی اجزا کی مرد کے واسطے ضرر رکھتی ہے اسوقت تک کہ لڑکا ہونے کے بعد ایک مرتبہ عورت حیض سے فرصت پا جائے تو مرد کے کام کی ہوگی اور جو اسکو یہ امر نہو تو اسوقت تک وہ عورت مرد کے کام کی نہوگی اور ایسے عارضہ میں یہ دوا دے نسخہ سوزاک تخم بالنگا بہدانہ خیارین تخم خرفہ تخم کاسنی بادیان سبز مصری سفید چھ چھ ماشہ سبکو پیسکر چار چار ماشہ ہر روز دونوں وقت کھلائے اوپر سے دودھ گاے کا پلائے اور جو اس دوا سے فائدہ نہو تو پھر دوا آنکھ میں لگانے کی دے نسخہ سوزاک شاخ بچہ گاؤ لے کے پرانی روئی میں لپیٹ کر فتیلہ بنائے اور چراغ نو گلی میں بتی رکھے اور تیل ریندی کا بھر دے اور اسکے اوپر سرپوش گلی خام اونچا کرکے رکھے جبکہ کاجل خاطر خواہ ہو جائے تو صبح و شام دو وقت آنکھ میں بطور سرمے کے لگا دے ترشی اور بادی سے پرہیز کرے اور یہ عارضہ عجب طرح کا ہوتا ہے کہ عورت سے مرد کے اور مرد سے عورت کے ہو جاتا ہے۔

باب چوتھا بیان متفرقات میں اور اس باب میں چار فصلیں ہیں

فصل پہلی بیان وجع مفاصل میں ہی اور اسکی صورت کئی سبب سے ہوتی ہی اور ایک وجہ یہ ہے

کہ کسی شخص کو بخار آئے اور اسکے واسطے پاشویہ کیا جائے اور اتفاقاً ہوا لگ جائے تو پاؤں میں درد یا اُٹھنے بیٹھنے میں فرق آجاتا ہے تو اسکے واسطے وہ تیل لگاتے ہیں جو اکثر جگہ بنتا ہے اور بخار ہو جب تیل کی مالش کرے اور عورتوں کی اضطراب سے حکیم عاجز ہوتے ہیں تو وہ روغن گل یا روغن بابونہ دیتے ہیں اور اگر بخار بھی ہو اور تیل کی مالش ہو تو اکثر ورم ہو جاتا ہے اور لازم یہ ہے کہ جو کچھ عارضہ ہو وہ سب جاتا رہے اگر فقط یہی باقی ہو تو اسکے واسطے اس تیل کی مالش کرے نسخہ وجع مفاصل پہلے چالیس انڈوں کو جوش کرے اور انکی زردی نکال لے اور سفیدی دور کرکے عاقرقرحا دارچینی مال کنگنی کائفل ایک ایک تولہ سمندر کھار ایک ماشہ ان سب کو ہانڈی میں نیچے سوراخ کرکے وہی زردی اور اوپر اسکے میٹھا تیل چھڑک دے دو تولہ اور گڑھا کھود کر رکھے اور ایک پیالہ اسکے نیچے رکھے اور اوپر اُپلے جوڑ کر آگ لگادے جب کہ اس پیالے میں تیل نکل آئے تو پاؤں میں مالش کرے اور پرہیز کرے اور ہوا نہ لگے خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا اور اگر خشک دوا ملنے کی تجویز ہو تو یہ دوا ہے نسخہ ادویہ خشک برگ ببول خشک برگ الملتاس خشک برگ سہجنا خشک دو دو تولہ تخم سویا اجوائن خراسانی سورنجان تلخ گیرو نمک لاہوری چھ چھ ماشہ ان سب کو پیسکر چھان کر مالش کرے اور پرہیز ضرور ہے نوع دیگر اور یہ عارضہ وجع مفاصل کا اس طرح بھی ہوتا ہے کہ کوئی شخص سفر میں ہو اور تشنگی کے وقت وہ کیا برا کام کرتا ہے کہ پہلے منھ اور ہاتھ پاؤں دھوتا ہے اور پھر پانی پیتا ہے اور اکثر اثنا راہ میں ندی اور نالہ ملتا ہے تو پانی میں کھڑا رہتا ہے اور یہی مضر ہے جو ابھی بیان کیا اور جب کہ وہ شخص سر اسمیں بھگوتا ہے تو موسم گرما کے سبب سے سرد پانی لیکر پھر وہی حرکت کرتا ہے اگر کسی کے مزاج میں ناطاقتی زیادہ ہوتی ہے تو سردی و گرمی کے سبب سے وہ آدمی وہیں بیمار ہو جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں میں ٹیس ہو جاتی ہے اور لوگ ناقص الرائے یہ کہتے ہیں کہ گھی اور نمک کی مالش کرو یا ٹٹو پر سوار ہو کر چلتا ہے تو تمام پاؤں پر ورم ہو جاتا ہے تو اسکے واسطے بھپارہ ان چیزوں کا چاہیے نسخہ بھپار وجع مفاصل برگ بید انجیر اجوائن خراسانی تخم سویا ٹیسو کے پھول باؤ برنگ ایک ایک تولہ نمک لاہوری نمک شور چھ چھ ماشہ ان سب کا بھپارا دے اور اگر ورم بھی ہو تو بھپارے کی یہ دوائیاں خشک ملے نسخہ اجزائے خشک آرد مونگ بریاں چھوٹی بڑی مائیں دو دو تولہ

کالی زیری بھنگ زنجبیل کائفل اجوائن دیسی ایک ایک تولہ ان سب کو باریک پیسکر ان
اعضا پر ملے اور جو شخص گرم پانی کی مہارت رکھتے ہیں ان کو یہ عارضہ کم ہوتا ہے **نوع دیگر**
اس عارضہ کے ہوجانے کی ایک صورت یہ بھی ہو کہ دو چار برس گذرے ہوں کہ کوئی کوٹھے پر سے
گر پڑا ہو یا کسی اور طرح سے چوٹ لگی ہو تو اکثر بدپرہیزی سے یا سرد و گرم دوا سے یا پُرائی
ہوا کے سبب سے درد ہر ایک عضو میں ہونے لگتا ہے اور اسی صورت سے آخر درجہ ہاتھ اور
پاؤں پھیلنے اور بیٹھنے میں کمی کرتے ہیں تو اسکے واسطے ایک رینڈی روز کھلائے اور اس
تیل کی مالش کرے **نسخہ روغن برائے وجع مفاصل و درد ہر اعضا** مالکنگنی دو تولہ
کائفل ایک تولہ بکائن زنجبیل بتیر جوز بوا عاقر قرحا گجراتی قرنفل زرد چوب کول سمندر کھار
کچلہ زہر مغز بادام گری کرنج زنجبیل سر مور کلیجن عرق دھتورہ سیاہ عرق مدار عرق پوست سہجنا
عرق گومہ عرق مکوے سبز عرق پوست املی عرق بھنگرا ایک ایک تولہ روغن تلخ پندرہ تولہ
روغن کنجد سیاہ پندرہ تولہ روغن رینڈی پانچ تولہ ان سب کو ملاکر جوش کرے جبکہ اجزا جلنے پر
آدیں تو چھان کر رکھے اور استعمال میں لائے بر تقدیر اس سے فائدہ نہو تو پھر یہ تیل لگائے
نسخہ روغن برائے وجع مفاصل و ہر درد پہلے روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر لیکے گرم کرے
بعدہٗ موم سفید بط کی چربی ایک ایک تولہ مالکنگنی دو تولہ سنبل سفید چھ ماشہ ان سب کو ایک جوش
خفیف دے لے اور آگ سے جدا کرے اور پھر اسکی مالش کرے اور پرہیز یہ ہو کہ مونگ کی
دال مقشر یا قلیہ روٹی سوائے اسکے اور کچھ نہیں اور جو آتشک کے سبب سے اس طرح کا حال ہو
تو اس کے واسطے بھی اس صورت سے علاج کرے اور اس مقدمہ میں بھی جلاب پہلے دے
بعدہٗ مالش کرے اور کھانے کی دوا بھی ویسی ہو اور پرہیز بھی ویسا ہی چاہیے جو بیان ہوا ہے
اور کسی کے ہاتھ یا پاؤں یا کمر میں درد کی قسم سے ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ روغن برائے
وجع مفاصل و درد** شراب دو سیر کوٹ تج دو تولہ سلیخہ چار ماشہ قرنفل دو ماشہ
فلفل سیاہ پانچ ماشہ جائفل ایک ماشہ آب دریا ایک سیر ان سب کو جو کوب کرکے ملاکے
بھگو دے اور جوش دے جب پکنے لگے تو روغن تلخ ایک آثار ملائے اور نرم آنچ میں جوش
دے جب فقط تیل رہجائے تو چھان رکھے اور مالش کرے اور معالج سے دریافت کرکے

مناسب ہو تو کھانے کی یہ دوا کھائے نسخہ برائے وجع مفاصل مردار سنگ دو ماشہ گری کرنج سات ماشہ روغن زرد دو ماشہ چونہ سفید چھ سرخ انکو باریک کرکے قند سیاہ کہنہ موافق اسکے ملاکر تین گولیاں بنائے پہلے دن ایک گولی کھلائے اور اوپر اسکے غذا گندم بریاں کھلائے اور دوسرے دن غذا یہ دے نان گندم اور گوشت میش نر اور اسکے سوا کچھ اور نہ کھلائے خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا اگر وجع مفاصل کے عارضے میں دوا کھلانے کی بھی ہو تو بہتر ہے یا ان دوائیوں میں سے دیجائے تو بہتر ہو یا کوئی اور تجویز کرکے دے یا ان اجزا سے اچھا ہو جاوے تو بعد اسکے کوئی معجون بنا کے کھلائے یا اس کتاب میں سے تجویز کرکے دے اور اس تیل کی مالش کرے نسخہ روغن برائے وجع مفاصل بھلاواں زنجبیل کلاں سورنجان تلخ دو دو ماشہ ان سب کو آدھ پاؤ تیل میں ملاکر جلائے اور چھان کر رکھے وقت شب کے مالش ہو اور اوپر سے دھتورہ کے پتے گرم کرکے باندھے ایک ہفتے کے بعد فائدہ خاطر خواہ ہو تو مالش کیے جائے اور نہیں تو پھر اس تیل کی مالش کرے نسخہ روغن برائے وجع مفاصل کھگوندن چھکنی چار چار ماشہ افیون تین ماشہ روغن کنجد سیاہ تین تولہ لیکے جوش کرے جبکہ یہ چیزیں جلنے پر آویں تو چھان کر رکھے اور استعمال میں لائے اور پرہیز ایسا کرے کہ کوئی نہ کرے

فصل دوسری بیان احوال باہ میں

اور صورت باہ کے مقدمہ میں یہ ہے کہ اول تو نسخہ پیدا نہیں اگر ہے بھی تو اسکے اجزا پیدا نہیں اور بر تقدیر اگر دو چار دوائیاں رائج الوقت پیدا کیں تو لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہمکو پہلے نمونہ کے واسطے دو اگر فائدہ ہوگا تو پھر ہم امیروں سے کہیں گے اور وہ امیر بادشاہوں سے کہیں گے تو کمال تمہارا روشن ہو جائیگا اور مرتبہ بھی بڑھے گا پس اگر بسبب مروت کے دیا تو کبھی صورت نہیں دکھاتے کہ حال اسکا معلوم ہو کہ اچھا بنا یا برا اور جو کہیں راہ میں مل گئے تو کہا میں آؤنگا اور ابتک اسلئے نہیں آیا کہ فائدہ خاطر خواہ ثابت نہیں ہوا اگر بندے کو دو چار نسخے ڈاکٹر صاحب کی زبانی معلوم ہوئے تھے وہ اسمیں لکھدئے ہیں بیان اسکا یہ ہے کہ باہ کے کم ہو جانے کی صورت کئی طرح پر ہے اور اکثر لوگوں کا حال یہ ہے کہ کوئی شخص ہاتھ سے جلق لگا کے باہ کھو دیتا ہے اور ہاتھ سے بھی کرنے میں فرق ہے ایک یہ کہ جاڑے کے دنوں میں شب کے وقت یہ کام کرتے ہیں تو بھی

کچھ آسایش ہی اور اسکی دوا ہوسکتی ہو اور بعض آدمی کیا کرتے ہیں کہ جا ضرور ہیں یا کسی میدان میں یہ حرکت کرتے ہیں ایک کم بختی تو وہ ہوتی ہو دوسرے پانی سے دھوتے ہیں گرم رگیں سرد پانی اس پر جب ہوا لگتی ہو تو رگ پٹھا غارت ہوجاتا ہو اور پھر اس امر کو بعض لوگ ہر روز کرتے ہیں اور بعضے آٹھویں دسویں کرتے ہیں جبتک جوش جوانی دو چار برس زیادہ ہو تو اسی طرح کئے جاتے ہیں باز نہیں آتے اور آخر کو محتاج باہ ہوجاتے ہیں اور ہر ایک سے دوا پوچھتے پھرتے ہیں پس اس عارضے کیلئے دوا سینکنے کی یہ ہو **نسخہ سینک برائے قوت باہ** برادہ دندان فیل برادہ دندان ماہی ایک ایک تولہ قرنفل آٹھ ماشہ جوز گجراتی دو عدد بیخ نرگس ایک عدد ان سب کو باریک کرکے دو پوٹلیاں بنائے اور آدھ پاؤ بھیڑ کا دودھ لے کے اُسپر سینکنا شروع کرے تمام پیڑو اور رانیں اور قضیب کو سینکے بعدہ پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اور پرہیز پانی کا کرے پھر یہ دوا کھلائے **نسخہ برائے قوت باہ** مغز چلغوزہ خشخاش سفید موصلی سیاہ کلیجن قرنفل گلدار ثعلب مصری جاوتری بھون پیلی تالمکھانہ خردبیج بند ستاور برم ڈنڈی تج ہر ایک چار چار تولہ کا کنج نو ماشہ یہ دوائیاں باریک کرکے پاؤ بھر گھی میں چرب کرکے اور شہد آدھ سیر لیکے قوام کرلے اور وہ دوا چرب کی ہوئی ملاوے جبکہ بطور معجون کے ہو تو دو ماشہ صبح کو اور دو ماشہ شام کو کھلاوے اور جو اس دوا سے کچھ تخفیف ہو تو یہی کھلائے چالیس روز تک اور اگر فائدہ نہو تو کھانے کی دوا وہی ہو اور لگانے کی دوا بنا کے لگائے **نسخہ باہ لگانیکا** بیخ کنیر سفید جوز گجراتی افیون قاقلہ سفید بیخ سنبل پیپلا مول چھ چھ ماشہ ان سب کو باریک کرکے روغن کنجد سیاہ ایک تولہ ملائے اور خوب حل کرے جب مثل مرہم کے ہوجائے تو قضیب پر لگائے اور بنگلہ پان گرم کرکے باندھے اور اگر کچھ اسکے سبب سے جریان ہو تو پہلے یہ دوا دے **نسخہ سفوف برائے قوت باہ و انجماد منی** موصلی سیاہ اسگند ناگوری گل دھاوا نخود ختہ زنجبیل بیر بشہ تخم زردک تخم اوٹنگن گل پتہ تالمکھانہ ایک ایک تولہ ان سب کو باریک کرکے شکر برابر ملا کر ایک تولہ ہر روز کھائے اور پاؤ بھر دودھ گائے کا اوپر سے پیے اور ترشی اور بادی ہرگز نہ کھائے بعدہ یہ علاج کرے جو ابھی بیان کیا ہے اور کسی کے تئیں لونڈے سے رغبت ہو تو وہ اس سبب سے زیادہ خراب ہوتا ہے اُس کی کثرت

زیادہ نہ چاہیے کیونکہ اس عارضہ والا عورتوں کے کام کا نہیں رہتا ہی اور باہ میں بھی فرق آجاتا
ہے تو کسی حکیم سے یا جراح سے یا کسی اور غیر سے یہ کہتا ہے کہ میرے اس عارضہ کی دوا کرو اور جو
کوئی دوا کرے تو وہ بڑا نادان ہے کس لئے کہ جب اسکو شہوت ہوگی تو پھر وہ لونڈے کی خواہش
کریگا احیاناً اگر کوئی اُستاد اُسکی دوا کرے تو پہلے توبہ کرولئے پھر وہ دوا کرے جسمیں کھال جاتی رہے
اور وہ دوا یہ ہے **نسخہ پٹی پوست مال** زہر سنکھیا جمالگوٹہ کنجد سیاہ دودھ مدار کا ایک ایک
ماشہ ان سب کو باریک پیسکر قدرے پانی میں لت کر کے ضماد کرے اور پان بنگلہ گرم کر کے
باندھے جبکہ آبلہ پڑ جائے تو گھی دھو کے لگائے اور اگر اس دوا کو منظور نہ کرے تو یہ دوا کرے **نسخہ**
روغن قوت باہ بیر بہوٹی عاقرقرحا ولایتی خراطین خشک مقشر ناخون اسپ جوان کلیجن کلیست
ہر ایک ایک تولہ ان سب کو جو کوب کر کے ایک آتشی شیشے میں بھر کر تیل نکالے ایک قطرہ
اوپر جسم کے لگاوے اور بنگلہ پان گرم کر کے باندھے جبکہ فائدہ ہو تو چالیس دن تک کوئی بات نکرے
تو اچھا ہو جائیگا اور جو کسی شخص نے لڑکپن میں بدفعلی کرائی ہو تو جبکہ سن تمیز کو پہونچا اور دلمیں خیال
کیا کہ اب علاج کرے اور کسی دانا یا کسی استاد سے قصد علاج کا کیا تو پہلے معالج کو لازم ہی کہ توبہ
کرائے بعدہٗ دوا کرے اور دوا بھی جب کارگر ہوگی کہ اپنی آلت کو ملا نہو اپنے ہاتھ سے یا کسی اور
شخص کے ہاتھ سے ملوایا نہو اور اگر ملا گیا ہو تو دوا ناحق ہی اور جو کسی کو غیرت دامنگیر ہو تو کسی
استاد کی منت سماجت بہت کرے تو وہ علاج اس طرح کرے کہ پہلے سینک کی دوائی سے تمام
پیڑو اور رانیں اور جسم کو خوب سینکے اور وہ دوا جو پہلے بیان ہوئی ہی جسمیں دندان فیل ہی دے بعدہٗ
یہ دوا کھلائے **نسخہ قوت باہ** میدہ گندم پانچ تولہ آرد نخود مقشر سات تولہ پہلے ان دواؤں کو
پانچ تولہ گھی میں بریاں کرے بعدہٗ مغز بادام مغز پستہ مغز چلغوزہ مغز نارجیل مغز خوبانی چھ چھ ماشہ
ثعلب مصری ایک تولہ بہمن سفید بہمن سُرخ تین تین ماشہ شقاقل مصری چھ ماشہ عنبر اشہب وار چینی
قلمی تین تین ماشہ ان کو باریک کوٹ کر اسمیں ڈالدے اور سفید مصری دس تولہ شہد خالص پانچ تولہ
گلاب دس تولہ عرق کیوڑا پانچ تولہ ان چیزوں کو قوام کر کے اُن اجزا کو ملا کے بطور معجون کے تیار کرے اور
جو حلوے کی طرح سے ہو تو زعفران دو تولہ عود غرقی دو ماشہ ملا رکھے اور ہر روز دو تولہ کھلائے اور
ترشی اور بادی کا پرہیز کرے اور اکثر یہ بھی ہوتا ہے کہ کوئی شخص جوانی کے موسم میں کسی لونڈی کو

بلائے اور شہوت کثرت سے ہوتی ہے اور انجماد منی زیادہ ہوتا ہے تو بسبب اسکے جماع کرنیکی دیر
ہوتی ہے اور اس عرصہ میں کسی کو طلب حقے کی ہوتی اور آدمی بھی موجود نہو تو پھر آپ اُٹھکر حقہ
تیار کر لاتے ہیں اور پھر اس شغل میں مشغول ہوتے ہیں اور خیال یہ نہیں کرتے کہ ہم اس طور سے
اُٹھکر جاوینگے تو ہمارے جسم میں ہوا لگجائیگی تو کیا حال ہوگا اور جوانی کے زور میں عقل کی مار ہوتی
ہے تو کچھ نہیں سوجھتا جبکہ باہ کمی کرنے لگتی ہے تو پھر ہر ایک سے دوا پوچھتے ہیں تو اس کے واسطے
کھانیکی یہ دوا ہے **نسخہ برائے قوت باہ** گھیکوار دس تولہ آرد مونگ دس تولہ ان دونوں کو جدا جدا
بریاں کرے بعدہٗ یہ دوا ملائے خار خسک خرد و کلاں مغز پستہ تالمکھانہ کلاں مغز بادام دو دو
تولہ ان سب کو کوٹ کر شکر سفید پاؤ بھر لیکے قوام کرکے سب چیزوں کو بطور حلوے کے بنا کر دو تولہ
ہر روز کھلائے اور لگانے کی یہ دوا ہے **نسخہ طلا برائے قوت باہ** عاقرقرحا پوست بیخ کنیر
مالکنگنی سوہن مکھی روغن کنجد سیاہ شنگرف ہرتال طبقی گھونگچی سفید تخم ترب تخم شلغم بیر بہوٹی آردکنباب چینی
چربی شیر ایک ایک تولہ تلخہ گاؤ ایک عدد ان سب کو جوکوب کرکے شیشہ آتشی میں رکھ کر
تیل نکالے اور شب کے وقت ایک قطرہ جسم پر لگائے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اسکو
ایک ہفتہ بھر لگائے اور پرہیز کرے اور پھر دیکھے کہ اسمیں انتشار کی صورت پیدا ہوئی یا
نہیں اور جو خفیف سی بھی ہو تو اکیس دن تک لگائے اور پرہیز کرے اور اگر اس سے
فائدہ نہو تو پھر استاد کو لازم ہے کہ پہلے وہ دوا لگائے کہ جسمیں دانے پڑ جاتے ہیں اور وہ دوا یہ ہے
نسخہ ضماد برائے قوت باہ عاقرقرحا قرنفل خراطین جند بیدستر ایک ایک تولہ بیر بہوٹی
مردار سنگ چار چار ماشہ تلخہ ماہی روہو چار عدد شنگرف جالگوٹہ چار چار ماشہ چربی نر گاؤ تین
تولہ موم خام دو تولہ پارہ ایک تولہ ان سب کو حل کرے جبکہ سب ادویہ مثل مرہم ہوں تو
رکھ چھوڑے وقت شب کے اس کے موافق لیکر گرم کرکے لگائے اوپر سے بنگلہ پان گرم کرکے
باندھے اور پانی کی احتیاط کرے بعدہٗ یہ دوا کرے **نسخہ طلا برائے قوت باہ** پوست بیخ
دھتورہ پوست بیخ کنیر سفید پوست بیخ مدار عاقرقرحا گجرانی بیر بہوٹی دودھ گاے کا ایک
ایک تولہ ان سب کو پیسکر ملا کر روغن کنجد سیاہ میں جلا کر چھان کر رکھے اور لگائے اور پان
بنگلہ گرم کرکے باندھے اور احتیاط پانی کی کرے اور پرہیز بھی ہو اور کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے

کہ طوائفوں میں کوئی رنڈی مزیدار ہوتی ہی یا کوئی مرد یہ حرکت کرتا ہی کہ عورت اوپر ہو اور مرد
نیچے ہو یا جماع کے وقت رنڈی کو مرد گود میں لے کے کھڑا ہو جاتا ہے اور جسم اندر ہو جاتا
ہے تو یہ بڑی نادانی ہے کیونکہ اس مقام پر ہڈی نہیں ہی لوگ کیا سمجھ کر یہ حرکت واہیات
کرتے ہیں لوگوں کے یہ حرکات سنکر یہ معلوم ہوا کہ انسان جوانی میں اندھا ہوتا ہے اور اس عرصہ
میں ہر روز ایک بات نئی نکلتی ہی معالج اس طور کا علاج کرے تو یہ دوا پہلے کھلائے **نسخہ غذا**
برائے قوت باہ مغز بادام گیارہ دانہ لیکے تازہ پانی میں پیسکر دو تولہ شہد ملا کر ہر روز پلائے
گیارہ روز یا اکیس روز **نوع دیگر نسخہ** باہ چڑے چالیس عدد لے کے صاف کرکے گھی میں
بریاں کرے اور شہد اسکے موافق لیکر قوام پکا کر ان چڑوں کو اس میں ڈال کر رکھے صبح کو
دو بادام پلائے اور سوتے وقت ایک چڑا مع شہد کھلائے اور لگانے کے واسطے دوا یہ ہے
نسخہ روغن برائے قوت باہ پوست بیخ کنیر سفید مالکنگنی دو دو ماشہ تخم کوانچ پیاز سفید
عاقرقرحا اسپند سوختنی چودہ ماشہ ان سب کو جوکوب کرکے روغن کنجد سیاہ دس تولہ لے کے گرم
کرکے ان دواؤں کو ملا کر پکائے جبکہ وہ جلنے پر آئیں تو چھان کر رکھے شب کو لگائے اور پان
بنگلہ گرم کرکے باندھے اور سو رہے ان دواؤں سے اگر بخوبی فائدہ ہو تو بعد چند روز ول
کے یہ دوا پلائے کیونکہ مزاج کی گرمی سے اگر منی پتلی ہو گئی ہو تو گاڑھی ہو جائیگی **نسخہ انجماد**
منی و قوت باہ نخود خام پانچ تولہ پاؤ بھر پانی میں بھگو دے صبح آب زلال لیکر شہد دو تولہ
ملا کر پلائے **نسخہ دیگر برائے قوت باہ** صبح کو چنے کا پانی اور شام کو یہ دوا تخم کتان پاؤ آثار
نیم بریاں نیم خام دونوں کو ملا کر کوٹ ڈالے اور شکر خام برابر ملا کے ہر شب کو ایک تولہ کھلائے
اوپر سے دودھ پاؤ آثار پلائے پرہیز چالیس روز تک رہے **نوع دیگر** اور جو شخص ماں کے
پیٹ سے پیدا ہوتا ہی تو کئی صورت پر ہوتا ہی ایک نوع یہ کہ اسکا تمام جسم برابر ہوتا ہی تو اسکو
صندلی خواجہ سرا کہتے ہیں دوسری حقیقت یہ ہی کہ اسکے کچھ جسم ہوتا ہی اور اسکو بادامی کہتے
ہیں مگر اسکو قدرے باہ ہوتی ہے اور اسکے اولاد بھی ہوتی ہی مگر اسکو کوئی مرد نہیں کہتا
خواجہ کہتے ہیں تیسری طرح یہ ہی کہ کسی کے یہ عضو ہوتا ہی مگر اسکو حرکت نہیں ہوتی اسکا علاج نہیں
ہے اور کسی کے جسم کو حرکت پیشاب کے وقت ہوتی ہی اور اسکا علاج یوں کرے کہ پہلے سینکنے کی

دوا کرے بہت عرصے تک پھر اس عضو پر یہ دوا باندھے **نسخہ سینک برائے قوت باہ**
بیر بہوٹی نوخر اطین خشک اسگند ناگوری زرد چوب آنبہ ہلدی نخود بریاں چھ چھ ماشہ ان
سب کو باریک کرکے روغن گل میں چرب کرکے دو پوٹلیاں بنا کر کسی برتن میں آگ پر رکھے
اور تمام رانیں اور پیڑو خوب سینکے بعدہٗ یہ دوا اس عضو پر باندھے **نسخہ دیگر برائے
قوت باہ** عاقرقرحا بیر بہوٹی سرخ دو دو ماشہ قرنفل بیس عدد گوشت گردن گوسفند نردس
تولہ ان سبکو باریک کرکے موافق اس جسم کے کباب بنا کر پکا کر درمیان سے چیر کر اپنے جسم
پر باندھے اور پانی کی احتیاط کرے اور جبکہ اس دوا سے فائدہ نہ ہو تو پھر یہ دوا دے
نسخہ روغن برائے قوت باہ چربی شیر مالکنگنی عاقرقرحا بیر بہوٹی زنجبیل تبیرا جاوتری زہر
کچلہ سلیخہ قلمی لوبان کوڑیا قرنفل زہر تیلیہ ہرتال طبقی جا لگوٹہ پارہ نیلگوں برادہ دندان فیل
گندک آملہ سار بادنجان صحرائی گھونگچی سفید خراطین خشک جوز گجراتی بیج کنیر سفید اجوائن خراسانی
پختہ و خام تخم پیاز اسپند سوختنی سنبل سفید مغز تخم رینڈی کالی زیری ایک ایک تولہ زردی
بیضہ مرغ پانچ عدد ان سب کو کوٹ کر ایک شیشے آتشی میں بھر کر ساتھ ترکیب کے تیل نکالکر
رکھے ہر روز ایک قطرہ اوپر قضیب کے ضماد کرے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اور پرہیز پانی
اور ترشی اور بادی کا کرے اور اگر فائدہ معلوم ہو تو ہرگز کوئی امر نہ کرنا چاہئے جبتک کہ
چالیس دن نہ ہوں اور کھانے کی دوا بھی اس علاج کے ساتھ ساتھ ہوتی چلی جائے اور کھانے
کی دوا یہ ہے **نسخہ برائے قوت باہ** عرق گھیکوار میدہ گندم مغز تخم کپاس روغن زرد
شکر یا قند ایک ایک آثار پہلے ان تین چیزوں کو جدا جدا بریاں کرے گھی میں اور شکر کا قوام کرے
بعدہٗ خارخسک ایک چھٹانک جوز بوا ایک تولہ مغز پستہ کھوپرا سفید مغز چلغوزہ
مغز اخروٹ پاؤ بھر ان کو بھی اس میں ڈالے اور وہ قوام ملا کر بطور حلوے کے پکا کر
رکھے پانچ تولہ ہر روز کھلائے یہ حال جو بیان کیا ہے کوئی استاد چاہے اسطور سے کرے تو بہتر
ہے یا اپنی رائے پر اس کو کرے لیکن اس مرض کا علاج ڈاکٹر صاحب کے روبرو کیا پھر
کسی نے اس قدر خرچ نہ کیا جو پھر میں دیکھتا اُس وقت میں لوگ اشرفیاں خرچ
کرتے تھے اب کوئی روپیہ بھی دیتا نہیں مفت دوا مانگتے ہیں اور وہ دوا اس زمانے میں

پیدا نہیں ہو کوئی بنا کر کہاں سے دے اور جو کسی نے اپنے گھر میں بی بی سے جماع کثرت سے کیا ہو اور طاقت بھی کم ہوئی ہو تو اسکے واسطے کھانیکی دوا یہ ہو **نسخہ معجون برائے قوت باہ** خولنجان سونٹھ دو دو تولہ جوزبوا مصطگی رومی دارچینی قرنفل سعد کوفی عود خالص ایک ایک تولہ ان سب کو باریک پیسکر شکر سہ چند کا قوام کر کے وہ اجزا ملا کر جب بطور معجون کے ہو جائے تو چھ ماشہ ہر روز کھلائے اور جو منی پتلی ہو اور اس کے سبب سے باہ کم ہو تو یہ دوا کھلائے **نسخہ قوت باہ مع جریان** تالمکھانہ آدھ پاؤ اسبغول مسلم برگد کے دودھ میں تر کر کے خاطر خواہ اور سایہ میں خشک کرے اور خرمے چالیس لے کے خالی کر کے وہ سفوف کہ تر کیا ہوا دودھ کا ہے اس میں بھر دے پھر موافق ان کے دودھ گاے کا ایک آثار لے کے پکائے جبکہ دودھ قدرے رہجائے تو رکھ چھوڑے ایک خرما ہر صبح کو کھلائے اور غذا دودھ روٹی اور دوسرے وقت جو چاہے سو کھائے اور لگانے کی دوا یہ ہو **نسخہ طلا برائے قوت باہ** عاقر قرحا دھنی قرنفل گلدار بیر بہوٹی جدوار خطائی خراطین خشک ایک ایک تولہ ان سب کو روغن گل یا روغن کنجد بیدانہ پاؤ آثار میں ملا کر ایک ہانڈی گلی میں رکھکر منھ بند کر کے چولھے کے اندر گڑھا کھود کر اُس ہانڈی کو گڑھے میں رکھ کر پوشیدہ کر دے اور آگ آٹھ پہر برابر سات دن تک اُس پر جلائے بعد ایک ہفتہ کے نکال کر ایک قطرہ اوپر جسم کے خوب ملے اور پان بنگلہ گرم کر کے باندھے اور پرہیز کرے بفضلہ تعالیٰ صحت ہوگی

فصل تیسری بیان جریان میں

آگاہ ہو کہ یہ عارضہ کسی کو سوزاک کے سبب سے ہوتا ہے یا آتشک کے سبب سے ہوتا ہے اکثر علاج سے کم ہو جاتا ہے مگر جاتا نہیں ہے اور کم ہو جانے کی یہ دوا ہے **نسخہ جریان بسبب سوزاک** مغز تخم خربزہ تین تولہ مغز تخم خیارڈ ڈیڑھ تولہ مغز تخم کدو کا کنج بذرالبنج طباشیر کبود اسپند تخم خرفہ سیاہ نشاستہ مغز بادام کتیرا اسفید رب السوس تخم خطمی تخم گل ارمنی تخم کرفس سات سات ماشہ ان سب کو باریک پیسکر چھان کر سات ماشہ بہدانہ کے لعاب میں لت کرے اور بندق بنا کر رکھ چھوڑے اور شب کو خار خشک گشنیز خشک چھ چھ ماشہ بھگو دے صبح کو آب زلال پہلے پی کر ایک بندق کھلائے

اور اوپر سے دودھ پلائے بر تقدیر اس سے فائدہ نہو تو پھر یہ دوا دے **نسخہ جریان بسبب سوزاک** تخم کتان پاؤ آثار توا کھیر چار تولہ اسبغول سنگجراحت ایک ایک تولہ ان سب کو باریک کرکے شکر کچی ملائے اور ایک کف دست ہر روز صبح کو کھلائے اوپر سے پاؤ بھر دودھ گائے کا پلائے اور پرہیز کرائے اور سوزاک کے سبب سے جو عارضہ ہوتا ہی تو بند کشاد ہو جاتا ہی اُسکے لئے مرہم یہ ہی **نسخہ مرہم بند کشاد** روغن زرد گاؤ دو تولہ رسکپور سفیدہ کاشغری سنگجراحت ایک ایک ماشہ زاج سفید ایک رتی ان سب کو پیسکر گھی میں ملاکر خوب دھوئے اور بتی موافق اسکے بنائے اور لت کرکے نائرے میں رکھے اور سوزاک کے سبب سے جو عارضہ ہو جاتا ہی تو اسکے دریافت کرنے کا نشان یہ ہی کہ اُسوقت میں پیپ نکلتی ہی اور اُسکے جریان میں منی پتلی ہوکر جاری رہتی ہی اور یہ جریان تین طرح پر ہوتا ہے ایک تو رطوبت کی زیادتی سے منی پانی سی ہو جاتی ہی اسکے واسطے دوا یہ ہی **نسخہ جریان بسبب سوزاک** داڑھی برگد کی پاؤ آثار لے کے اسی درخت کے دودھ میں تر کرے اور سایے میں خشک کرے اور گوند ببول ثعلب مصری شقاقل مصری دو دو تولہ موصلی سیاہ موصلی سفید پانچ پانچ تولہ ان سب کو پیسکر چھان کر شکر خام نصف وزن ملائے ہر روز ایک ایک تولہ کھلائے اور دودھ گائے کا اوپر سے پلائے اور ترشی اور بادی کا پرہیز کرے اور جو صفرے کی زیادتی سے جریان ہو تو منی مائل بزردی ہوتی ہی اسکے واسطے دوا یہ ہی **نسخہ جریان بسبب سوزاک** پھلی ببول خام سنبل خام کونپل درخت پلاس گیری انبہ خرد منڈی انجیر گلنار ناشگفتہ بباسہ خام ایک ایک تولہ ان سب کو باریک کرکے شکر خام نصف وزن ملاکر ہر صبح کو ایک تولہ دودھ کے ساتھ کھلائے اور اگر صفرا اور سودا ملا ہوا ہو اور خون کی زیادتی ہو تو فصد باسلیق کی لے اور اندری و جلاب دے بعد اسکے یہ دوا دے **نسخہ جریان بسبب سوزاک** آرد ماش نیم آثار میدہ خستہ تمر ہندی نیم آثار سنگجراحت تین تولہ ان سب کو کوٹ کر چھانکر کچی شکر تین پاؤ ملاکر پانچ تولہ صبح کو روز کھلائے اور دودھ گائے کا پاؤ بھر اوپر سے پلائے ترشی نہ کھلائے اور اگر فائدہ خاطر خواہ نہ ہو تو پھر یہ دوا دے **نسخہ جریان بسبب سوزاک** آرد نخود خستہ پاؤ آثار کباب چینی ایک تولہ شکر تیغال چھ ماشہ زیرہ سفید چھ ماشہ ان سب کو پیسکر

شکر خام تین تولہ ملائے ہر روز چار تولہ صبح کو کھلائے اور دودھ گائے کا پاؤ بھر پلائے اور پرہیز کرائے **نوع دیگر بیان جریان بسبب آتشک** اور جو یہ عارضہ جریان کا سبب آتشک سے ہو تو دریافت کرنے کی علامت یہ ہو کہ اول نائزے کے منھ پر زخم خفیف سا ہوتا ہی اور منی پتلی ہو کر مائل بسرخی نکلتی ہو کیونکہ ایک تو گرمی مزاج کی ہو اور دوسری گرمی آتشک کی اور تیسری گرمی اس دوا کی جو پہلے شاید کھائی ہو اور جو زیادتی خون کی اور صفرے کی ہوتی ہو تو اس سبب سے بھی منی سرخی مائل نکلتی ہو تو اسکے واسطے دوا یہ ہو **نسخہ جریان بسبب آتشک** عاقر قرحا گل فوفل موصلی سفید بھون پھلی اندر جو شیریں خارخسک کلان ست گلو تخم کو انچ تخم اوٹنگن اجوائن اجمود کباب چینی کلیجن سورنجان شیریں ثعلب مصری شقاقل مصری تخم کتان ستاور توا کھیر دم الاخوین دانہ ہیل ایک ایک تولہ ان سب کو باریک کرکے شکر سات تولہ ملائے ایک تولہ ہر روز کھلائے اور دودھ گائے کا پاؤ آثار یا تازہ پانی پلائے اگر اس میں بھی سودا ملا ہوا ہو تو منی سرخ مائل بہ سیاہی نکلتی ہے تو اسکے واسطے وہ دوا ہو جو آتشک کو بھی فائدہ کرے اور جریان کو بھی وہ دوا یہ ہے **نسخہ جریان بسبب آتشک** عاقر قرحا گجراتی تخم ہلہل خارخسک خرد و کلاں فوفل موصلی سیاہ موصلی سفید موسلہ سنبھل اندر جو شیریں ست گلو سپستان تخم کو انچ تخم اوٹنگن تالمکھانہ خرد کباب چینی سورنجان شیریں ایک ایک تولہ تج قلمی ست بہروزہ تودہ مٹھانی نونو ماشہ ان سب کو پیسکر نصف وزن شکر خام ملا کر ایک تولہ ہر روز ہمراہ دودھ کے کھلائے اور پرہیز بخوبی کرائے تو اچھا ہو جائے گا انشاء اللہ تعالی اور اس عارضے کے ہو جانیکی صورت اس طرح بھی ہوتی ہو کہ اکثر لوگوں کی غذا میں مرچ اور ترشی کثرت سے ہوتی ہو اور رغبت طبع گرم کھانے کی طرف بہت ہوتی ہو اس جہت سے جریان کی شدت ہو جاتی ہو تو اسکے لئے دوا یہ ہو **نسخہ جریان** موصلی سیاہ موصلی سفید کلونجی سیاہ پانچ پانچ تولہ ان کو پیسکر شکر خام ملائے ہر روز ایک تولہ دودھ کے ہمراہ کھلائے اور جو اس دوا سے فائدہ نہو تو یہ دوا دے **ایضاً** گوندگندہ پندرہ تولہ لے کے پیس کے کچی شکر دس تولہ ملا کر ہر روز تولہ بھر گائے کے دودھ سے کھلائے اور وہ پرہیز کرائے جو بیان کیا

فصل چوتھی بیان فتق میں

یہ عارضہ فوطوں میں تین طور پر ہوتا ہی پہلی صورت یہ ہی کہ کسی وجہ سے چوٹ لگ جاتی ہے تو اندر سے بیضہ بڑھ جاتا ہی اسکے علاج میں اکثر ضماد ہوتے ہیں اور بھپارے بھی دیتے ہیں اور یہ عارضہ اس دوا سے بھی اچھے ہوتے دیکھا ہے وہ دوا یہ ہے **نسخہ فتق** بادیان سبز مکوے خشک اجوائن خراسانی گل بابونہ تخم مورد گل ارمنی تولہ بھر ان سب کو پیسکر پانی میں رکھے جسوقت لگانا منظور ہووے اسوقت سوئے کے ساگ میں پکا کر بھپارا دے بعدہ وہ لیپ لگائے اور پھر وہی ساگ باندھے اس دوا کو دو وقت لگائے اور پانی سے پرہیز کرے اور فوطوں میں عارضہ یوں بھی ہوتا ہی کہ پہلے کسی کے مزاج میں رطوبت یا برودت کی کثرت ہو تو ان دو خلطوں کے سبب سے ریح کا خلل ہر ایک اعضا میں پیدا ہوتا ہی اسی صورت سے تمام شکم کے اعضاؤں میں ریح فوطوں کی طرف رجوع ہوتی ہی تو وہ حال ہوتا ہی جو پہلے بیان کیا ہی کہ اندر سے بیضہ بڑھ جاتا ہی تو وہ لوگ ناتجربہ کاری سے اسکا علاج پوچھتے ہیں کسی حکیم سے نہیں بیان کرتے ہیں کہ وہ فصد یا جلاب تجویز کرے ضماد یا بھپارا بتائے اور ناواقف کی دوا یہ کہ تمباکو کا پتا یا ٹیسو کے پھول بتاتے ہیں ان سے اور ترقی ہوتی ہی لازم یہ ہے کہ ایسا مرض ہو تو حکیم سے کہے کہ وہ دوا مزاج کے موافق کرے یا کسی جراح سے کہے اور وہ بھی آزمودہ کار ہو اسکو چاہیے کہ وہ بھی علاج یوں کرے کہ پہلے فصد اور جلاب تجویز کرے اور لیپ اور بھپارا بتائے تو یہ ہی **نسخہ لیپ برائے فتق** ناخونہ بادیان سبز مغز بیضہ کچھوا چار عدد مکوے خشک سرگین موش ایک ایک تولہ ان چیزوں کو پانی میں پیسکر گرم کرکے لگائے اگر رائے اسوقت میں یہ ہو کہ پہلے بھپارا دے تو یہ ہی **نسخہ بھپارا برائے فتق** تخم و برگ سویا برگ چنبیلی برگ املی مکوے سبز شاہترہ دو دو تولہ ان سب کو جوش کرے جب کہ وہ پانی میں پکنے لگے تو بھپارا دے کے وہی باندھے اور جو اس دوا سے فائدہ خفیف سا بھی ہو تو یہی رکھے یا یہ بھپارا دے **نسخہ بھپارا برائے فتق** گلچگان خشک برگ سنبھالو دو دو تولہ ان دونوں چیزوں کو پانی میں جوش کرے پہلے بھپارا دے بعدہ وہی باندھے اور پرہیز کرے اور فوطے بڑھ جانے کا ایک سبب یہ ہی کہ اکثر لوگ پانی پی کے دوڑتے ہیں یہ خیال نہیں آتا

کہ اس سے کیا عارضہ پیدا ہوتا ہے اور یہ حرکت مضر ہے اور اس حرکت کے سوا ایک امر اور بھی ہے کہ کسی کے مزاج میں رطوبت کی زیادتی ہے اور بخار کی شدت میں بعضے آدمی پانی رکے ہوئے پیتے ہیں اور کوئی شخص کثرت سے پیتا ہے تو دو یا تین عارضے ہوتے ہیں ایک تو یہ کہ نلے بڑھ جاتے ہیں اور دوسرے یہ کہ فوطوں میں پانی اُتر آتا ہے اور ایسی حرکتوں سے بادخایہ قسم آبی کا بھی ہو جاتا ہے اور علاج اس عارضے کا حکیموں کی کتابوں میں اکثر لکھا ہے اور ڈاکٹر صاحب سے یوں سُنا تھا کہ کوئی اُستاد علاج کرے تو یوں کرے کہ پہلے نشتر دے اور سب پانی نکال کر اس زخم میں کوئی چیز ایسی لگائے کہ وہ زخم جاری رہے سات آٹھ دن کے بعد مرہم اچھا ہونے کا لگائے اور یہ کھلائے کیونکہ اندر سے پانی کی رقت بے توف ہو تو زخم خشک ہو کر اچھا ہوتا ہے اور پھر خلل نہیں ہوتا ہے اور وہ دوا یہ ہے نسخہ دقیق آبی کندر گوند طباشیر کبود زہر مہرہ خطائی زعفران ریٹھ اصل السوس ایک ایک تولہ تخم کتان تخم خطمی چھ چھ ماشہ ان سبکو باریک پیسکر چار ماشہ ہر روز کھلائے اور شہد ایک تولہ تازہ پانی چار تولہ ملاکر اسکے اوپر پلائے اور ایک صورت یہ بھی ہے کہ کسی کے سوزاک ہوتا ہے اور وہ مرد اسکے واسطے پچکاری لیتا ہے تو نادانی سے فوطوں میں پانی اوتر جاتا ہے پس پانی مثل تیزاب کے اندر جسم کے کاٹتا ہے جبکہ وہ آدمی چت لیٹتا ہے تو وہ پانی پیڑو کی جانب ٹھہرتا ہے تو پردہ بسبب اسکے اندر کٹ کے اس میں آنت اوتر آتی ہے تو وہ لا علاج ہے اور ایک صورت یہ ہے کہ کوئی آدمی کھانا کھاکر پانی پی کر زور کرے یا کسی دیوار پر چڑھے اور کود پڑے اور کچھ ایسے سبب ہو جاتے ہیں کہ اسکی آنت اوتر آتی ہے اور اس صورت سے یہ بھی صدمہ ہوتا ہے کہ اول ایک گٹھلی سی پیڑو پر ہوتی ہے بعد کچھ دنوں کے جب آدمی چلتا پھرتا ہے تو وہ آنت فوطوں میں رہتی ہے جب کہ وہ لیٹتا ہے تو وہ آنت پیٹ میں چلی جاتی ہے اور اسکے اُٹھنے بیٹھنے یا لیٹنے میں آواز آتی ہے اور اسکی دوا یہ ہے کہ ایک لنگوٹ یا کرہ انگریزی باندھے تو بہت مفید ہے یا خام خیال سمجھکر وہ علاج کرے جو پانی کے عارضے میں بیان کئے ہیں شاید خداوند کریم اس دوا سے اچھا کر دے اور ایک عارضہ فیلپا کا ہوتا ہے تو میں نے اسکا علاج نہ کیا نہ دیکھا اور اسی صورت سے گھینگا بھی ہوتا ہے اسکا بھی علاج نہیں دیکھا بیان **فصد تاریخ و روز و موسم و فصل و سال** میں آگاہ ہو کہ حال فصد کا اور آنکھ بنانے کا اور ہڈی جوڑنے کا اور زخم تلوار کا وہ کہ جس میں چار انگل کا غار ہو وہ صبح کا زخم شام تک اچھا ہو جائے

غلام کا زخم صبح تک اچھا ہو جائے اور گولی کا زخم چاہے چیرا نہ جائے اور گولی نکل آئے خواہ کتنی دور ہو اس میں جو نہیں لکھا اسکا سبب یہ ہو کہ یہ کام بغیر دیکھے اور بغیر کئے نہیں آتے اور ناقص الرائے ہڈی کو کاٹ ڈالتے ہیں یہ نہیں سمجھتے ہیں کہ یہ قابل کاٹنے کے ہے یا نہیں لیکن قول ہمارے ڈاکٹر صاحب کا یہ ہے کہ ہڈی کو کاٹ ڈالنا ناقص فعل ہے تا بمقدور نہ کاٹے۔

بیان تاریخ و روز ہائے فصد

آگاہ ہو کہ حضرت امام علیہ السلام سے چاند کا احوال یوں منقول ہے کہ غرہ کے دن فصد کھلوانا ضرور ہے اور دوسری تاریخ کو زردی رُخ دور ہوتی ہے اور تیسری تاریخ کو زردی رُخ پیدا ہوتی ہو اور چوتھی تاریخ کو بدن میں جو دھبے ہوں تو وہ دور ہو جاتے ہیں اور پانچویں تاریخ کو خوش رہتا ہو اور چھٹی تاریخ کو رنگ رُخ پیدا ہوتا ہو اور ساتویں تاریخ کو فربہ ہوتا ہو اور آٹھویں تاریخ کو ضعف ہوتا ہو اور نویں تاریخ کو خارش پیدا ہوتی ہو اور دسویں تاریخ کو قوت پیدا ہوتی ہو اور گیارھویں تاریخ کو رعشہ جاتا رہتا ہو اور بارھویں تاریخ کو منع ہو اور تیرھویں تاریخ کو درد بدن ہوتا ہو اور چودھویں تاریخ کو نیند جاتی رہتی ہو اور پندرھویں تاریخ کو بیمار نہیں ہوتا ہو اور سولھویں تاریخ کو بال سفید نہیں ہوتے اور سترھویں تاریخ کو دل رنجیدہ نہیں ہوتا ہو اور اٹھارھویں تاریخ کو قوت دل نہیں ہوتی اور انیسویں تاریخ کو قوت دماغ بہت ہوتی ہو اور بیسویں تاریخ کو ہر مرض دفع ہو جاتا ہو اور اکیسویں تاریخ کو بھی خوش رہتا ہو اور بائیسویں تاریخ کو درد گلو و دنداں دفع ہو جاتا ہو اور تیئیسویں تاریخ کو ناتوان و خفقان زیادہ ہوتا ہو اور چوبیسویں تاریخ کو غمگین نہیں ہوتا ہو اور پچیسویں تاریخ کو خفقان جاتا رہتا ہو اور چھبیسویں تاریخ کو درد گردہ و درد پہلو دفع ہو جاتا ہو اور ستائیسویں تاریخ کو بواسیر جاتی رہتی ہو اور اٹھائیسویں تاریخ کو ہر ایک درد کو فائدہ ہوتا ہو اور انتیسویں تاریخ کو ہر ایک عارضہ اور ہر ایک درد کو فائدہ بہت ہوتا ہو اور تیسویں تاریخ کو پریشان نہیں رہتا ہو

رباعی رگہائے دست و پائے کہ مقصود می شوند ✤ از روئے دست و پائے تو گویم اے رفیق ✤ عرق النسا و صافن و دیگر اسیلم ست ✤ حبل الذراع اکحل و قیفال و باسلیق ✤

بیان ہفتہ بھر کا یہ ہے

ہفتہ کے روز جنون کے واسطے مفید ہو اور اتوار کو ہر درد و ہر مرض کو مفید ہو اور پیر کو فساد خون

کو بہتر ہی اور منگل کو خارشت بدن کو خوب ہی اور بدھ کو منع ہی اور جمعرات کو خفقان ہوتا ہے اور
جسم بادی ہو جاتا ہی اور جمعہ کو بھی جنون ہوتا ہی آگاہ ہو جو لوگ فصد ہر سال کھلواتے ہیں یا مسہل
لیتے ہیں تو اس بات کے عادی ہو جاتے ہیں اور یہ عادت اچھی نہیں ہی اور نہ کھلوانا فصد کا اچھا
ہوتا ہے کیونکہ سال کے موسم تین ہوتے ہیں اور خون بھی تین طرح پہ ہوتا ہی جسم کے اندر اور
وہ طرح یہ ہی یہ کہ جاڑے کے دنوں میں کسی عارضے کے واسطے حکیم فصد تجویز کرے تو دو پہر کے
وقت کھلوائے کسلئے کہ جاڑے کے موسم میں اُسوقت خون گردش میں ہوتا ہی بعدہ ٹھہر جاتا ہی
اور بعضے لوگ کہتے ہیں کہ خون جم جاتا ہی اگر بشر کے جسم میں خون جم جائے تو زندگی نہو بلکہ اندر
گرمی ہوتی ہی اور خون نکلنے میں یہ تمیز نہیں ہوتی کہ یہ خون اچھا ہی یا بُرا ہی اور اس عرصے میں فصد
کھلوانے سے آدمی لاغر ہو جاتا ہی اسواسطے برے کے ساتھ اچھا بھی نکلتا ہی اور گرمی کے موسم
میں خون جدا جدا ہوتا ہی اور اس موسم میں لازم ہی کہ اخیر وقت فصد کھلوائے اور جو اول وقت
کھلتی ہی تو عیب یہ ہی کہ خون کم ہو جاتا ہی بلکہ زیادہ خشکی ہوتی ہی اخیر وقت بہتر ہی اور بعضے آدمی
عادی ہوتے ہیں اور نہیں کھلواتے ہیں تو ایک نہ ایک عارضہ پیدا ہوتا ہی اور موسم برسات
میں خون موافق سے ہوتا ہے فصد کھلوانا نہ چاہیے لیکن اگر کوئی عارضہ پیدا ہوتا ہے اور حکیم کی
رائے میں آوے تو کھلوائے اور جن روزوں میں خون کم ہوتا ہی تو بسبب خشکی کے کئی عارضے
ہوتے ہیں اور درد بھی ہر ایک طرح کا ہوتا ہی واللہ اعلم بالصواب اور وقت ضرورت
کے ہر روز و ہر تاریخ و ہر موسم و ہر وقت جائز ہے

بیان خاتمۃ الکتاب

آگاہ ہو کہ اس فقیر حقیر نے اس فن کو نو برس کے سن سے شروع کیا اور تیس برس کے سن تک
پہونچا لیکن اب تک یہ حال ہی کہ پھوڑا نئی صورت کا ہر روز دیکھنے میں آتا ہی اور ہر وقت
پھوڑے کی صورت دوسری صورت پر نظر آتی ہی اور جو نسخے اس کتاب میں ہر مرض کے
موافق لکھے ہیں لازم ہی صاحب علاج کو کہ مریض کے مزاج کے موافق مرہم لگائے اور شفا
دینے والا حکیم مطلق ہی کس لیے کہ اکثر دیکھا اور سنا کہ دوا مزاج کے موافق نہیں ہی اور اس نے
فائدہ بخشا پس لازم یہ ہی کہ شافی برحق جل شانہ کو اس میں شریک کرے یعنی کہا کرے لا علم لنا

الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم اور مریض سے کہے کہ جبتک حق تعالیٰ صحت نہ بخشے گا کچھ نہ ہوگا کس لئے کہ اس میں کچھ اجارہ نہیں ہو لاتتحرک ذرۃ الا باذن اللہ اور آگاہ ہو کہ یہ کچھ موقوف نہیں کہ حق تعالیٰ میرے ہاتھ سے صحت بخشے یہ اختیار اسی کو ہو کس لئے کہ تعز من تشاء و تذل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شئی قدیر اور یہ عاصی پر معاصی امیدوار اس فن کے طالبوں سے یہ ہے کہ جسوقت ان اوراق سے فائدہ اُٹھائیں تو اس عاجز کو ساتھ دعاے خیر کے یاد کریں اور لازم صاحب علاج کو یہ ہے کہ مریض کو سمجھائے کہ جسوقت کوئی مرہم یا کوئی دوا کھانے یا لگانے کی بنوالے تو چہارم حصہ راہ خدا میں دیدے کہ حق تعالےٰ اسکے سبب سے اسپر رحم کرے اور اپنی قدرت کاملہ سے صحت کامل اور شفاے عاجل عطا فرمائے اور مریض کو بھی یہی لازم ہے کہ جسوقت علاج شروع کرے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہے کس لیے کہ معنی اسکے یہ ہیں کہ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے اور وہ کون ہو کہ رحمن اور رحیم ہو اور معالج کو بھی یہی چاہیئے کہ اسکے نام کی برکت سے شفا ہوگی کہ حدیث شریف میں وارد ہو کہ ایک شخص حضرت امام ذوی الاحترام صادقؑ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ روحی فداک یا ابن رسول اللہ آپنے زبان معجز بیان سے ارشاد فرمایا تھا کہ جس امر کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع کرے تو حق تعالیٰ برکت عطا فرماتا ہو اور کوئی چیز خلل نہیں کرتی یا حضرت علیہ السلام شب کو میں نے کھانا کھایا بسم اللہ کہی اور خلل کیا حضرت امام علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر چیز پر تو نے بسم اللہ نہیں کہی ہوگی اس چیز نے خلل کیا اس نے عرض کیا یا حضرت آپ سچ فرماتے ہیں اور دوسری دلیل یہ ہو کہ قرآن شریف کے سرے پر بسم اللہ ہو اور ہر سورہ پر بھی بسم اللہ ہے پس معلوم ہوا کہ بسم اللہ ہر فعل کے شروع میں لازم ہو اور حکم پروردگار عالم کا بھی رجوع کرنا طرف طبیب کے ہے چنانچہ نقل کی گئی ہے کہ حضرت موسیٰؑ کے ہاتھ میں پھوڑا ہوا اس وقت انھوں نے درگاہ باری تعالیٰ میں عرض کی کہ اے عالم السر والخفی اب کیا حکم ہوتا ہے حکم ہوا کہ اے موسےٰ اس پر پیاز گرم کر کے باندھو اسکے باندھنے سے صحت کامل حاصل ہوئی بار دیگر پھر ہوا اسوقت موسیٰؑ نے پھر پیاز گرم کر کے باندھی اور اس سے صحت نہوئی عرض کی کہ اے مالک جزو کل یہ کیا ہو کہ اب شفا نہیں ہوتی حکم ہوا

کہ اے موسیٰ جاؤ یہاں سے طرف چھم کے وہاں ایک حکیم رہتا ہو اس سے رجوع کرو کہ ہم نے
اُن لوگوں کو اسی واسطے پیدا کیا ہو اور تعلیم کیا ہو علم حکمت کو پس معلوم ہوا کہ حکم پروردگار کا
بھی رجوع کرنا طبیب سے ہو اور اس کتاب کے لکھنے میں بہت عوارض درپیش آئے خداوند کریم
نے اپنی قدرت کاملہ سے محفوظ رکھا ہو اور زندگی بھی رہی کہ کتاب تمام ہوئی یہ برکت بسم اللہ تھی
اور عاقلوں پر مخفی نہ رہے کہ اس فقیر نے جو اجزا جمع کئے آسان عبارت سے اور سہل ترکیب علاج
کی دیکھکر واسطے تعلیم مبتدی کے لکھا اگر ان اجزا کو دقیق کرکے لکھتا تو فہم مبتدی میں نہ آتا اور
اگر سب حال جراحی اس میں داخل کرتا تو طول بہت ہو جاتا اور قدر فن جراحی کی جاتی رہتی
اور مجھے منظور تھا کہ مختصر واسطے مبتدی کے ہو اس واسطے قدرے احوال اس فن کا لکھا ہے
قطعہ آرزو ہو سب سے مجھکو طعن سے رکھیں معاف + میں نے لکھا ہو یہ سب احوال از روئے کتاب
جو کتابوں میں پڑھا ہو یا سنا استاد سے + چاہتا ہوں کچھ نہیں واللہ اعلم بالصواب + اور یہ کتاب
شہر ذی الحجہ میں تاریخ دسویں روز دوشنبہ سن بارہ سو اسٹھ ہجری مطابق سن بارہ سو کا دن
فصلی اور سن اٹھارہ سو چوالیس عیسوی اور سمت انیس سو ہندی میں تمام ہوئی ؤ شاعر مجھ پر
نہایت شفقت فرماتے تھے انھیں نے اس کتاب کی تاریخیں کہیں اور مجھکو عنایت فرمائیں اس میں
لکھدی ہیں **قطعہ تاریخ تصنیف طور سلمہ** جو دانا ہو تو صفحہ دل پہ لکھ لے + کتاب ایسی
لکھی ہو فضل علی نے + ہر اک نسخہ مرہم کا ہو لاجواب + شفقت بڑی کی ہو فضل علی نے + کوئی ایسی
چیزوں کو یوں لکھ نہ دیگا + یہ سب سے نئی کی ہو فضل علی نے + کہی اسکی تاریخ اے طور میں نے + عجب چیز
لکھدی ہو فضل علی نے **قطعہ تاریخ تصنیف ایجاد** جناب فضل علی نے فن جراحت میں +
کمال شوق سے نسخے جو سب لکھے اچھے + کہا سروش نے ایجاد وقت ختم کتاب + معالجات جراحت یہ اب لکھے اچھے

تمت

خاتمۃ الطبع

للہ الحمد والمنۃ کہ نسخہ مفید انام الموسوم بہ مفید الاجسام جو عدیم المثل ولاجواب انتخاب
ہے مطبع فیض منبع راجہ رام کمار صاحب حضرتگنج واقع لکھنؤ ۱۹۵۴ء میں بعلو ہمتی
عالیجناب (راجہ) رام کمار صاحب دام اقبالہ گیارہویں مرتبہ حلیہ طبع سے محلی ہوا۔

فوائد عجیبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و سپاس بیقیاس ہے درگاہ نخلبند بوستان حقیقی کے کہ اُسنے ایک مشت خاک سے ہم سب کو صاحب ادراک اور صورت انسان بنایا اور اشرف مخلوقات فرمایا پھر اوپر چمنستان روزگار کے ہر ایک بشر کو نسیم بہاری سے موافق ہر ایک کے شگفتگی و شادابی بخشی چنانچہ یہ بندہ گنہگار اپنے اعمالوں سے شرمسار جبین ارادت کو اوپر محراب دعا کے منقش کرکے حمد اس خدائے پاک پروردگار عالم کی اور نعت سردفتر انبیا علیہم الصلوۃ والثنا کی قلم شکیں رقم سے تحریر کرے کیا حوصلہ رکھتا ہے اور شاخ زمرد رقم کو بھی یہ قدرت نہیں کہ حمد و نعت لکھ سکے کس کی یہ طاقت ہے جہاں جناب ختم المرسلین رحمۃ للعالمین نے اپنی زبان گہرفشاں سے یہ فرمایا ہو کہ اگر سب دریا مثل روشنائی کے ہوں اور سب درخت جو اوپر صفحۂ زمین کے ہیں شاخیں انکی مانند قلم جگر شگاف کے ہوں اور جمیع مخلوقات اسکی حمد لکھیں تو بھی ایک شمہ ادا نہ ہو سکے کہ اسکا عالم وہ آپ ہی ہے بس اس انسان ہیچمداں ناتواں سے کیا ہو سکے خصوصاً مجھ سے بقول شخصے من آنم کہ خود دانم لیکن ناچاری سے واسطے خوشی دوستوں کے اپنی نادانی اور کج فہمی سے یہ بیان کرتا ہوں **ابیات مناجات** آلہی ترا جزو ہے ہر بسیط ✦ تری ذات ہے کل شئی محیط ✦ گدا ہیں ترے سب تو ہی ہے غنی ✦ تجھی کو ہے زیبا غرور و منی ✦ آلہی دعا کر مری مستجاب ✦ نہو روز محشر مجھے اضطراب ✦ سیاہی مرے جرم کی دور کر ✦ جبیں کو مری مطلع نور کر ✦ مرے رشتۂ عمر کو بخش طول ✦ دعائیں مری جتنی ہیں کر قبول ✦ پس میری کیا حقیقت اور کیا جرأت ہے کہ نعت جناب سرور عالم و فخر بنی آدم حبیب خدا شفیع روز جزا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تحریر کر سکوں کہ جسکی شان میں مالک دوجہاں حق سبحانہ جل جلالہ اپنی زبان سے یہ فرماوے **حدیث شریف** لولاک لما خلقت الافلاک **ابیات** یہی حکم خلاق منان ہے ✦ کہ یہ باعث خلق انسان ہے ✦ یہی ہے سبب ہفت افلاک کا ✦ اشارہ ہے جسپر کہ لولاک کا ✦ کہے ثنا نہیں جسکی یہ خود خدا ✦ ثنا اسکی مجھسے ہو کیا منہ مرا ✦ اور اس مایۂ کائنات مفخر موجودات پر جناب باری نے کلام اللہ نازل فرمایا سبحان اللہ وہ زبان رب العالمین ہے اسکے ایک حرف پر ہزار جان سے

فدا ہو جیسے کہ وہ باعث ایمان اور پشت و پناہ دو جہان ہو اور اسکے زیر و زبر کو پیش دل کے کل عالم جائز رکھتا ہی اسواسطے اوپر چراگاہ عرصہ کاغذ کے آہوے قلم حمد و نعت سے پابند تحریر کا ہی ناگزیر ہاتھ حبل المتین ناچاری سے باندھکر عبارت کو طول نہیں دیا اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنی زبان فیض ترجمان سے شان میں حضرت علی اسد اللہ الغالب مظہر العجائب و الغرائب کے یوں فرمایا حدیث شریف من کنت مولاہ فعلی مولاہ ۵ سنو یہ قول نبی کا ہی جس کا ہیں مولا + پس اُسکا جانو حقیقت میں ہو علی مولا + اور درود صاحبزادہ نور حدیقہ مصطفوی چراغ دودمان مرتضوی امام الکونین جگر گوشہ جناب فاطمۃ الزہرا حضرت امام حسن و حسین شہید کربلا صلواۃ اللہ علیہم اجمعین اب ثواب کلمہ اور درود و ختم کلام با ہر صباح و مسا انکی ازواج پاک مع آل اطہار و اصحاب کبار پر ہر مسلمان کو بھیجنا چاہیے بعد حمد و نعت کے مناجات التجا کرتا ہوں تجھ سے ایخدا + یک قلم کر عفو سب میری خطا + اس طرح گویا ہو محشر میں زبان + رشک کھائیں دیکھکر پیر و جوان + تاکہ اپنا مدعا بر لاؤں میں + توسن خامہ کو ٹھکرا جاؤں میں + بیچ خدمت صاحبان فہم و فراست اور عاقلان با علم و کیاست کے عرض ہی کہ اس بندہ ہیچمدان سید فضل علی ابن سید شاکر علی بن سید کرم علی مرحوم و مغفور باشندہ قدیم شاہجہان آباد وارد حال شہر لکھنؤ نے سابق میں ایک کتاب بیچ مقدمات جراحی کے مسمے بہ مفید الاجسام تصنیف کی تھی چنانچہ اسکے مطالعہ سے اکثر بہرہ مند ہوئے اور افضال الٰہی سے ہر ملک میں خواہش اس کتاب کی اس درجہ ہوئی کہ ہر ایک حرف شناس اسکا طالب ہوا اور رکھنا اس کتاب کا اپنے پاس نہایت مفید سمجھکر مطالعہ سے فائدہ مند ہوا بالفعل اور قسم کے نسخے آزمودہ و مجرب جو سرمایہ تمام عمر کے سوا ان نسخوں کے تھے بموجب فرمائش بعضے دوستوں کے واسطے فوائد خلق کے جمع کرکے یہ رسالہ درست کیا اور نام اس کا فوائد عجیبہ رکھا حق سبحانہ تعالیٰ جل جلالہ سے یہ دعا ہی کہ اس کتاب کو مطبوع خلائق کرے اور جو لوگ استعمال کسی نسخے کا اس میں سے کریں تو اللہ اپنے فضل و کرم سے اس میں اثر اور نفع عطا فرمائے اور چونکہ اس عاجز نے فوائد خلق کے واسطے یہ نسخے لکھے ہیں امید جناب باری سے یہ ہے کہ بتصدق اپنے خلق عالم کے میرے گناہوں کو عفو فرمائے آمین یا رب العالمین اب یہاں سے بیان نسخوں کا ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علاج تپ کہنہ پیپل دراز پیسکر چھانکر تین ماشہ پھانکے اور اوپر اسکے دس تولہ دودھ گوسپند کا پیے **نوعدیگر** گلوے سبز یعنی گرچ زنجبیل یعنی سونٹھ ان دونوں کو سات سات ماشہ لیکر جوکوب کرکے پاؤبھر پانی میں جوش کرے جب کہ پانچ تولہ رہے توپیے اس طور سے تین روز تک برابر پیے **نوعدیگر** میٹھی اجوائن خراسانی ان دونوں کو چھ چھ ماشے لیکر آدھ سیر پانی میں جوش کرے جبکہ پانچ تولہ رہے تو پلائے اسی طور سے تین روز تک کرے **نوعدیگر** کٹائی یعنی بھٹ کٹیا پانچ عدد سونٹھ گلوے سبز سات سات ماشہ کالی مرچ پانچ عدد انکو جوکوب کرکے پاؤبھر پانی میں جوش کرے جب کہ پانچ تولہ رہے تو پلائے اسکو بھی تین روز تک اسی طور سے کرے اور کھانے کو مونگ کی کھچڑی **نوعدیگر** بیخ جوانسہ ایک تولہ مرچ سیاہ سات دانہ ان دونوں کو باسی پانی میں پیسکر چھان کر پیے اسیقدر سات دن پیے **نوعدیگر** اجوائن چھ ماشہ فلفل دراز دو عدد ان دونوں کو ایک صبح کو پانی میں بھگوے اور دوسری صبح کو آب زلال لیکر پلائے اسی طور سے تین روز تک کرے اس سے تپ آٹھ پہر کی دفع ہو جاویگی **نوعدیگر** فلفل دراز پیپلامور سونٹھ ان تینوں چیزوں کو پرانے گڑ میں ملاکر گولیاں برابر چھوٹے بیر کے بنائے اور ایک گولی صبح کو کھلائے خدا چاہے تو یہ تپ دائمی دفع ہو جاویگی اور یہ دوائیاں سردی کے بخار کی ہیں یعنی جسکو پہلے جاڑا معلوم ہوتا ہو اور بعد اسکے گرمی اور اسکو ہر روز تپ آتی ہو اسکو دے **بیان گرمی کی تپ کا** خرفۂ سیاہ ایک تولہ باسی پانی میں پیسکر چھان کر تین بار مقطر کرکے سکنجبین سرکہ ایک تولہ ملاکر پلائے اسی طور سے تین روز تک کرے اور تین روز میں فائدہ ہو تو بہتر پھر سات روز تک دے **نوعدیگر** تخم ریحاں ایک تولہ لیکر اور ایک تولہ مصری کے شربت میں بھگوے جب پھول جاوے تو صاحب تپ کو تین روز تک اسی طور سے پلائے خدا نے چاہا تو وہ تپ دفع ہو جاویگی اور کھانے کو مونگ کی کھچڑی بے روغن **فصل علاج درد سر و دوران سر** اور جو کسی کے سر میں گرمی سے درد ہووے تو صندل سفید گل نیلوفر آرد جو ان تین اجزا کو چار چار ماشہ لیکر پانی میں پیسکر اوپر پیشانی کے لگائے **نوعدیگر** گاؤزبان صندل سفید دھنیا خشک منڈی ان چار چیزوں کو چار چار ماشہ لیکر شب کو پاؤبھر پانی میں بھگوے صبح کو ملکر چھان کر دو بتاشے ڈالکر پلائے

نوع دیگر اور اگر درد سر نجاوے تو یہ کرے کہ اوپر دماغ کے ایک شاخ خون کی بھری ہوئی لگائے اور
جو طاقت نہو اور دماغ میں خشکی ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ** خشخاش سفید دھنیا خشک نشاستہ گندم چھ چھ ماشہ مغز بادام
پانچ عدد ان سب کو پیسکر چھان کر پلائے یا اسکا حریرہ بنا کر پلائے اور شکر سفید روغن زرد دو تولہ شریک کرکے
یہ دوائیاں گرمی کے درد سر کی ہیں اور سردی کے درد کو بھی یہ حریرہ فائدہ کرتا ہے اور اللہ تعالی افضل کریگا **نوع دیگر**
دوران سر خشخاش تین تولہ جوز چار ماشہ سونٹھ تین ماشہ ان تینوں اجزا کو جوکوب کرکے سیر بھر گائے کے
دودھ میں جوش کرکے سوتے وقت سات روز تک پیے **نوع دیگر درد نیم سر** مردار سنگ عورت کے
دودھ میں گھسکر اس کان میں ڈالے جس طرف درد نہوتا ہو **نوع دیگر** نوسادر چار رتی پانی میں گھسکر
ناک میں ڈالے جدھر درد نہوتا ہو **نوع دیگر** لیموے کاغذی کا عرق دو قطرے ناک میں ڈالے جسطرف درد
نہو یہ دوائیاں درد نیم سر کی ہیں خدا چاہے تو دفع ہو جائیگا **نوع دیگر علاج سرفہ یعنی کھانسی**
اور جو کسی کو کھانسی مدت کی ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ** آملہ خشک پیپل دراز سونٹھ ان تینوں اجزا کو چھ چھ
ماشہ لیکر باریک کرکے موافق اسکے پانی ملا کر گولیاں برابر بیر جنگلی کے بنا کر رکھے ہر صبح و شام کو ایک گولی
کھائے **نوع دیگر** عاقرقرحا کالی مرچ مغز کوانج ہلدی زرد دو دو تولہ ادرک چھ ماشہ زنگی ہڑ لونگ بھی
ایک ایک تولہ بنگلہ پان سات عدد ان سب کو باریک کرکے گھیکوار کے عرق میں ماشہ بھر کی گولی
بنائے اور سوتے وقت کھائے خدا چاہے تو فرصت ہو جاویگی **علاج روشنی چشم کا بیان**
یعنی جالا اور پھلی اور موتیابند اور ناخونہ اور شب کوری وغیرہ **نسخہ** مامیرا توتیا زعفران ناخن فیل
ان سب کو دو دو ماشہ لیکر باریک کرکے روہو مچھلی کے پتے میں پانی موافق ان دوائیوں کے لیکر کھرل کرے
جبکہ وہ خشک ہو تو گولیاں بنا کر رکھے وقت حاجت کے ایک گولی باسی پانی میں گھسکر بطریق انجن
کے لگائے **نوع دیگر** نمک لاہوری پھٹکری سنگ بصری مصری سفید تین تین ماشہ مرچ سیاہ
پانچ دانہ ان سب کو کھرل کرکے صبح و شام لگائے **نوع دیگر** مرچ سیاہ سونٹھ ناگرموتھہ آملہ خشک
ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ نمک لاہوری ملیٹھی سنگ بصری برگ نیب برگ سرس سایہ میں خشک کئے
ہوئے ان سب کو برابر وزن کرکے کھرل کرے اور چھانکر صبح و شام لگائے **در بیان ناسور چشم**
گلوے سبز زردچوب برابر وزن لیکر دودھ گائے کا سہ چند لیوے اسمیں ان سب کو جوش
کرکے رکھے اور لگائے **نوع دیگر** کینچلی کالے سانپ کی جلائے اور ناسور میں لگائے ناسور آنکھ کا

اچھا ہو جاویگا **نوعدیگر** گوگل گائے کا پتہ ان دونوں کو حل کرکے اسمیں تھوڑا کپڑا تر کرکے رکھے اور وقت حاجت کے موافق ناسور کے پھایا بنا کر رکھے **دربیان یرقان یعنی کنولباد**

یرقان کا عارضہ دو طرح کا ہوتا ہے جس یرقان میں رنگت بدن کی اور پیشاب اور پاخانہ کی سیاہ ہوتی ہے اسکا علاج بہت مشکل ہے ہم نے نہیں کیا اور جس یرقان میں رنگت زرد ہوتی ہے اسکا علاج یہ ہے **نسخہ** گلوے سبز تین تولہ آدھ سیر پانی میں جوش کرے جبکہ سات تولہ باقی رہے تو سات ماشہ شہد ملا کر پلائے اسی طور سے ایک ہفتہ بھر کرے **نوعدیگر** ترپھلا سندھی گلوے خشک ان اجزا کو برابر لیکر باریک کرے دس ماشہ ہر روز سات دن تک کھائے اور اسکے اوپر تھوڑا سا پانی پیے **نوعدیگر** ریوندچینی چار ماشہ کاسنی دو تولہ مویز منقے دو تولہ ان تینوں چیزوں کو پاؤ بھر پانی میں رات کو بھگوے صبح ملکر چھانکر ہر روز اسی طور سے ایک ہفتہ بھر پلائے **نوعدیگر** قدرے بندال پانی میں پیسکر ناک کے دونوں سوراخوں میں ڈالے خدا چاہے تو یرقان دفع ہو جائیگا بلکہ درد شقیقہ بھی ہو تو جاتا رہیگا **بقیہ علاج کھانسی کا** ترپھلا جواکھار سوختہ نمک لاہوری ہر ایک چھ چھ ماشہ پیس رکھے اور سوتے وقت تین ماشہ کھائے اور جو کسی کو کھانسی خشک ہو تو یہ دوا کرے دارچینی قلمی تین ماشہ سنوف کرکے کھائے اور سوتے وقت منہ میں رکھ کے سو رہے **نوعدیگر** مصری سفید اور گھی گائے کا ان دونوں کو دو ماشہ ملا کر کھائے اس سے بھی خشک کھانسی جاتی رہیگی **دربیان بواسیر خونی اور بادی**

اول تو یہ کہ بواسیر تیرہ طرح کی ہوتی ہے مگر مشہور دو ہیں ایک خونی ایک بادی اور وہ قسمیں یہ ہیں کہ ایک بواسیر آنکھ میں ہوتی ہے کہ اسکو کھانجنی کہتے ہیں اسمیں سے پیپ نکلتی ہے اور بواسیر میں سے خون نکلتا ہے دوسری یہ ہے کہ ناک کے نتھنوں میں بد گوشت ہو جاتا ہے اسمیں سے بھی خون نکلتا ہے تیسرے یہ کہ کان کے اندر بطور مسے کے ہوتا ہے اور وہ بھی بد گوشت اور خون نکلتا ہے اسکو بھی بواسیر کہتے ہیں اور چوتھے یہ کہ زبان کے نیچے بطور مسے کے ہو یا آبلہ ہو تو اسمیں نشتر دیکے اسکا بچھڑا نکال ڈالے اور نمک پانی کی کلی کرالے اور پھر نمک بھردے بعد اسکے ایک گلوری بے تمباکو کی کھلائے پانچویں یہ کہ دانتوں میں سے اکثر پیپ نکلتی ہے اور بد گوشت بھی ہو جاتا ہے اور چھٹے یہ کہ کسی کی باچھ پک جاتی ہے اور اکثر لوگ یہ کہتے ہیں کہ مواد آتشک ہے مگر یہ عارضہ وہ نہیں ہے یہ بھی بواسیر ہے اور ساتویں یہ کہ جو نرخرے میں ایک گٹھلی سی ہوتی ہے اور وہ بھی عرصہ میں اچھی ہوتی ہے اور بد گوشت

ہو جاتا ہی وہ بھی بواسیر ہی اور آٹھویں یہ کہ کسی کی اونگلی کی پور ریک جاتی ہی اور اسمیں بدگوشت ہوتا ہی مثل مسّے
کے وہ بھی قسم بواسیر کی ہی اور نویں یہ کہ بعضے آدمی کے پاٗوں کی اونگلی کی گھائی میں ایک سوراخ ہو جاتا ہی وہ
بھی بواسیر ہی اور دسویں یہ کہ کسی کے پاٗوں کی ایڑی میں بوائی ہو جاتی ہی وہ بھی بواسیر ہے اور اسی
صورت سے کسی کے پاٗوں کی انگلیوں کے ناخونوں میں بدگوشت ہو جاتا ہی وہ بھی بواسیر ہی اسی صورت سے
گیارہ قسم بواسیر کے ہیں اور ان عارضوں کا علاج اکثر انھیں مرہموں سے کیا جاتا ہی اور اکثر ڈاکٹر صاحب
بھی کہتے تھے اور انکا ارشاد کیا ہوا احوال اپنے ظہور میں آیا ہی اکثر جا دیکھا تو اسطرح کے عارضے دیہ میں اچھے
ہوئے ہیں اور دو طرح کی بواسیر یہ ہی کہ ایک خونی اور ایک بادی اور انکا علاج یہ ہے **نسخہ سفوف**
پوست درخت سنبھل چھ ماشے تازے پانی میں کھلائے **نوع دیگر** گل نیلوفر سفید قند سیاہ
ایک پاؤ شہد آدھ پاؤ ان دونوں کا پہلے قوام کرے بعدہ گل نیلوفر کا سفوف ملائے اور
سر دکر کے رکھے وقت حاجت کے ایک تولہ بھر کھلاوے **دربیان بواسیر بادی** برگ
چکسونی صحرائی مع شاخ و برگ ایک تولہ پانی میں پیسکر پلائے اور غذا روٹی گھی سے تر کی ہوئی
کھلائے **نوع دیگر** تخم ریحان نیم بریاں یعنی نیم خام ایک تولہ ہر صبح کو پانی کے ساتھ کھلائے **نوع دیگر**
تخم بنگ بھینس کے سینگ کا برادہ ابابیل جانور کی بیٹ ایک ایک پاؤ لیکر ہموزن کر کے رکھے
بیری کی لکڑی کی آگ پر جلا کر دھونی دے **نوع دیگر** زمین قند خشک کر کے سفوف بنا کر رکھے ہر روز
تین ماشہ کھلائے خدا چاہے تو ان نسخوں سے بادی بواسیر رفع ہو جائے گی بلکہ خونی کو بھی
فائدہ کرتے دیکھا ہی **بیان آتشک** قدرے کونپل درخت کرنج قدرے کونپل درخت نیب
ان دونوں کو ایک ایک تولہ پانی میں پیسکر چھان کر سات دن تک پلائے اور غذا چنے کی روٹی
گھی سے تر کر کے **نوع دیگر** کتھہ سفید ایک تولہ پارہ نیلگوں چار ماشہ قند سیاہ تین برس کا تین تولہ
ان تینوں چیزوں کو ملا کر گولیاں بنا رکھے ہر صبح کو ایک گولی کھلائے اور غذا شیر برنج بے شکر
خدا اپنا فضل کریگا **بیان جذام اور برص** ایک بام مچھلی کا پیٹ چیر کر آلائش نکال ڈالے
اور اسمیں بیس ماشہ پنواڑ کے بیج بھر دے اور اسکو سوت سے سیئے تین روز تک شہد میں
رکھے پھر اسکو نکالے گھی میں تلے جبکہ وہ خوب سرخ ہو ایک حصہ صبح کو اور ایک حصہ دوپہر
اور ایک حصہ شام کو اسی طور سے سات دن کھایا کرے **نوع دیگر** پوست درخت سرپھوکہ

پیسکر چھان کر دو تولہ ہر روز پندرہ روز تک کھلاوے یا تین ہفتہ اور ایک گوشہ میں بٹھاوے اور ہوا نہ لگے اور غذا چنے کی روٹی بے نمک **نوع دیگر** کلونجی نو تولہ بابچی تین تولہ تخم دھتورہ ڈیڑھ تولہ بیج آگ کے آٹھ عدد ان سب کو باریک کر کے گولیاں بنا کر رکھے اور وقت حاجت کے اس گولی کو پانی میں گھسکر اوپر اس مرض کے لگائے **نوع دیگر** سرسوں زرد دس ماشہ پارہ چھ ماشہ ان دونوں کو پیسکر بھٹکٹیا کے عرق میں گھسکر لگائے **بیان سنگ رہنی** اور سنگ رہنی اسکو کہتے ہیں کہ جسکو ہر روز تین یا چار بار پاخانہ کی ضرورت ہوتی ہے اور منھ بھی خشک رہتا ہے اور لعاب دہن بھی کم ہوتا ہے اور چلنے میں شانے بھی درد کرتے ہیں اور درد سر ہر وقت رہتا ہے اور کسی کی بات کرنی اچھی نہیں معلوم ہوتی ہے اور رنگت چہرے کی ہر روز متغیر ہوتی جاتی ہے اور کبھی دست آتا ہے اسکی دوا یہ ہے **نسخہ** سونٹھ آدھ پاؤ پیسکر چھان کر افیون ماشہ بھر پانی میں گھول کر اس میں ملاوے اور چھ چھ ماشہ کی ٹکیاں بنا کر رکھے اور کھانے کے وقت ایک ٹکیہ گائے کے گھی میں تلے جبکہ وہ سرخ ہو تو سرد کر کے کھائے **نوع دیگر** مغز بیل سونٹھ ناگر موتھ دھنیا خشک ایک ایک تولہ ان سب کو پیسکر چھان کر تین حصہ کرے ایک حصہ کو آدھ سیر پانی میں جوش کرے جبکہ پانچ تولہ رہے تو صاف کر کے پیے خدا نے چاہا تو اچھا ہو جائیگا **نوع دیگر** اور جو کسی کو اسہال ہر روز زیادہ ہوتا جاتا ہے تو اسکا علاج یہ ہے **نوع دیگر** اجمود دو پوست ہلیلہ زرد ان دونوں کو جدا جدا پیسکر چھان کر برابر وزن کر کے رکھے ہر روز تین ماشہ لیکر پانی کے ساتھ کھائے **نوع دیگر** اور اگر اسہال کسی صورت سے کم نہ ہو تو یہ دوا دے **نسخہ** سونٹھ اور شکر ان دونوں کو ایک ایک تولہ لیکر باریک کر کے گائے کے ایک تولہ گھی میں بریاں کر کے رکھے اور تین روز اسکو کھائے **نوع دیگر** ایک لیموں کے دو ٹکڑے کر کے آگ پر رکھے اور ایک سرسوں برابر افیون اس میں رکھدے اور دوسرا ٹکڑا اسپر بند کر دے جبکہ وہ پک جائے تو سرد کر کے کھالے **نوع دیگر** اور جو کسی کو دست میں خون اور بلغم یعنی آنوں بھی شریک ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ** دو چرس پوست خشخاش ان دونوں کو لیکر آدھی کچی اور آدھی بھنی چھالیہ جلی ہوئی رال سفید چھ چھ ماشہ ان سب کو پیسکر چھان کر کچی شکر چھ ماشہ ملا کر تازہ پانی سے چار روز تک کھلائے یہ اسہال کا عارضہ دفع ہوگا اور ایک دوا یہ ہے **نسخہ** ایک جوز گجراتی اندر سے خالی کرے افیون ایک ماشہ اسمیں بھر دے پھر اسکے برابر سونٹھ لے کر گائے کے گھی میں پکاوے اور سرد کر کے پیسکر تھوڑا شہد ملا کر گولیاں برابر چنے کے بناوے اور ایک گولی ہر صبح کو

کھلائے خدا چاہے تو اسہال رفع ہو جاویگا **بیان علاج داد** اور جو کسی کے داد کسی طرح کا ہو سکا
یہ علاج ہے **نسخہ** آملہ خشک کتھہ سفید تخم پنواڑ ان تینوں اجزا کو برابر لیکر اور دہی کے پانی میں پیسکر
بطور مہندی کے لگائے **نوع دیگر** بلاس پاپڑہ نیلا تھوتھہ کتھہ سفید ان تینوں چیزوں کو برابر وزن
کرکے کاغذی لیموں کے عرق میں پیسکر اوپر مرض کے لگائے ہفتہ بھر اور تھوڑی دیر دھوپ میں
بیٹھا رہے **نوع دیگر** اور جو کسی کو داد ہو اور وہ عارضہ دوا پذیر نہ ہو تو اس دوا کو یوں لگائے **نسخہ**
مرہم بلاس پاپڑہ لیموں کے عرق میں پیسکر رکھے اور پہلے بنو اکنڈے سے کھجلاوے کہ خون نکل آوے
پھر اس دوا کو لگائے تو بہت فائدہ ہوگا **نوع دیگر** اگر کسی شخص کے بہت مدت کا داد ہو اور بہت سی
جگہ ہو تو اسمیں اکثر لوگ یہ کہتے ہیں کہ داد میں کیڑا ہوتا ہے تو اس شبہے پر یہ دوا لگائے **نسخہ**
پنواڑ کے بیج ایک تولہ لیکر پانی میں پیسکر پارہ تین ماشہ ملائے اور خوب کھرل کرے جب کہ مثل
مرہم کے ہو تو پہلے اُسی طرح سے کھجلاوے کہ خون نکل آوے جب اس دوا کو لگائے خدا اچھا کریگا
نوع دیگر علاج سہوان کا اگر کسی کے چہرے پر یا چھاتی پر دھبے مائل بہ سفیدی ہوں تو
اسکو لوگ اکثر یہ کہتے ہیں کہ کچا کوڑھ ہے اسکا علاج یہ ہے **نسخہ** سنا سفید بیج لگرونده مولی کے بیج
سہاگہ چوکیا خام برابر وزن کرکے پانی میں پیسکر اوپر اس عارضہ کے لگائے تین چار دن تک
اگر بہ تقدیر اس دوا سے اچھا نہ ہو تو یہ دوا لگائے **نسخہ** مولی کے بیج پانی میں پیسکر لگائے
اور دھوپ میں بیٹھے اسی صورت سے ایک ہفتہ بھر کرے خدا فضل کریگا **در بیان استسقا
یعنے جلندھر** یہ عارضہ جلندھر کا دو قسم کا ہوتا ہے ایک کسی شخص کا پیٹ بڑھ جاتا ہے اور اکثر اس
عارضے میں حکیم طبیب بید اور ڈاکٹر اور کحال تنقیہ کرتے ہیں اور بعضے مدرات بھی پلاتے ہیں اور
یہ بھی تدبیر کرتے ہیں کہ نشتر دیتے ہیں اور کچھ دوا بھی دیتے ہیں کہ یہ اجزا اندر سے اس پانی کو
خشک کریں یا پیشاب میں نکلجائے یہ تدبیر بہت اچھی ہے اس عارضے کے واسطے اور جسکی قسمت
میں اچھا ہونا ہوتا ہے تو اسی تدبیر سے خدا اسپر فضل کرتا ہے اور نہیں تو کوئی دوا تاثیر نہیں کرتی
اور دوسری صورت اس عارضے کی یہ ہے کہ از سر تا پا ورم ہوتا ہے ہر اعضا میں اور وہ ورم پیٹ پر
مانند شیشے کے چمکتا ہے اور دست بھی آتے ہیں اور گاہے قبض اور کبھی قے بھی آتی ہے اور ان دونوں عارضوں
کی ایسی صورت سے اور اس ہلاکت سے بچنا محال ہے ایک دن کا ذکر ہے کہ ایک شخص نے ڈاکٹر صاحب

سے کہا میں آپ کا نام سنکر آیا ہوں ڈاکٹر صاحب نے اس عارضے کی صورت دیکھکر بہت عذر کیا
جب وہ پیروں پر گر پڑا تو اسکو یہ دوا دی نسخہ سم الفار سفید ایک تولہ ریوند چینی جدوار خطائی
عاقر قرحا گیراتی نو ماشہ کتھہ سفید دو تولہ ان سب کو سیر بھر ادرک کے عرق میں کھرل کرے جبکہ وہ
خشک ہو تو گولیاں برابر چنے کے بنائے اور صبح و شام ایک گولی کھلائے غذا ایک تیتر کا شوربا دے
اور کچھ نہ دے بعد ایک ہفتہ کے آرام معلوم ہوا تھا یہ عارضہ اور اسکی دوائیں اپنی آنکھوں سے
دیکھتا تھا اور اس شہر میں ایک آدمی کا عارضہ میں نے دیکھا اور دوا بھی دی وہ مرض اس طرح کا
تھا کہ ہر اعضا میں ورم تھا مگر اسمیں وہ چمک مثال شیشے کے نہ تھی اور اسکو دست و قے آتی تھی
اور اسکو یہ دوا دی نسخہ سجی پیپل دراز اور چاروں نمک ان سب کو برابر وزن کرکے کوٹکر چھان کر
ان نو ماشہ ادویہ میں تین ماشہ گائے کا گھی ملا کر دے اگر کوئی صاحب دانش و بینش یہ کہیں کہ
اس عارضہ میں گھی نہیں دیتے ہیں تو اسکی وجہ یہ ہے کہ جتنے کھار ہیں وہ گھی کے سبب سے ضرر نہیں
کرتے اور اس کھار سے گھی کی چکنائی نہیں رہتی اور اس عارضے کی ایک دوا یہ ہے نسخہ ریوند چینی
عسل خالص ملا کر کھائے اور غذا دراج یا کبوتر اور اونٹ کا دودھ بھی مفید ہے اور ایک دوا یہ کرے
سجی چھ ماشہ میدہ گندم چھ ماشہ ان دونوں کو ایک کپڑے میں باندھکر اور اس پوٹلی کو گھی میں تر کرکے
گرم کرے اور سینکے خدا نے چاہا تو اچھا ہو جاویگا **در بیان جھولہ** اگر کسی کے ہاتھ یا پانوں کو جھولہ
مار گیا ہو اس کا علاج یہ ہے نسخہ مغز تخم ارنڈ ایک آثار شکر سفید ایک آثار گائے کا دودھ پانچ آثار
اس مغز کو دودھ میں پکائے جب کہ وہ گاڑھا ہو تو شکر ملا کر کفچہ مارے اور آگ دور کرے جبکہ
سرد ہو تو کسی ظرف میں رکھے صبح و شام ایک ایک تولہ کھایا کرے چند عرصے کے بعد میں خدا
اپنا فضل کریگا **نوع دیگر** لہسن ایک پوتیہ ایک آثار پوست بیخ سہجنہ دو آثار ادرک اور
رائی آدھ آدھ پاؤ نمک سیاہ پانچ تولہ ان سب کو پیسکر دو سیر روغن تلخ میں ڈالے اور دن کو
دھوپ میں اور رات کو شبنم میں رکھے بعدہ ہمراہ آرد نخود و آرد گندم یعنے چنے کا آٹا یا گیہوں کا
موافق خوراک اسکے قریب چار تولہ کے وہ روغن ملا کر اسکو روغنی کرکے ایک روٹی پکا کر کھلائے
خدا نے چاہا تو عارضہ جھولے کا دفع ہو جائیگا **بیان قے** اگر کسی کو بار بار قے آتی ہو اسکو یہ
دوا دے پوست ناریل جلا ہوا موافق اسکے نمک سانبھر کو ملا کر تین ماشہ دفعہ دفعہ کرکے کھلائے

نوعدیگر چراغ گلی پرانا روشن کیا ہوا آگ میں جلائے اور پاؤ بھر پانی میں ڈالدے جب وہ پانی سرد
ہو تو پلاوے نوعدیگر سات عدد پان آگ میں گرم کرکے پیسکر پلائے نوعدیگر اور جو کسی کے قے
بند نہ ہوتی ہو تو یہ دوا دے چھال درخت پیپل پانی میں ڈالدے جبکہ پیاس معلوم ہو تو وہی پانی
پلاوے یہ عارضہ قے کرنے کا دفع ہو جاویگا در بیان زہر گزدم و مار اگر کسی کو سانپ کاٹے
اور وہ مرجاوے تو اسکو اس طرح سے دیکھا چاہیے پہلے اوپر سر کے چھپنا لگا کر دیکھے اگر خون
نکلے تو یہ دوا دیوے اور خون نہ نکلے تو دوا نہ دے مگر ایک بات اور بھی اس جا دریافت کرے
کہ اسکو سانپ نے کاٹا ہو یا اور کسی جانور نے کاٹا ہو اگر اسکا اقرار کرے تو دوا دے نسخہ پارہ زہر
تیلیہ ہرتال طبقی گندھک نینوا مرچ سیاہ یہ پانچوں چیزیں ایک ٹانک جا ئفل ایک سلم ان
سبکو باریک کرکے کیلے کے عرق میں گولیاں برابر ماش کے بنائے وقت حاجت کے چار گولیاں
کیلے کے عرق میں پیسکر اوپر چھپنے کے جس جگہ خون نکلتا تھا وہاں پر لگائے اور خوب زور سے
ملے تاکہ اندر جلد کے پہونچے نوعدیگر چھال گوڑہ مقشر ایک دانہ مرچ سیاہ ایک دانہ ان
دونوں کو لیموں کے عرق میں پیسکر بطور انجن کے لگائے نوعدیگر اور کسی کا ویسا ہی حال ہو
جو اوپر بیان کیا ہوا اسکے واسطے بھی یہ دوا ویسا ہی فائدہ کریگی دوا ایک ایک ٹانک ان کو لیموں کے
عرق میں پیسکر ایک سو دس گولیاں بنا کر رکھے جب کہ ضرورت ہو تو ایک گولی اسی عرق میں
گھسکر پلائے اور ایک گولی گھسکر اوپر سر کے چھپنے کی جگہ خوب زور سے لگائے بیان زہر
گزدم اور جو ان دوائیوں سے بچھو کے کاٹے ہوئے زخم پر اثر نہ پیدا ہو تو یہ دوا قدرے مہوہ
اور نکیلہ زہر ان دونوں کو پیسکر اوپر زخم کے لگائے اور ایک دوا یہ دے نسخہ قدرے موم
خام آگ پر رکھکر جلائے اور دھونی اوپر زخم کے دے خدا فضل کرے گا بیان زہر
سگ دیوانہ اگر کسی کو بورا کتا کاٹے تو یہ دوا دے دوا گوٹ چوب تین ماشہ جو کوب
کرکے پلائے بیان شیر کے بال کا اگر کسی کو شیر کا بال کھلایا ہو تو یہ دوا دے اول تو کلیجی
بکری کے بچے کی خام کھلائے جب عرصہ گذرے تو یہ دوا دے دوا مین پھل ایک عدد و کنگی
سات ماشہ ان کو پانی میں پیسکر گرم کرکے پلائے تاکہ قے ہووے اگر قے نہو تو شاخ ارنڈ حلق
میں ڈالے اسی وقت قے ہو گی اور وہ نکل جاویگا ایک شخص نے پوچھا کہ یہ کیونکر معلوم ہو کہ

گوٹہ

بال کھایا ہی اسکی صورت یہ ہی کہ خون منھ سے مائل بسپیدی کے نکلتا ہی اور اسکو بار بار قے معلوم ہوتی ہی بلکہ آتی ہی اور ایک شناخت یہ کہ اسکا پیشاب ارنڈ کے پتے پر ڈالے وہ پتا پارہ پارہ ہو جاویگا اور اس سبب پیٹ میں درد ہوتا ہی اس سے معلوم ہوگا کہ شیر کا بال کھایا ہی **بیان ہاضم طعام و دفع بادی** اور جو کسی کو کھانا ہضم نہ ہوتا ہو بسبب ریح یا بادی کے تو اسکو یہ دوا دے **نسخہ** پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ آملہ خشک مرچ سیاہ فلفل دراز سونٹھ زیرہ سفید زیرہ سیاہ نمک سانبھر نمک لاہوری جواکھار برگ بھاؤ پھٹکری بریان نمک سیاہ اجوائن دیسی ایک ایک تولہ چرائتہ لونگ نو نو ماشہ ان سب کو باریک کرکے چینی کے برتن میں رکھے اور کاغذی لیمو کے عرق میں تر کرے جب کہ خشک ہو تو اور عرق ڈالے اور خشک کرے اسی طور سے تین بار تر کرکے رکھ چھوڑے کھانا کھانے کے بعد ایک ماشہ بھر کھائے بھوک خوب لگے گی پائخانہ کھل کے ہوگا **نوع دیگر** زیرہ کرمانی اجوائن دیسی اجمود ایک ایک درم مرچ سیاہ دو درم قرنفل دو درم کوٹکر چھان کر رکھے وقت سونے کے ایک مثقال یعنی چار ماشہ کھائے **نسخہ** سونف دس تولہ آدھی کچی اور آدھی پکی سونٹھ دو تولہ اجوائن و ہلیلہ و فلفل گرد دو تولہ چار دل نمک ایک تولہ ان سب کو کوٹ کر چھان کر رکھے بعد کھانا کھانے کے ایک تولہ کھایا کرے خدا چاہے تو ہر ایک مرض کو آرام ہوویگا **نوع دیگر** اگر کسی کا بچہ بولتا ہو اور بات اس کی سمجھ میں نہ آتی ہو تو یہ دوا دے **نسخہ** موصلی سیاہ تخم تج قلمی برابر وزن لے اور دونون کو باریک کرکے گائے کے گھی میں سات روز کھلاتا رہے **نوع دیگر** اور جو کسی عورت کے سر کے بال کم ہوں یا چھوٹے ہوں تو وہ عورت اپنے سر میں یہ دوا ڈالے **نسخہ** بھنگرا یا و بھرت مٹھے تیل میں ملا کر آگ پر رکھے جب کہ وہ سُرخ ہو تو اُتار لے اور کسی شیشے میں رکھ چھوڑے وقت شب کے اپنے سر میں ڈالے اور سو رہے اسی صورت سے اکیس دن تک تیل ڈالے **نسخہ دیگر** زردی بیضہ مرغ ایک عدد موافق اسکے روغن کنجد ملا کر وقت شب سر میں ڈالے اسی صورت سے اکیس دن تک ربط رکھے **نوع دیگر** اگر کسی شخص کے ہاتھ پاؤں میں خشکی ہو اور روز بروز دُبلا ہوتا جاتا ہو تو یہ دوا کرے کبوتر کی بیٹ شہد میں ملا کر تمام ہاتھوں پاؤں میں ضماد کرے اور دھوپ میں بیٹھے بعدہٗ گرم پانی سے دھو ڈالے خدا چاہے تو اچھا ہو جاویگا اسی صورت سے

دس بارہ روز تک اس دوا کو کرے **نوع دیگر** اگر کسی مرد نے حیض والی عورت سے صحبت کی ہو اور
اسکی گرمی سے تمام بدن اسکا سیاہ ہو گیا ہو تو اسکی دوا یوں کرے **نسخہ** ریوند چینی تولہ بھر لیکر باریک کرکے
پانچ تولہ دودھ گائے کا پاؤ بھر پانی میں ملا کر رکھے پہلے ریوند چینی کو کھائے بعدہٗ اس لسی کو کھائے ایک
ہفتہ بھر میں اچھا ہو جائیگا **نوع دیگر** اور جو کسی کو مرگی کا عارضہ ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ** ہرتال طبقی ماشہ بھر
دھتورہ کے عرق میں گھسکر دونوں نتھنوں میں ایک ایک قطرہ ڈالے تین روز میں یہ عارضہ دفع ہو جائیگا
نوع دیگر عاقرقرحا ایک تولہ باریک پیسکر چار تولہ شہد خالص میں ملا کر ایک تولہ بھر روز کھائے جب رگ
اس دوا سے کچھ فائدہ دیکھے تو دو ہفتے تک اس دوا کو کرے خدا نے چاہا تو عارضہ دفع ہو جائیگا **نوع دیگر**
اگر کسی کو پینس کا عارضہ ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ** مصبر یعنی ایلوا دو تولہ ملیٹھی چھ تولہ ریوند چینی چار تولہ ہڑ زنگی
چار تولہ آملہ خشک چھ تولہ بہیڑہ چھ تولہ رسوت چھ تولہ ان سب کو کوٹ چھان کر رکھے اور اس دوا سے
سہ چند قند لیکر قوام کرکے اُس دوا کو ملا کر بطور معجون کے بنا کر درمیان جو کے رکھ چھوڑے بعد چالیس
دن کے نکال کر ایک تولہ بھر روز کھایا کرے اور ایک دوا یہ ہے **نسخہ** نوسادر کو پانی میں گھسکر ناک کے اندر
ڈالے یا یہ دوا کرے مشک اور زعفران پانی میں پیسکر ڈالے خدا نے چاہا تو شفائے کامل دیگا **نوع دیگر**
اور جو کسی کو خارشت تر ہو تو وہ یہ دوا کرے **نسخہ** کمیلہ سرخ ایک تولہ سہاگہ چوکیہ بریاں ایک تولہ
پھٹکری خام ایک تولہ ان تینوں چیزوں کو باریک کرکے دو تولہ کڑوے تیل میں ملا کر تیل بدن میں ملے
بعد تین روز کے لونی مٹی بدن میں ملکر نہائے اور دوسری دوا یہ ہے **نسخہ** کمیلہ تولہ بھر کتھہ سفید تولہ بھر
مہندی تولہ بھر چوکیا سہاگہ بریاں تین ماشہ مرچ سیاہ ایک ماشہ ان پانچ چیز کو باریک کرکے ایک
چھٹانک گھی دھو کر اور یہ دوا ملا کر چار روز تک تمام بدن میں ملا کرے بعد چار روز کے اسی طور سے
نہائے جو ترکیب کہ پہلے بتائی ہے خدا شفا دیگا **نوع دیگر** اگر کسی بشر کے ہاتھ یا پیر میں جھنجھناہٹ
یا چیونٹیاں ایسی پھرتی معلوم ہوتی ہوں تو یہ دوا کرے **نسخہ** پُرانی خشت یعنی اینٹ سو برس
کی لیکر پیسکر چھان کر میٹھے تیل میں ملا کر مالش کرے اور دھوپ میں بیٹھے خدا نے چاہا تو عارضہ دفع ہو جائیگا
نوع دیگر اگر کسی کو ضیق النفس ہو تو یہ دوا کرے اور ضیق کی صورت یہ ہے کہ جیسے کسی کو دمہ ہوتا ہے مگر اسکو
دمہ نہیں کہتے ہیں اور اسمیں فرق یہ ہے کہ دمہ تمام عمر نہیں جاتا ہے اور یہ عارضہ اس طرح دوائیوں سے
اچھا ہو جاتا ہے اور ان دوائیوں میں ایک دو نسخے یہ ہیں **نسخہ** بٹھہ گھیکوار کا ایک چھیل کر اسپر نمک

اور مرچ سیاہ چھڑک کر موافق اس پٹھہ کے مثل کباب کے بنا کر دو تولہ ایک ہفتہ بھر کھائے **نسخہ** پہلے ایک
لیموں کے دو ٹکڑے کرکے اسپر تین سُرخ توتیا باریک کرکے چھڑک دے بعدہٗ اسکا رس پی جاوے اور کچھ
دیر دھوپ میں بیٹھے اگر گرمی زیادہ معلوم ہوتے بھی ہو جاوے تو تھوڑا سا پانی دہی کا پیے طبیعت بحال
ہو جائیگی اور جو قے نہ کرے تو بھی بہتر ہے اسی صورت سے چند روز متواتر کھلائے **نسخہ** زعفران و کشمش و مرچ
سیاہ ان تینوں چیزوں کو ہموزن کرکے آمیز کرے اور متواتر سات دن تک تین ماشہ کھلائے خدا اچھا
کر دیگا **نوع دیگر** اور جو کسی کو سنگ مثانہ کا عارضہ ہو یعنی پتھری تو اسکی دوا یہ ہے تل کی پتی سایہ میں سکھا کر
باریک پیسکر کسی گلی برتن میں رکھے وقت صبح کے دس ماشہ لیکر اسمیں شہد خالص ملا کر کھلائے اور یا مولی
کے پتے نرم نرم جو کوب کرکے کھلائے اور بر تقدیر کسی کے مزاج کے موافق نہ ہو تو یہ دوا دے **نسخہ** کلتھی تین
درم الائچی بڑی دس درم ہر روز دو سیر پانی میں جوش کرے جبکہ آدھ سیر رہے تو گائے کا گھی ایک درم
نمک لاہوری ماشہ بھر پیس کر ملائے اور پیے خدا نے چاہا تو اچھا ہو جاویگا **نوع دیگر** اور جو کسی کو بار بار
پیشاب آتا ہو تو اسکو یہ دوا دے **نسخہ** کندر دو درم سعد کوفی دو درم ان دونوں کو پیسکر پرانے گڑ میں ملا کر تین وزن
کھلائے **نسخہ دیگر** بلیلہ پیپل آملہ خشک انہیل سعد کوفی نگر گ زردچوب ان سب کو ایک ایک درم لیکر جو کوب
کرکے چار سیر پانی میں جوش کرے اور دو تولہ شہد خالص ملا کر پلائے **نسخہ دیگر** بباسہ یعنی جاوتری مصری ایک
ایک ماشہ کھائے اگر اس سے پیشاب بالکل بند نہ ہو جائے تو کافور کی بتی نائزے میں رکھے خدا نے چاہا تو
ایک دن میں اچھا ہو جاویگا **نوع دیگر** اگر کسی کے منھ میں بدبو آتی ہو یا کسی کو گندہ بغل ہو یا کسی کے تمام بدن
میں بو آتی ہو تو وہ یہ دوا کرے زیرہ سیاہ ایک تولہ لیکر تازہ پانی میں ہر روز کھلائے یا ناگر موتھہ کو ٹکڑ
ایک تولہ کھلائے خدا رحم کریگا **نوع دیگر** اگر کسی کو لقوہ ہو گیا ہو تو انگوزہ یعنی ہینگ خالص پانی میں
پیسکر ناک میں دونوں طرف ڈالے اگر خدا رحم کرے تو ایک ہی دن میں فضل ہو جاویگا **نوع دیگر** اگر چہرے پر
جھائیں ہو تو یہ کرے کہ ٹکڑے مسور لیکر کاغذی لیموں کے عرق میں پیسکر دونوں گالوں میں لگائے یا مولی
کے بیج پانی میں پیسکر دونوں طرف لگا کر دھوپ میں بیٹھے اور جو اس سے آرام نہ ہو یا کم آرام ہو تو یہ
دوا کرے **نسخہ** کالے تل زیرہ سفید سرشف یعنی زرد سرسوں برابر لیکر دہی کے دودھ میں پیس کر
دونوں جانب لگائے چند روز میں یہ عارضہ رفع ہو جاویگا **نوع دیگر** اگر کوئی چاہے کہ میرے
چہرے کا رنگ خوشرنگ ہو جاوے تو یہ دوا کرے **نسخہ** تخم خشخاش اجوائن ایک ایک تولہ

قند سیاہ دو تولہ روغن زرد ایک تولہ ان دونوں چیزوں کو نوشکر رکھے ہر صبح کو پھر انھیں چاٹیں کو ملاکر
آگ پر رکھے اور دوا ایک فی ات کرکے کھائے اور اگر لگائے تو یہ کرے نسخہ تخم حلبہ سینی ستھی آدھی کچی آدھی پکی
پانچ تولہ ناگرموتھہ دس تولہ ان دونوں کو باریک کرکے ہر صبح کو تھوڑا اسمیں سے لیکر قدرے روغن
تلخ یا روغن گاؤ ملائے اور تھوڑا پانی ملاکر ابٹن کرے اور ایک دوا یہ نسخہ لودھ پٹھانی دار ہلد زرد
چوب ان کو باریک کرکے جدا جدا موزن کرکے قدرے مسکہ گاؤ اور تازہ پانی آمیز کرکے ابٹن
کرے خدا نے چاہا تو از سر تا پا سُرخ و سپید مانند چاندہ چودھویں رات کے تمام بدن ہو جائیگا

بیان کشتن شنگرف و سیماب

اگر کوئی شخص چاہے کہ میں شنگرف کا کشتہ کروں تو وہ یوں کرے
ترکیب نسخہ شنگرف ایک تولہ سہاگہ ایک تولہ پارہ چھ ماشہ گندک چھ ماشہ ان چار چیزوں کو ملاکے
کرکے سفیدی بیضہ مرغ میں کھرل کرے آٹھ دن سایہ میں خشک کرکے پوست بیضہ مرغ میں رکھے
بعدہ اڑھائی سیر راکھ ڈھاک کی لیکر ہانڈی میں آدھی رکھے اور اس دوا کے بھرے ہوئے انڈے
کو اس راکھ پر رکھے اور باقی راکھ اوپر رکھے اور اس ہانڈی کو گل حکمت کرکے خشک کرے اور
چولھے پر رکھے ڈھاک کی لکڑی سے چار پہر آنچ کرے جب کہ وہ سرد ہو تو توڑے اور اس
شنگرف کو نکال کر حفاظت سے رکھے اگر نامرد ایک رتی چنے کے چاٹے میں پان میں رکھ کر کھائے تو یقین
ہے خدا سے کہ مرد ہو جاویگا نوع دیگر اگر کسی شخص کا جی چاہے کہ پارہ کا کشتہ کروں تو وہ ترکیب
یہ ہے نسخہ پارہ اور جست ان دونوں کو جسقدر چاہے اسقدر برابر لیکر رکھے پہلے جست
کو گرم کرلے اور جس برتن میں وہ پارہ رکھا ہوا اس برتن میں وہ جست گرم کیا ہوا ملادے
دونوں کی ڈلی ایک ذات ہو جاوے گی بعدہ نوشادر بھی دو سیر لیکر پانی میں پیسکر چھان رکھے وقت
صبح کے ایک کڑاہی چولھے پر رکھے اور پانی بھی کا ڈالے اور وہ ڈلی اس کڑاہی میں ڈالدے
اور ڈھاک کی لکڑی کی آنچ کرنا شروع کرے جب کہ تمام پانی جل جاوے اور بالکل خشک ہو تو
دیکھے خدا کے فضل سے وہ ڈلی مانند کھیل کے ہوگی اسکو باحتیاط تمام رکھے جاڑے کے موسم
میں اگر نامرد بھی ایک رتی پان میں رکھکر کھائے گا تو اللہ تعالیٰ فائدہ دیگا

در بیان صید کردن چوپایہ و پرند و شیر وغیرہ

جو کوئی چاہے کہ میں کسی جانور کا شکار
کروں تو یہ ترکیب کرے نسخہ بلرہ انگوزہ ان دونوں کو پانی میں پیسکر خوب تحلیل کرے

جب کہ خشکی پر آوے تو تھوڑا شہد ملا کر گیہوں اسمیں تر کرکے رکھے بعد آٹھ پہر کے خشک کرکے
رکھ چھوڑے جسوقت جی چاہے اسوقت تھوڑے گیہوں کہیں ڈالدے وہ دانہ جو جانور کھائیگا
وہ بیہوش ہو کر کھڑا رہیگا یا گر پڑے گا پھر جو چاہے سو کرے اختیار ہے اور جو ہوش میں لایا چاہے
تو تھوڑا گھی گاے کا کھلاوے تو پھر ہوش میں آجاویگا اور جو شیر کا شکار کیا چاہے تو یوں کرے
یا کسی اور درندہ جانور کا نسخہ سم الفار اور مردار سنگ برابر وزن کرکے پیسکر گوشت کے اوپر
لگائے اور اسکے مسکن گاہ میں ڈال آوے جب کہ وہ آویگا تو کھا کر بیہوش ہو کر گر پڑیگا اور آٹھ
دن تک ایک صورت پر رہیگا پھر جو چاہے سو کرے **نوع دیگر** اور جو پرند جانور کا شکار کیا چاہے
تو اس طرح سے کرے نسخہ مردار سنگ باریک کرکے آٹے میں ملا کر گولیاں بنا کر رکھے اور پرند
جانور کی جگہ پر ڈالدے صحرائی یا خانگی ہوں جب کہ وہ کھائیں گے بیہوش ہو جاوینگے
اور جو ہوش میں لایا چاہے تو گرم پانی پلادے تو وہ جانور ہوش میں آجاوینگے **عورت
کے حمل کے بیان میں** اگر کسی کو منظور ہو کہ عورت کے حمل رہے تو یہ دوا ہے نسخہ موصلی
سیاہ موصلی سفید تخم اونٹنگن پوست بیخ سنبل خشک گوکھرو ایک ایک تولہ لیکر باریک کرکے
چھان کر رکھے جب کہ وہ عورت حیض سے فارغ ہو اور نہائے تو اس روز سے ہر روز چھ ماشہ
کھایا کرے اور وہ مرد بھی ہر روز چھ ماشہ کھائے پانچ روز کے بعد ہمصحبت دونوں صاحب
ہوئیں اسی طور سے تین روز تک متواتر ہم آغوش ہوں اور دوسرا نسخہ یہ ہے نسخہ ناگ کیسر
چھال گولر جز بوا دو دو تولہ پہلے چھال گولر کو سایے میں خشک کرے پھر ان تینوں اجزا کو باریک
کرکے رکھے جب کہ وہ عورت حیض سے پاک ہو تو غسل کرکے ہر روز ایک کفدست کھائے بعد
تین روز کے اپنے شوہر کے پاس سووے تین روز تک متواتر حق تعالی چاہے تو حمل رہیگا
اور ایک دوا یہ ہے نسخہ دودھی جنگلی لا کر سایے میں خشک کرکے پیسکر چھان کر ایک تولہ ہر روز گاے
کے دودھ سے کھائے مگر پہلے حیض سے فراغت کرلے اور تین روز کے بعد اپنے شوہر سے
صحبت کرے خداوند قادر مطلق اپنا فضل کریگا **نوع دیگر بیان اسقاط حمل کا** اول تو جو
خدا چاہتا ہے وہی ہوتا ہے مگر دنیا بہت بری جگہ ہے پیٹ کے واسطے آدمی کیا نہیں کرتا ہے
اور حمل ساقط کرنیکی یہ دوا ہے نسخہ سرکہ تند آدھ سیر نمک لاہوری ایک تولہ دونوں کو جوش کر

جبکہ آدھ پاؤ جل جائے تو پلائے اسی طرح تین روز تک کرے حمل دفع ہو جائیگا اور دوسری دوا یہ ہے نسخہ تخم زردک قند سیاہ پاؤ بھران دونوں کو پانی میں جوش کرکے پلائے حمل ساقط ہوگا نسخہ دیگر سیاہ دانہ پانچ تولہ قند سیاہ پانچ تولہ ان دونوں کو پانی میں جوش کرے اور پلائے نسخہ تھوڑا سا کھیرا کہ ایک درخت صحرائی ہوتا ہے اسکو پانی میں جوش کرکے پلائے تین روز میں حمل دفع ہو جائیگا بیان بند کشاد جو کسی کو بند کشاد ہو تو یہ دوا کرے نسخہ چھال کھرنی چھال گوندی چھال لسوڑہ شاخ انبہ نو ادھ آدھ سیر پہلے سایہ میں خشک کرکے اسکا سفوف کرے بعدہ آدھ سیر کچی شکر ملا کر دونوں وقت ایک ایک تولہ گائے کے دودھ سے کھائے بند کشاد دفع ہو جاویگا بیان انزال منی کا اگر کسی کی منی پتلی ہو تو یہ دوا کرے نسخہ ست گلو عاقر قرحا قلمی بارہ تولہ دونوں کو باریک کرکے شکر خام موافق اسکے ملا کر ایک تولہ دودھ کے ساتھ کھائے نسخہ ساٹھی کے چاول دو تولہ پانی میں پیسکر دو تولہ گھی گرم کرکے اور اسمیں شکر دو تولہ ملا کر پکائے ہر روز اسی طور سے حریرہ بنا کر پیا کرے اور خدا چاہے تو ایک ہفتے میں فائدہ حاصل ہوگا نوع دیگر اگر کوئی عورت چاہے کہ اندام نہانی تنگ ہو جائے تو یہ دوا کرے نسخہ کوپل درخت پلاس خشک کرکے کوٹ کر کچی شکر ملا کر ہر روز کھائے نسخہ بیخ بھنگرہ بازوے سبز دونوں کو برابر لیکر گائے کے گھی میں ملا کر ایک تولہ ہر روز کھائے انشاء اللہ فائدہ ہوگا نسخہ کنجد سیاہ پاؤ بھر گوکھرو آدھ پاؤ ان دونوں کو پیسکر اور اس میں شہد دو حصہ ملا کر رکھے اور ہر روز ایک تولہ سات روز تک کھائے ان دوائیوں سے عورت کی فرج تنگ ہو جاتی ہے نوع دیگر یہ دوا اندام نہانی کے لگانے کی ہے بیر بہوٹی خشک کرکے گائے کے گھی میں پیسکر فرج گاہ کے اندر لگائے اور دو گھڑی کے بعد اپنے شوہر کے پاس جائے نسخہ دیگر اگر گنجانی کو سایہ میں خشک کرے اور پیسکر لگائے اور دو گھڑی کے بعد اپنے شوہر کے پاس جائے اور دیکھے کہ کیا لطف ہوتا ہے ان دوائیوں سے وہ عورت بارہ برس والی کے مقابلہ میں ہو جائیگی نوع دیگر بستن و کشادن عورت اگر کوئی مرد چاہے کہ عورت کسی غیر مرد کے پاس نہ جاوے تو وہ مرد یہ دوا کرے نسخہ بیخ لگرونده دانہ شافغام یعنی کنگھی ان دونوں کو برابر لیکر پانی میں پیسکر اوپر قضیب کے لگا کر جماع کرے وہ عورت کسی دوسرے مرد سے فعل بد نہ کریگی اور اس امر سے اس عورت کو کھولنا چاہے تو یہ دوا کرے بیخ گرونده ایک تولہ کو ٹکر کھلاوے وہ عورت پھر دوسرے مرد کے کام کی ہوگی نوع دیگر بستن زن اور ایک نسخہ یہ ہے نسخہ بیر بہوٹی خراطین ان دونوں کو پانی میں پیسکر اوپر قضیب کے لگائے پھر

جس عورت سے جی چاہے جماع کرے پھر اس عورت پر دوسرا مرد ارادہ کریگا تو کچھ نہ ہوگا اور
جبکہ آپ اس سے دست بردار ہو تو دوا کرے وہ یہ ہے نسخہ دہی کا پانی ترش لیکر وہ عورت اپنے جسم
کو دھوئے پھر ہر ایک مرد کے کام کی ہوگی اور ایک دوا یہ ہے تھوڑا ابھڑ کا چھتا اور تھوڑی بیر بہوٹی پانی
میں پیکر اوپر جسم کے لگائے اور جماع کرے اور جو چھوڑے تو دہی کا پانی لیکر دھوئے **فوائد دیگر** اور ایک
نسخہ عورت کے خون بند کرنے کا یہ ہے کہ جسکو خون معمول سے زیادہ آتا ہو وہ یہ کرے اسبغول چھ ماشہ
کھائے اوپر اسکے دو تولہ مصری کا شربت پئے خون بند ہوگا اور موافق اپنے معمول کے آویگا **فوائد دیگر**
علاج قوت باہ اور جو کسی کو باہ میں بسبب ضعف دماغ کے فرق ہو تو وہ یہ کرے **نسخہ** پہلے ایک سو
انڈا مرغ کا جوش کرے بعدہ پوست دور کرے زردی سفیدی ریزہ ریزہ کرکے ایک جا رکھے
اور اسمیں یہ اجزا ملائے قرنفل فلفل دراز جوز دس دس درم زعفران پانچ درم زیرہ سفید دو درم دانہ
الائچی خرد پانچ درم سبکو باریک کرکے اور اس میں ملا کر رکھے اور تھوڑا میدہ گندم لیکر گوندھے اور اسکا
سموسہ بنا کر وہ زردی و سفیدی مع اجزا اسمیں بھر کر مسکہ گاؤ میں تلے اور کھوری یا ایک سموسہ
ہر روز جاڑوں میں کھایا کرے **فوائد دیگر** گاجریں دس سیر لیکر ان کو پاک کرے یعنی پوست و استخوان دور
کرے اور فقط مغز لیکر پانچ سیر دودھ میں جوش کرے جبکہ وہ دودھ کم ہو تو گائے کا گھی موافق اسکے
ڈالے اور اسقدر بریاں کرے کہ وہ سرخ ہو جائے بعدہ شکر سفید یا قند سپید دو سیر ملائے جب کہ بطور
حلوے کے ہو تو یہ دوا ملائے دارچینی قلمی قرنفل تخم زردک چھ چھ ماشہ زعفران تین درم سبکو ملا کر
باریک کرکے رکھے وقت صبح کے پانچ تولہ کھائے **فوائد دیگر** اور جو کسی کو معجونات سے شوق ہو تو یہ ہے
اور اسمیں فائدے بہت ہیں قوت باہ کے سوا اول تو یہ کہ فالج اور قولنج و درد چشم و درد دندان و بواسیر
خونی اور بادی دور ہو **نسخہ** جوز قرنفل چھوٹی الائچی تیزپات آملہ خشک بالچھڑ ان سب کو برابر لے کر
باریک کرکے اسکے وزن سے دو چند شہد کا قوام کرکے ان اجزا کا سفوف ملائے اور سرد کرکے
رکھے وقت صبح کے چھ ماشہ کھایا کرے جسم کے سب عارضے دفع ہو جائینگے **فوائد دیگر** تخم اونگن تخم کوانچ تخم
الائچی سفید قرنفل جوز جاوتری زعفران فلفل گرد پیپلا مور زنجبیل دو دو تولہ کافور چھ ماشہ باریک
کرکے روغن زرد سے اسکو چرب کرے اور دو سیر دودھ کو جوش کرے جبکہ وہ گاڑھا ہو تو وہ دوا
ڈالدے اور شکر برابر لیکر ملائے جبکہ بطور حلوے کے ہو تو سرد کرکے رکھے ہر صبح کو دو تولہ کھایا کرے **نسخہ** کلیجن

سونٹھ دارچینی دو دو درم رومی مصطگی قرنفل سعد عود خالص ایک ایک درم ان سب کو باریک کرکے
اس دوا سے تین حصہ شہد لیکر قوام کرکے اس سفوف کو ملائے اور سرد کرکے رکھے اور ایک تولہ ہرروز
کھایا کرے **نوع دیگر** مشکنافہ نیم ٹانک زعفران قرنفل جوزگجراتی عاقرقرحا جاوتری الائچی سفید دارچینی
رومی مصطگی موصلی سیاہ چوب چینی کباب چینی اجوائن دیسی بیخ بنفشہ تج تل مدن مست بالنگنی
گوکھرو گرچ بالائے نیب اسپند فلفل دراز پیپلا مور سمندر پھل تخم زردک اندر جو موچرس سونٹھ
ایک ایک ٹانک ان سب کو باریک کرکے موافق اسکے قند سیاہ کہنہ تین برس کا ملاکر گولیاں مقدار اخروٹ
کے بنا کر رکھے اور رات کو کھانا کھانے کے بعد ایک گولی کھایا کرے اور اسکے اوپر پاؤ بھر دودھ گائے
کا پیے اور دیکھے کہ عورتوں سے سیری ہوتی ہو **نسخہ دیگر** سرداری فلفل دراز ان دونوں کو برابر
لیکر باریک کرکے شکر سفید برابر ملاکر ایک تولہ دودھ سے کھائے اور دیکھے شہوت و امساک کسقدر
ہوتا ہو خدا نے ہر چیز کو طاقت بہت سی دی ہو **دربیان امساک** اگر کسی کو منظور ہو کہ امساک
خوب ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ** شنجرف کافور قرنفل افیون تخم اٹنگن ان کو ایک ایک ماشہ لیکر باریک کرکے
کاغذی لیموں کے عرق میں گولیاں برابر مونگ کے بنا کر رکھے وقت حاجت کے ایک گولی کھائے اسکے
اوپر پاؤ بھر دودھ پیے **نسخہ دیگر** تنباکو خشک قرنفل دونوں کو برابر لیکر شہد میں گولیاں برابر ماش
کے بنا رکھے اور وقت حاجت کے ایک گولی کھائے **نسخہ دیگر** پوست خشخاش ایک تولہ اسکو ٹکر
پانی میں بھگووے جبکہ خوب بھیگ جائے تو آب لال لیکر تھوڑا آٹا اسمیں گیہوں کا گوندھے اور ایک
گولا بنا کر چولھے میں داب دے جبکہ وہ سرخ ہو تو کوٹ ڈالے اور تھوڑا گھی اور شکر ملاکر ملیدہ بنا کر رکھے جبکہ
پہر دن باقی رہے تو اسکو کھائے اور رات کو کسی عورت سے جماع کرے اور دیکھے کہ کیسی عورتوں سے
خوشی حاصل ہوتی ہو **نوع دیگر** اور کسی نے حلق لگایا ہو تو اسکے سبب سے جسم میں کمی و بیشی ہو جاتی ہو اور
کسی کے جسم میں خم ہو جاتا ہو تو اسکے واسطے ان دوائیوں کا تیل نکال کے لگائے اور وہ دوائیاں
یہ ہیں **نسخہ** جونک ایک عدد چڑے کے سر چار عدد کیکڑہ دو عدد چربی شیر نر پوست کنیر سفید گھنگچی سفید
تخم دھتورہ سیاہ چربی خوک ہرتال طبقی رنگ ماہی بیربہوٹی چربی سانڈے کے سرکی ایک ایک تولہ
روغن کنجد سیاہ چھ تولہ ان سب کو ملاکر رکھے جبکہ خشک ہو تو آتشی شیشے میں رکھے اور گل حکمت کرکے مانند
چوئے کے تیل نکالے اور لگائے اور کچھ فائدہ ہو تو ایک چلے بھر لگائے **نسخہ دیگر** بیربہوٹی خراطین خشک

کلیجن ہرتال گھنگچی سپید بیج کنیر سفید مالکنگنی چربی خوک زہر کچلہ تخم اٹنگن ایک ایک تولہ چمگادڑ کا سر ایک عدد
ان سب کو باریک کرکے شراب دو آتشہ میں رکھے جبکہ وہ شراب خشک ہو تو اسی ترکیب سے تیل نکالے جو
اوپر بیان کیا ہی **نوع دیگر** اگر کوئی شخص چاہے کہ ہتیاروں میں زنگ نہ لگے تو وہ یہ دوا کرے نسخہ یہ مرغ
کا ایک لیکر رینڈی کے تیل میں ملاکر دس روز تک پانی برستے میں رکھے زنگ نہ لگے گا **فصل دوم در بیان**
انسان و حیوانات چرندہ و پرندہ و چوپایہ و درندہ و گزندہ اگر کوئی جاننا چاہے کہ یہ عورت
حاملہ ہی یا نہیں ہی اسکی تدبیر یہ ہی دودھ عورت کا دو درم تھوڑے سرکے میں ملاکے پلاوے اگر اسکے پیٹ
میں درد ہو تو حاملہ ہی اور جو درد نہ ہو تو حاملہ نہیں ہی اگر کوئی یہ دریافت کیا چاہے کہ اس عورت کے پیٹ
میں بیٹا ہی یا بیٹی تو اُسکے واسطے یہ تدبیر کرے دودھ حاملہ کا تھوڑے پانی میں ملاکر رکھے اور دیکھے کہ رنگ
اسکا سُرخ ہی یا زرد ہی اگر سُرخ ہو تو بیٹا ہی اور جو زرد ہو تو بیٹی ہی **نوع دیگر** اگر کسی کو درد قولنج یا نقرس ہو تو وہ
یہ کرے عورت کے ابتدائے بلوغت کا یعنی پہلے دن کا حیض ہو وہ کپڑا رکھ چھوڑے اور وہ درد کسی کے ہو تو وہ
کپڑا کمر میں باندھ دے اُسی وقت وہ درد دفع ہو جاویگا **نوع دیگر** اور جو کسی کے لڑکے کا دانت پہلے دن ٹوٹے
وہ رکھ چھوڑے کسواسطے کہ وہ دانت پہلے دن کا اگر بانجھ یعنی بے اولاد والی اپنی کمر میں باندھے تو اس کے بھی
لڑکا ہوگا اور جو مرد اپنے پاس رکھے تو وہ خلق میں عزیز رہے گا **نوع دیگر** اگر کسی کے گھر میں لڑکا پیدا ہو
تو اسکی آنول نال یعنی ناف رکھ چھوڑے کسواسطے کہ قولنج کے عارضے والے کے باندھے تو اس سے بھی وہ
درد اچھا ہو جاویگا اور جو کسی کے لڑکا پیدا ہوا ہو اور وہ پیشاب کرے تو اس پیشاب کو کوئی شخص اپنی
آنکھوں میں لگائے تو تمام عمر روشنی اسکی آنکھ میں کم نہوگی اور کوئی عارضہ آنکھ میں نہوگا اور کسی کے ساتھ کوئی
شخص دشمن ہو اور وہ چاہے کہ میرا دوست بنے تو یوں کرے کہ دو ناخن سیدھے ہاتھ کے اور دو ناخن اُلٹے ہاتھ
کے اور دو ناخن سیدھے پانوں کے اور ایک ناخن الٹے پانوں کا یہ سات ناخن لیکر جلائے پھر اسکو پیسکر شربت
یا دودھ میں ملاکر پلائے تو پھر وہ شخص ایسا دوست ہو جائے گا کہ کوئی نہ ہوگا یا کسی اور کو دیا چاہے تو اس سے
وہ ناخن مانگے اور اسکو جلاکر وہی ترکیب بتائے کہ بعد پلانے کے وہ بھی اسکا دوست ہو جائیگا اور جو
کسی کے دانت میں درد ہو تو وہی راکھ اس درد کے دانت میں بھر دے تو اسکے اس دانت کا درد جاتا رہیگا
نوع دیگر اگر کسی کے گھر میں لڑکا پیدا ہو تو اسکے جنم گو کو رکھ چھوڑے کیونکہ کسی کے آنکھ کے بال گر پڑیں
تو اسمیں لگائے تو بال جلد نکل آویں گے اور پھر کبھی یہ عارضہ نہوگا **دیگر بیان چوپایاں حلال** اگر کوئی

شخص گوشت گھوڑے کا بھونکر کھاوے تو معدہ اسکا زبردست ہوگا اور جو زبان گھوڑے کی کھائے
تو وہ شخص خیرہ زبان ہو اور جو مغز سر گھوڑے کا روغن یاسمین مین ملا کر کسی جگہ لگائے تو اس جگہ بال نکل آوین
اگر کوئی شخص دودھ گھوڑی کا تازہ تازہ کھاوے تو منی اسکی گاڑھی ہو جاوے اور رقت بہت کم ہوگی اور اگر کوئی
عورت اپنی شرم گاہ مین رکھے تو وہ باکرہ ہو جاویگی اور چربی گھوڑے کی دنبل کے اوپر باندھے تو وہ دنبل تحلیل ہو جاویگا
اور جو کسی عورت کے لڑکا ہونے مین بہت عرصہ ہوا ہو تو گھوڑے کا سُم نیچے پلنگ کے جلاوے تو اُسی وقت لڑکا ہوگا
پھر کچھ دیر نہ ہوگی اور اگر کوئی گھوڑے کی لید کا عرق کان مین ڈالے تو گرانی کان کی دور ہوگی اگر کسیکے زخم سے خون جاری ہو اور بند
نہوتا ہو تو گھوڑے کی لید آدمی کے پیشاب مین ملا کر باندھے تو خون بند ہو جائیگا اگر کوئی عورت دودھ گھوڑی کا کھاوے
تو باکرہ ہو جاویگی **نوع دیگر** اگر کوئی شخص اونٹ کے سیدھے ہاتھ کا ناخن اپنے گھر مین جلاوے تو اس گھر کے سب چوہے
دُور ہو جاوینگے اور جو کسی عورت حاملہ کو دل اونٹ کا پکا کر کھلاوے تو اس کا حمل گر پڑے گا اور پھر دوسری
بار حمل نرہے گا اور جو مغز سر اونٹ کا شہد مین ملا کر کھلاوے تو درد پہلو کا دفع ہو جاوے گا اگر اونٹ کے بال
جلائے اور زخم مین بھرے تو وہ زخم اچھا ہو جاویگا اور جو پتہ اونٹ کا شہد مین ملا کر کھلاوے تو درد آنکھ کا جاتا
رہیگا اور جو بال اونٹ کے جلا کر اور تازہ تیل مین ملا کر آنکھ مین لگاوے تو درد چشم دفع ہو جاویگا اور اگر کسیکی ناک مین
سے خون جاری ہو تو بال اونٹ کے جلا کر ناک مین سونگھے اسی وقت خون بند ہو جاویگا اور جو اونٹ کے پتے کا عرق
کان مین ڈالے تو گرانی کان کی دفع ہو جاویگی اور جو پیشاب اونٹ کا اوپر ورم کے لگاوے تو وہ ورم دُور ہو جاویگا
اور جو مغز سر اونٹ کا یعنے بھیجا اونٹ کا اوپر ورم کے لگائے تو درد گلے کا دور ہو جاویگا اور جو کوہان اونٹ کا پکا کر
کھاوے تو بدن کی تمام بیماریان دور ہو نگی اور جو بھیجا اونٹ کا اوپر آنکھ کے باندھے تو درد آنکھ کا دور ہو جاویگا
اور جو دونون آنکھین اونٹ کی اوپر بازو کے باندھے تو ہرگز منزل نہ ہوگا جب کھولیگا تو منزل ہوگا **نوع دیگر**
اور جو عورت حیض سے پاک نہوتی ہو تو گائے کا پتہ چنبیلی کے تیل مین کھاوے تو یہ عارضہ دور ہوگا اور درد دقیقہ بھی
دور ہو جاویگا اور جو گائے کا پتہ اوپر بھڑ کے چھتے کے ڈالے تو وہ بھڑین دور ہو جاوینگی اور گائے کے گوبر کو
زیتون کے تیل مین ملا کر اوپر درد نقرس کے لگائے تو وہ درد جاتا رہے گا اور جو کوئی عورت حیض سے پاک نہتی ہو
تو وہ عورت گائے کا گوبر باندھے تو خون حیض بند ہو جاویگا اور جو گائے کا گوبر کسی درخت کی جڑ مین ڈالے تو وہ درخت
بہت پھولے پھلے گا اگر گائے کی کلیجی اوپر ذکر کے ملے تو ذکر بہت قوی ہوگا اور جو کسی کے تیر اندر گوشت کے رہجائے اور نکلتا ہو
تو گائے کا گوبر اور گھی گائے کا دونون ملا کر اور گرم کر کے باندھے تو وہ پیکان نکل آویگا اگر کسی کو سانپ کاٹے تو گائے کا گوبر اس جگہ

باندھے خدا چاہے تو اچھا ہو جاویگا اگر کسیکے فوطون مین درد ہو تو گائے کے پتّے کا عرق لگائے وہ درد اسی وقت جاتا رہیگا
اور جو کسی عورت کو حیض نہ آتا ہو تو گائے کے پتّے کا عرق اور روغن بنفشہ ایک ایک تولہ کافور ایک ماشہ ان کو ملا کر کان مین ڈالے
ایک ہفتہ کے عرصہ مین مطلب بر آویگا اگر کوئی عورت گائے کا پتہ خشک کرے اور اپنے جسم مین رکھے ایک ہفتہ
مین مثل باکرہ کے ہو جاویگی اور جو بال گائے کے کان کا کسیکو پان مین رکھکر کھلاوے تو وہ شخص ہلاک ہو جاویگا اگر
گائے کے بچے کا پتہ پانی مین ملا کر اپنے گھر مین جا بجا ڈالدے تو تمام گھر کے جانور نیش زن دفع ہو جاوینگے **نوع دیگر**
اگر کوئی شخص دنبہ کی مینگنیان میٹھے تیل مین جوش کرے اور صاف کرکے وہ روغن قولنج کے عارضے والے کو دے اور وہ تمام تن
مین مالش کرے اور قدرے کھاوے تو بھی وہ عارضہ بالکل دفع ہو جاویگا اور جسکی آواز نکلنی موقوف ہوگئی ہو تو دودھ
گوسفند یعنے دنبہ کا اور تھوڑا گھی دنبے کا ملا کر گرم کرکے غرغرہ کرے آواز اسکی کھل جاویگی **نوع دیگر** اور جو کسی کو درد
ذکر ہو تو بکری کا پتہ کھاوے تو درد ذکر دفع ہو جاویگا اور اگر کوئی شخص بکری کا پتہ لیکر اسکا عرق لیوے اور اسمین
شہد ملا کر اپنی آنکھ مین لگائے تو روشنی دوچند ہوگی اور کسیکے بچے کا پیٹ درد کرتا ہو اور دست نہ آتا ہو عرق بکری
کے پتّے کا اسکی مقعد مین لگائے تو اسی وقت دست آویگا اور درد کو بھی آرام ہو جائیگا بلکہ وہ درد کہ جسکو پسلی کا کہتے
ہین اور جو کسی نے کسی کو زہر دیا ہو یا آپ کھایا ہو تو بکری کے بچے کا خون بکری کے دودھ مین ملا کر پلائے اسی وقت
اچھا ہو جاویگا اور جو کسیکو کوئی چیز لگے اور اسکے سبب سے زخم ہوگیا ہو تو بکری کے سر کا مغز اور شہد ملا کر مثل مرہم کے
بنا کر لگائے تو وہ زخم اچھا ہو جاویگا اگر کوئی شخص اپنے گھر مین سال بھر کا غلہ لاکر رکھے تو پہاڑ کی بکری کا سینگ
لیکر اسمین ڈالدے تو ہرگز کیڑا نہ پڑیگا اور جو کسیکے مزاج مین خوش طبعی ہو تو وہ یہ کرے کہ پہاڑ کی بکری کا سینگ
لیکر کسی دوست یا آشنا کے سرہانے رکھدے پھر جو کچھ اسکے دل مین ہوگا وہ سب کہدیگا اور جو کسی نے زہر کھایا ہو
یا اور کسی نے زہر دیا ہو تو خون بکری کے بچے کا گائے کے گھی مین ملا کر پلائے اور وہ پی جاوے تو خدا کے فضل سے اچھا
ہو جاویگا اور وہ زہر کچھ اثر نکریگا **نوع دیگر** اور جو خرگوش کے پتّے کا عرق چنبیلی کے تیل مین ملا کر اوپر قضیب کے
لگاوے اور کسی عورت سے جماع کرے تو اس عورت پر دوسرے مرد سے کچھ نہ ہوسکیگا اور جو خرگوش کے پتّے کا عرق
اپنی آنکھ مین لگاوے تو روشنی بہت ہوگی اور جو کسی کو سانپ کاٹے تو خرگوش کے دو ٹکڑے کرکے اس جگہ باندھے خدا
فضل کریگا اور اگر کسی کے تیر لگا ہو تو خرگوش کے دو ٹکڑے کرکے باندھے اسی وقت پیکان باہر نکل آویگا اگر کسی عورت
کو حیض موافق معمول کے آتا ہو اور لڑکا نہ ہوتا ہو تو مینگنیان خرگوش کی لیکر ایک پوٹلی ہر روز بنا کر اپنے جسم مین رکھا کرے
تین ہفتے مین خدا فضل کریگا اور لڑکے کی امید ہوگی اگر کوئی شخص سودائی ہو تو اسکو خرگوش کا دل کھلاوے تو اچھا ہو جاویگا

اور جو آنکھیں خرگوش کی اپنے پاس رکھے اور درمیان دشمنون کے جاوے تو سلامت وہان سے آویگا اور اگر گوشت خرگوش اپنے پانون پر باندھے تو عارضہ فیل پا کا دفع ہوجاویگا اور پیر دنکی بزرگی معلوم نہوگی اور جو خرگوش کے پتّے کا عرق اوپر آلت کے لگا کر کسی عورت سے صحبت کرے تو وہ عورت اسکی عاشق ہوجائیگی **نوع دیگر** اگر شاخ گوزن یعنے بارہ سنگھا کو لیکر اپنے گھر مین آگ پر رکھے اور جلاوے جہانتک اسکا دھوان پہونچیگا وہانتک کوئی نیش زن جانور نہ آویگا اور اگر گوشت بارہ سنگھے کا کسی دیوانے کو کھلاوے تو اسکو ہوش آویگا اور وہ جنون جاتا رہیگا اگر بارہ سنگھے کو جلاوے اور پیکر دانتون مین ملے تو درد دانتون کا دفع ہوجاویگا اور اگر شاخ بارہ سنگھا لیکر گھسے اور پیے مگر موسم جاڑے کا ہوئے اُسکے پینے سے تمام بدن کے عارضے دفع ہوجاوینگے **نوع دیگر** اگر مینگنیان ہرن کی گوسفند کے گھی مین جوش کرے اور ملے تو خشکی ہاتھ پانون کی جاتی رہے گی اگر کسی کو ہرن کے سر کا مغز کھلاوے تو اسکی تپ دق دُور ہوجاویگی **بیان جانور چوپایان حرام** اگر شیر کی چربی اپنے بدن پر ملے تو اسکو جاڑے مین سردی معلوم نہوگی اور اگر شیر کا پتہ اپنے پاس خشک کرکے رکھے تو درمیان خلق کے بیخوف خطر رہیگا اور اگر شیر کا گوشت کھائے تو طاقت حد سے زیادہ ہوگی اور کوئی عارضہ اسکے پاس نہ آویگا اور جو کوئی شخص شیر کا دل عورت کو کھلاوے تو اسکے حمل نہ رہیگا اگر کسی شخص کو شیر کی کھال میسر آوے اور وہ شخص ہمیشہ اُسپر بیٹھا کرے تو اسکو بواسیر نہوگی خونی اور بادی اور اگر کوئی شخص شیر کے گوشت مین نمک اور دھنیا خشک لگا رکھے اور اسکو کوٹکر اور گائے کے دودھ مین ملا کر اُسکو کھلاوے جسکو بہت عرصے سے بواسیر کا زور ہو وہ عارضہ دفع ہوجاویگا اور اگر کسی شخص کے کسی جگہ درد ہو یا زخم ہوگیا ہو تو شیر کی چربی ملے یا باندھے تو وہ درد یا زخم اچھا ہوجائیگا اور اگر شیر کی چربی کالے تل کے تیل مین ملا کر اوپر موضع ذکر کے مالش کرکے مجامعت کرے تو یقین ہے کہ تمام رات مین چار عورتون کو فرصت نہو اور جو اوپر دنبل کے شیر کی چربی کو باندھے تو اُس کو بھی اچھا کرے اگر شیر کے دانت کو چاندی مین منڈھ کر گلے مین ڈالدے تو وہ لڑکا کبھی نہ ڈریگا **نوع دیگر** اور جو کسی شخص کے بیل ہو یا گائے ہو اور اسکے زخم ہوگیا ہو تو اسکے زخم پر ہڈی کتے کی گھسکر لگاوے اور گلے مین باندھے تو وہ زخم اچھا ہوجائیگا اگر کتے کی زبان کو اوپر قضیب کے ملے اور کسی عورت سے مجامعت کرے تو لطف زیادہ حاصل ہوگا اور وہ عورت چند روز مین اسی عرصہ مین باردار ہوگی اور اگر کسی گھوڑے کے زخم ہوگیا ہو تو ہڈی کتے کی اسکے گلے مین ڈالدے تو وہ زخم اچھا ہوجائیگا اگر کوئی شخص سوتے مین باتین کرتا ہو تو آگے کے دانت کتے کے اسکے گلے مین باندھے تو بدخواب نہ ہوگا اور جو کسی کو کتا کاٹے تو کسی کتے کے بال کاٹ کر جلاوے اور وہ راکھ لیکر اسی زخم مین بھر دے تو وہ زخم اچھا ہوجاویگا اور اُس کا زہر کچھ اثر نہ کرے گا اور اگر کسی کے

گھوڑے کو گرگری ہو اور لید نہ کرتا ہو تو کتے کا گو پانی مین گھولکر گھوڑے کی گردن مین مالش کرے تو وہ گھوڑا اسیوقت لید کریگا **نوعدیگر** اگر کسیکو لومڑی کا پتہ ہاتھ آوے تو وہ شخص اس پتے کو کھاوے تو تمام بدن کے عارضے یا تپ دق یا خفقان دفع ہوجاویگا اور اگر گوشت لومڑی کا خشک کر کے اپنے پاس رکھے اور کہین جاوے تو کوئی کتا اسکو نہ بھونکے گا استغفراللہ **نوعدیگر** اگر کسی کو سانپ کاٹے تو کلیجہ خوک کا اس شخص کو کھلاوے یقین تو بے خدا سے کہ وہ اسیوقت اچھا ہوجاویگا اگر کسیکو صرع کی بیماری ہو تو یہ کرے کہ خوک کا پیشاب اسکو دے اگر پیشاب ملے تو خوک جس جگہ پیشاب کرے وہان کی مٹی اٹھا لاوے اور اسکو دے کہ وہ کھاجاوے تو وہ شخص اسیوقت اچھا ہوگا اگر کوئی شخص خوک کی چربی لاکر اپنے گھر مین رکھے تو اس گھر مین لڑائی ہوگی بلکہ عداوت ہوجائیگی اگر کسیکے بدن مین بادی تپ فسد سے ہو تو وہی مٹی جو اوپر بیان کی ہے اس تپ کے عارضے والے کو دے اور وہ کھاجاوے تو دفع ہوجاویگا اگر کوئی شخص کسیکے بدن مین خوک کا دودھ لگائے تو وہ شخص اپنی جورو کو طلاق دیدیگا اور جو بال خوک کے جلاوے تو وہ خاک کسیکے زخم مین بھردے تو وہ زخم اچھا ہوجاویگا اگر کوئی شخص سوتا ہو اور کوئی شخص اسکی چھاتی پر زبان خوک کی رکھدے تو وہ شخص سوتے مین سب باتین دل کی کہدیگا اور جو سوتے مین آدمی کے سرہانے خوک کے بال رکھدے تو وہ شخص جاگ اٹھے گا اور جو ہڈی خوک کی جلا کر کسیکے زخم مین بھردے تو وہ زخم اچھا ہوجاویگا اور جو کسیکے باغ مین کوئی درخت پھولتا پھلتا نہو تو خوک کا گو اس درخت کی جڑ مین بھردے تو وہ خوب پھولے پھلیگا اور وہ پھل بہت شیرین ہوگا اور جو کسی کو پیشاب بار بار آتا ہو تو خوک کا سم لاکر جلاوے اور اسکو دے تو اسکا سلس البول دفع ہوجاویگا

بیان کفتار یعنی چرغ کا اگر کوئی شخص چمڑا کفتار کا اپنے پاس رکھے تو وہ شخص درمیان خلق کے عزیز ہوگا اگر کسی کے لڑکا نہ ہوتا ہو یا ہوتا ہو اور مرجاتا ہو تو دانت چرغ کا اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالی اس لڑکے کو امان مین رکھے گا اور جو یہ دانت کسی شخص کے پاس ہووے اور وہ کہین جاوے تو اسکو کتا نہ بھونکے اور نہ کاٹے گا اگر بر تقدیر کسی کتے نے کاٹا بھی تو وہ زہر اثر نہ کریگا بلکہ آواز بھی نہ دیگا اور بہت نفعے ہین اس مین اگر کسی امیر یا کسی اور کے گھر مین گائے اور بیل یا گھوڑے بہت ہون اور ان مین سے کوئی جانور بیمار رہتا ہو تو وہ یہ کرے کہ ایک سر چرغ کا لاکر اسی اصطبل یا گاؤخانہ مین اس سرزمین مین گاڑ رکھے تو کوئی جانور بیمار نہ ہوگا اور جو کسی کی جورو بدکار ہے تو اسکا خاوند یا اور کوئی شخص ایک پیسہ برابر کھال چرغ کی اس عورت کو کھلاوے تو وہ بدکاری ہرگز نکریگی اور جو ہاتھ کفتار کا کوئی اپنے پاس رکھے اور کسی وزیر سے کہے یا کسی امیر کے پاس جاکے درخواست کرے تو وہ اسیوقت

سرداری دیدیگا اور یہ نہ کہے گا کہ ذرا توقف کرو اور جو کوئی شخص سیدھا ہاتھ چرغ کا لڑکا ہونیکے وقت سرہانے اس
عورت کے پاس رکھدے تو لڑکا ہونے مین دیر نہوگی اگر آنکھین چرغ کی اپنی آنکھو نمین ملے تو روشنی اسکی آنکھونکی رات
اور دن برابر یکسان ہوگی اب **بیان خرس یعنی ریچھ کا** اگر کوئی شخص چربی ریچھ کی گرم کھاوے تو وہ بہت
فربہ ہوگا اگر کسی کی آنکھ مین بال یعنی پلک نہو تو خون ریچھ کا پلک مین لگائے تو بال نکل آوین گے اگر کسیکو یہ منظور ہو کہ میرے
بال سفید ہین سیاہ ہوجاوین تو خون ریچھ کا اور چربی گدھے کی ان دونون کو برابر وزن کرکے خوب کھرل کرے اور لگائے
تو بال سیاہ ہوجاوین گے اور پھر سفید نہ نکلین گے اگر آنکھین ریچھ کی کسی لڑکے کی گردن مین باندھدیوے تو ہرگز نہ
ڈریگا اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ میرے ایک جگہ بال نہ نکلین تو فقط خون ریچھ کا اس جگہ مثل ضماد کے لگائے تو
وہان پر بال نہ نکلین گے **بیان موش یعنی چوہے کا** اگر کسیکو سانپ کاٹے تو چوہے کے دو ٹکڑے کرکے باندھدے
تو اسیوقت اچھا ہوجائیگا اگر کوئی شخص کسی عورت کو فوطے چوہے کے کھلاوے تو اسکے ہرگز حمل نرہیگا اگر کوئی شخص چوہے
کو اوپر گرم توے کے رکھے اسمین سے تیل سا نکلے تو اوپر آلت کے لگائے جسم اسکا فربہ ہوجائیگا اور جماع کرے تو شہوت کثرت
سے ہوگی در **بیان سرطان یعنی کیکڑہ** اور جو سرطان کو گیہون مین ملاکر خشک کرکے اور اسکو پیسکر شہد مین
ملاکر کسیکو کھلاوے تو گرمی اور سردی کچھ نہ معلوم ہوگی اور جو کیکڑے کا مغز نکالکر اور تھوڑے نمک ملاکر منھ مین رکھے اور
جماع کرے تو کئی عورتون سے فرصت نہوگی اگر کسی کا پیشاب بند ہوگیا ہو تو اسکو کیکڑہ کھلاوے تو اسیوقت پیشاب
جاری ہوجاویگا اور اگر تپ بھی ہوگی تو جاتی رہیگی اگر کوئی شخص کیکڑے کو جلاکر اپنے پاس رکھے تو اسپر ہرگز جادو
اثر نہ کریگا اور جو کسیکا رنگ زرد ہوگیا ہو تو کیکڑے کو سرکہ مین پکاکر کھلاوے تو تمام بدن کی زردی دفع ہوجاوے گی
اگر کسیکو کوئی بیماری بہت دنون کی ہو تو سرطان کو کھلاوے تو وہ بیماری دفع ہوگی اگر کسی کو تپ دق ہو تو سرطان
کا پیٹ چاک کرکے آلایش نکالکر اسکو آگ مین بریان کرکے کھلاوے تو وہ تپ دق دور ہوجاویگی بفضلہ تعالی

بیان پرند حلال جانور کا اگر کوئی لک لک جانور کے انڈے دس یا پندرہ لیکر مٹی کے برتن مین
رکھے اور ایک گھڑے مین گھوڑے کی لید بھر کر اس مین اس ہانڈی کو گھوڑے کی لید مین چھپاکر رکھے وہ مثل
تیل کے ہوجاوینگے اس کو جس جگہ چاہے اس جگہ لگاوے تو بال نکل آوینگے مگر بال کی جگہ ہووے ایسا نہو کہ کوئی شخص
ہتیلی مین لگاوے اور کہے کہ یہ نسخہ اچھا نہین ہے اگر کسیکو خضاب لگانا منظور ہو تو یہ ہے دس پندرہ انڈے کلنگ
جانور کے لیکر اسی طرح تیل نکالے جس طرح کا تیل اوپر بیان کیا ہے وہ تیل بال نکل آنے کا ہے اور یہ تیل بال سیاہ
کرنے کا ہے اگر کوئی شخص کبک کا پتہ لیکر خشک کرکے اسکو پیسکر مثل سرمہ کے لگاوے تو آنکھو نمین روشنی زیادہ ہوگی

اور جو کلیجی کبک کی آگ پر بریان کر کے کسی لڑکے کو دے اور وہ کھاجاوے تو اسکو کبھی مرغ کی بیماری نہوگی اور جو سنگدانہ
کبک کا کھلاوے تو اسکو بھی عارضہ صرع کا نہوگا **نوع دیگر** بطخ کی آنکھ ایک برتن مین رکھ کے کسی سوتے آدمی کی چھاتی پر رکھے
تو جو کچھ اس کے دلمین ہوگا وہ سب کہدیگا اگر کسیکا ہاتھ یا پانوءن جل گیا ہو تو بطخ کے پانوءن کی ہڈی پیسکر اسس
جلے ہوئے مقام پر لگائے تو اُسی وقت اسکو تسکین ہوجاوے گی **بیان مرغ کا** اگر کسی کا پیشاب بند
ہو گیا ہو تو مرغ کا کلیجہ پانی مین جوش کر کے پلاوے پیشاب جلد جاری ہووے گا اور جو مرغ کا گوشت خشک
کر کے اسکو پیسکر آنکھون مین لگائے تو پانی آنکھ کا موقوف ہوجاویگا اور جو کسی کو حیض کا خون نکلنا زیادہ
ہو گیا ہو تو زبان مرغ کی گاے کے گھی مین بھونکر کھلاوے تو حیض کی زیادتی سے پاک ہوجاوے اگر کوئی
شخص مرغ کی چربی کو کسی ناسور مین لگاوے تو وہ اچھا ہوجاویگا اگر کوئی شخص کہے کہ میرے اس جگہ
بہت بال ہین تو مرغ کا خون اس جگہ لگاوے بال کم ہوجاوین گے اگر کوئی شخص مرغ کے سر کا مغز لیکر اوپر ذکر کے
لگاوے اور کسی عورت سے جماع کرے تو وہ عورت اسکو بہت بڑا دوست جانیگی اور جو وہی مغز مرغ کے سر کا کسیکے
سر پر باندھے اور مرغ کا خون اس جگہ لگاوے تو دماغی عارضہ دفع ہوجاویگا اگر کوئی شخص ایک مرغ لیکر اسکو کسی جگہ سایے
مین حلال کرے اور سایے مین پاک کرے اور سنگدانہ بھی سایہ مین خشک کرے اسطرح کہ وہ سنگدانہ آسمان کے نیچے نہ آوے
پھر وہ سنگدانہ کسی مجنون کو کھلاوے خدا اسپر فضل کریگا اور جو کوئی شخص پنجہ مرغ کا اپنے پاس رکھے تو قوت باہ حد سے زیادہ
ہوگی اگر کسی شخص کے ہاتھ یا پانوءن مین عارضہ فیلپا کا ہو تو ایک مرغ لیکر اتوار یا منگل کو حلال کرے اسکی آنکھین اُسکے
آماس پر باندھے تو وہ ورم اچھا ہوجاویگا **بیان کبوتر کا** اگر کوئی شخص کبوتر کے بچہ کا خون لیکر اوپر ذکر کے طلا کرے
تو شہوت اُسپر غالب ہوجاویگی اور جو خون کبوتر کے بچے کا کیسکی آنکھ مین لگائے تو اُس شخص کی آنکھ کا درد دور
ہوجائیگا اگر کوئی شخص کبوتر کا دل اپنے پاس رکھے یا بازو پر باندھے تو وہ ہر ایک کی آنکھون مین ذی مرتبہ ہوگا
اور جو گوشت کبوتر کا شکر مین ملا کر کسی صورت سے کسی شخص کو کھلاوے تو وہ اسکا فرمانبردار ہوجاویگا **نوع دیگر**
جانور چارپایہ حرام اگر کوئی شخص ابلق بلاؤ کا قضیب خشک کر کے پیسکر اوپر قضیب اپنے کے لگاوے اور
کھاوے اور کسی عورت سے مجامعت کرے تو وہ فرمانبردار ہوگی اگر کوئی ابلق بلی کا گوشت کھاوے تو جادو اثر نہ کرے گا
بیان خر جو چمڑا گدھے کا تھوڑا سا لیکر کسی لڑکے کی گردن مین باندھدے تو وہ لڑکا کبھی نہ ڈرے گا اور جو کسیکے
گھر مین سب آدمی خواب دیکھتے ہون تو گدھے کے سر کا چمڑا اپنے گھر مین گاڑدے تو پھر کوئی شخص خواب بد نہ دیکھے گا
اور جو گدھے کا مغز یعنے بھیجا میٹھے تیل مین جلا کر جسم مین لگائے تو جسم اس سے دراز ہوجائیگا اور شہوت غالب ہوگی

بیان پرند جانور حرام کا اگر کسیکی آنکھ مین پروال نکلتے ہون تو تھوڑی دیمک جمع کرکے تھوڑے سرکے مین
ملاکر شیشے مین رکھے اور پھر اس برتن کو گھوڑے کی لید مین گاڑدے اور چالیس دن کے بعد نکالکر اسکو آنکھ مین لگاوے
تو پھر پروال نہ ہونگے اور جو کسیکے گھر مین چیونٹیان بہت ہون تو تھوڑی چیونٹیان جمع کرکے جلاوے اور اس جگہ ڈالدے
جہان چیونٹیان بہت ہین پھر وہان پر چیونٹیان نہ ہونگی اور جو بال سیاہ کرے تو تھوڑی مکھیان پکڑکر جلاوے اور تھوڑے
تیل مین ملاکر لگائے تو بال سیاہ ہوجاوینگے اگر مکھیان جلاکر شہد مین ملاکر بال نکلنے کی جگہ لگائے تو بال نکل آوینگے
اگر کسی موسم مین مکھیان بہت ہون تھوڑے پانی مین پیکر سارے گھر مین چھڑک دے تو سب مکھیان اٹھ جاوینگی اگر کسی
شخص کے بچھونے ڈنک مارا ہو تو ایک مکھی پکڑکر اس جگہ مل دے تو اُسکا اثر اُسی وقت جاتا رہیگا **نوع دیگر**
بیان مار یعنی سانپ کا اگر کوئی شخص سانپ کو کھاوے تو یون کھاوے **ترکیب** پہلے سر کی
جگہ سے چار انگل کاٹ ڈالے اور چار انگل جائے ضرور کی جگہ چھوڑکر کاٹ ڈالے بیچ کا ٹکڑا لیکر اسکو چیر کر پاک
کرکے زیتون کے تیل مین تلے جبکہ خوب بریان ہو تو کھاوے پھر کوئی عارضہ اسکے پاس کبھی نہ آویگا اگر سانپ کی ہڈی
اگر کوئی شخص جلاوے اور تپ لرزہ والے کو دھونی اسکی دے تو وہ تپ لرزہ دفع ہوجائیگا اگر سانپ کی چربی
کوئی شخص اپنی آنکھون مین لگائے تو روشنی بہت ہوجائیگی **نوع دیگر بیان چغد کا** اگر کسی کے
سانپ کاٹے تو الو کے دو ٹکڑے کرکے اسپر باندھے تو وہ اچھا ہوجاویگا اور جو ایک الو جانور کے دو ٹکڑے کرکے ایک
کو دھوپ مین خشک کرے اور دوسرے کو سایہ مین جو دھوپ مین خشک ہوگا زہر ہوجاویگا اور جو سائے مین سوکھے گا
وہ اسی زہر کے دفع کرنے کا تریاق ہوگا اور جو بہ یعنی بھڑ جانور کو میٹھے تیل مین جلاوے اور کان مین ڈالے تو اسکے کان
کان کی گرانی اور درد دفع ہوجائیگا **بیان عورت کی شہوت کم کرنے کا** اگر کسی عورت کی شہوت
کم کرنی ہو تو قضیب بیل سرخ کا چار ماشہ پان مین رکھکر کھلاوے تو ہرگز اس عورت کو مرد کی خواہش نہوگی
نسخہ دیگر کافور چینی سہاگہ خام ان دونون کو ایک ایک درم لیکر پیکر پان مین رکھکر کھلاوے تو پھر اس عورت کو کسی مرد کی
تلاش نہوگی مگر زبردستی جسکا جی چاہے وہ صحبت کرلے اسکا جی پھر نہ چاہیگا **نوع دیگر** اگر کوئی شخص عورت کو
منزل کیا چاہے تو یہ کرے **نسخہ** سیماب یعنی پارہ نیم درم کافور چینی سہاگہ چوکیا خام ایک ایک درم ان تینون کو
لیکر باریک کرکے بنگلے پان کے عرق مین گولیان بناکر رکھے جس دن چاہے اسدن ایک گولی تھوک مین گھسکر اوپر
جسم کے لگاکر باہم صحبت کرے تو اسیوقت وہ عورت منزل ہوجاویگی **نسخہ دیگر** کافور ایک ماشہ چونہ دو ماشہ
ان دونون کو مخلوط کرکے پان مین رکھکر کھلاوے تو صحبت کرنے کے ساتھ منزل ہوجائیگی اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ

عورت منزل نہو تو یہ دوا کرے مردار سنگ کالی مرغی کا پتہ دونون کو ملا کر کھرل کرے اور حشم کے لیپ کر کے صحبت کرے تو وہ عورت منزل نہو گی اور مرد بہت دیر مین منزل ہو گا **بیان عورت کے حشم تنگ کرنے کا** اگر کسی عورت کا حشم لڑکا ہونے مین کشادہ ہو گیا ہو تو یہ دوا کرے اور جو کوئی طوائف سن رسیدہ ہو گئی ہو اور اپنا روپیہ پیدا کرے اس امر کو کرے اور کچھ شوق بھی اسکو لذت کا ہو تو وہ بھی اس دوا کو کرے **نسخہ** گل دھاوا اسگند ناگوری موچرس انکو برابر لیکر پانی مین پیسکر اپنے حشم کو ہر روز اکیس دن تک برابر دھویا کرے **نسخہ دیگر** گنجائی کیڑے جو برسات مین پیدا ہوتے ہین ان کو خشک کر کے پانی مین پیسکر لگائے **نسخہ دیگر** بیر بہوٹی لیکر خشک کر کے گائے کے گھی مین پیسکر لگائے **نسخہ دیگر** نیب کی پتی پاؤ بھر لیکر کوٹے اور اسکا عرق نکالکر گرم کر کے اکیس دن تک دھویا کرے ان نسخون کو اگر صاحب عصمت کرے یا کوئی طوائف کرے یہ دوائیان میری مجربات سے ہین **نوع دیگر** اگر کوئی عورت یہ چاہے کہ میرا مرد غیر عورتکے پاس نہ جا سکے اور جاوے تو کچھ اس سے نہ ہو سکے وہ تدبیر یہ ہے **تدبیر دوا** وہ عورت ایک گلہری کو لیکر اتوار منگل کو اسکی کھال الگ کر کے رکھے اور جس جگہ وہ مرد پیشاب کیا کرتا ہو تو اس جگہ کی مٹی لیکر اس کھال مین بھر کر کچا سوت اسمین لپیٹ کر کسی جگہ رکھ چھوڑے جبتک اسمین کی مٹی نہ نکالی جاویگی تب تک وہ مرد دوسری عورتکے روبرو شرمندہ ہوا کریگا پھر جس وقت اس عورت کا جی چاہے تو اسوقت وہ مٹی اس کھال مین سے نکال ڈالیگی اسوقت وہ مرد ہر ایک عورتکے کام کا ہو جاویگا **بیان عورت کے حمل رہنے کا** اگر کوئی شخص یہ دریافت کیا چاہے کہ بعض عورت کے لڑکا نہین ہوتا اور نہ حمل رہتا ہے اسکا سبب کیا ہے اسکا جواب یہ ہے کہ عورت کے لڑکا نہ ہونیکی وجہ کئی صورتون پر ہے اول تو یہ کہ بادی مزاج کے سبب سے دوسری صورت یہ ہے کہ عورتکے حشم سے پانی جاری ہو جاتا ہے مرد سے صحبت کرنے مین اور تیسرے یہ کہ عورتکے رحم پر چربی آجاتی ہے اور چوتھے یہ کہ خون حیض کا موقوف ہو جاتا ہے اور پانچوین یہ کہ عورت کا حشم بڑا ہو جاتا ہے اور چھٹے یہ کہ عورت کو آسیب ہو جاتا ہے اور یہ عارضے لڑکا ہونے کے مانع ہوتے ہین انکی صورت یون بیان کرتا ہون **عارضہ اول** پہلے عارضہ کا بیان یون ہے کہ کسی عورت کے مزاج مین بادی ہو تو اسکو یون جاننا چاہیے کہ جسوقت اسکا شوہر اس سے صحبت کرتا ہے تو اسکا پیٹ پھول جاتا ہے اور اسکی دوا یہ ہے **نسخہ** زہرہ گنجشک یعنی پتہ چڑیا خانگی کا پتہ کالی مرغی کا یعنی زہرہ ماکیان سیاہ زہرہ کرگس یعنی پتہ گدھ کا ان تینون کے عرق کو ایک جا کر کے پرانی روئی کا شیافہ بنا کر اس عرق مین تر کرے اور درمیان اپنی فرج کے رکھے بعد دو پہر کے نکال ڈالے پھر اپنے شوہر کے پاس سوئے اسیطور سے ایک مہینے کے عرصے مین وہ بادی رفع ہو جاویگا اور حمل بھی رہیگا انشاء اللہ تعالی **نوع دیگر** اور دوسرا عارضہ یہ ہے کہ عورت کی کم سنی مین علامت حیض کی موقوف ہو جاتی ہے

اُسکو یون دریافت کرے کہ جسوقت اس عورت سے اس کا شوہر صحبت کرتا ہی تو عورت کے بدن مین چھٹے چھٹے مثل
پتی کے ہوجاتے ہین تو اُسکی دوا یہ ہی **نسخہ** پتہ کالے کتے کا پتہ چڑیا کا جو گھر مین رہتی ہین اور پتہ روباہ یعنی لومڑی
کا اگر نر ہون ان تینون کا عرق لیکر ایک جا کرکے پرانی روئی کا شیافہ بنا کر اور اس عرق مین تر کرکے بیچ جسم کے
رکھے اس طور سے ایک مہینہ کے عرصے مین وہ عارضہ دفع ہوجائیگا اور حمل بھی رہے گا **نوع دیگر** اور تیسرا عارضہ یہ ہی کہ کسی
عورت کے رحم کے مُنھ پر چربی آجاتی ہی اور اسکے سبب سے اندر رحم کے وہ قطرہ منی کا نہین جاتا ہی اور اسکو یون دریافت
کرنا چاہئے کہ جسوقت اسکے پاس مرد رہتا ہی تو اس عورت کی ناف مین درد پیدا ہوتا ہی اور کبھی مرد کی صحبت سے
نفرت ہوتی ہی اسکی دوا یہ ہی **نسخہ** پتہ چڑیا کا پتہ کالی مرغی کا پتہ کرگس کا ان تینون کے عرق کو ایک جا کرکے ایک
بتی روئی کی بنا کے اس عرق مین تر کرکے بیچ فرج کے رکھے بعد دو پہر کے نکال ڈالے اور اس دن اسکا شوہر بھی اُسسے صحبت
اسی طور سے تین ہفتہ تک اس دوا کو کرے یہ عارضہ دفع ہوجائیگا اور حمل بھی رہیگا **نوع دیگر** اور چوتھا عارضہ یہ ہی
کہ کسی عورت کا مقام رحم ٹیڑھا ہوجاتا ہی اور اُسکے سبب سے وہ قطرہ منی کا رحم کے اندر نہین جاتا ہی اسکو یون جاننا چاہیے
کہ جسوقت اس عورت سے اسکا خاوند مباشرت کر چکتا ہی تو اسکی پشت مین درد ہونے لگتا ہی **نسخہ** زہرہ نسغ آبی
یعنی پتہ جل کوے کا اور پتہ جنگلی کوے کا قرنفل شہترہ برابر وزن کرکے ان پتون کے عرق مین ان دونون چیزون کو
شامل کرے اور شیافہ اسمین آلودہ کرکے درمیان جسم کے رکھے بعد تین پہر کے اس شیافہ کو نکال ڈالے اور اپنے
خاوند کے ساتھ سوئے مگر اسکا شوہر بھی صحبت دنیا داری کی کیا کرے اسی طرح سے ایک ہفتہ مین اسکے رحم کا
ٹیڑھاپن اور زخم دفع ہوجائیگا اور حمل بھی ہوگا **نوع دیگر** اور پانچوان احوال عارضہ کا یہ ہی کہ کسی عورت
کو مرد سے مباشرت کرنے مین پانی جاری ہوتا ہی اور اسکو یون جاننا چاہیے کہ مباشرت کے بعد پہلو مین
درد ہونا شروع ہوجاتا ہی پانی کے سبب سے کچھ لطف بھی حاصل نہین ہوتا ہی بلکہ نفرت ہوتی ہی اسکی دوا یہ ہی **نسخہ**
پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ آملہ خشک گوند ببول کا پتہ بیل سیاہ کا ان سب کو باریک کرکے ہموزن کرے اور
ایک جا کرکے اس پتے کے عرق مین حل کرے اور شیافہ بنا کے اسمین تر کرکے اندر رحم کے رکھے اور بعد دو پہر کے
نکال ڈالے اور اپنے شوہر کے پاس جا کر سو رہے اور وہ بھی اسکے ساتھ صحبت دنیا داری کی کرے اسی
صورت سے دو تین ہفتے مین یہ عارضہ دفع ہوجاویگا اور حمل بھی قرار پاویگا **نوع دیگر** اور چھٹا مرض یہ ہی کہ بعضی
عورت کو آسیب ہوجاتا ہی تو اُسکو یون دریافت کرنا چاہیے کہ جسوقت وہ عورت اپنے شوہر کی دنیا داری کی صحبت سے
فارغ ہوتی ہی تو اُسکے سر مین درد ہونے لگتا ہی اور اسکے حیض کا رنگ سفید ہوتا ہی یا زرد یا بعضے وقت اُس کا

خاوند حرکت کرتا ہو تو اُسوقت خون سُرخ جسم سے نکلتا ہو اسکی دوا یہ ہے نسخہ پتہ جل کوے کا پتہ کالی گاے کا پتہ. بقلچ کا ان تینون کا عرق لے کر اور اس مین پُرانی روئی کا شیافہ بناکر زر کر کے درمیان جسم کے رکھے بعد تین پہر کے نکال ڈالے اور اپنے شوہر کے پاس جاوے اور اسکا خاوند اس روز صحبت مباشرت کی کرے اسی طور سے ایک مہینے مین وہ آسیب دفع ہو جاویگا اور حمل بھی قرار پاویگا انشاء اللہ تعالے **نوعدیگر** اور جو عارضہ آسیب دفع نہو تو اسکے واسطے دعا تعویذ بھی کرنا چاہیے اگر کوئی آسیب قسم نجس سے ہے تو یہ دوا کرے نسخہ انگبین یعنی شہد اور بول خود یعنی پیشاب اپنا چار چار تولہ ملائے اور پیوے اور دوسرے دن اپنا سر دھوئے اور نہانے کے بعد اسکے تھوڑا دودھ گدھی کا اور تھوڑا شہد اور تھوڑا پیشاب اپنا یہ سب ملاکر کھلاوے اور اپنے شوہر کے پاس سووے تو وہ عورت باردار ہوگی **نوعدیگر** اور ایک دوا یہ ہے دھنیا سوکھا گاے کے دودھ مین جوش کر کے کھایا کرے اور اپنے خاوند کے ساتھ سویا کرے تو باردار ہوگی **نوعدیگر** قول حضرت امام ناطق یعنی امام جعفر صادق علیہ السلام کا یہ ہے کہ سورۂ نون کو زعفران سے لکھا کر وہ عورت جو بے اولاد ہو اپنے پاس کمر مین باندھکر رکھے تو اللہ کے کلام کی برکت سے اُسکے لڑکا پیدا ہوگا **نوعدیگر** گلاب کے پھول ایک ماشہ گاے کے دو ماشہ گھی مین حل کر کے ناک مین ڈالے پہلے غسل طہارت کرے جب ڈالے اور اپنے شوہر کے پاس سووے اور جو داہنی طرف ڈالے تو لڑکا ہوگا اور جو بائین طرف ڈالے تو لڑکی ہوگی **نوعدیگر** اگر کوئی شخص اس دعا کو لکھکر اپنی بی بی کو دے اور وہ اپنے پاس رکھے تو وہ عورت اسی مہینے مین حاملہ ہوگی اور جو کسی درخت مین باندھ دے تو وہ بھی خوب پھولے پھلے گا اور وہ دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین **نوعدیگر** جنگل مین ایک گھاس رتن مالہ ہوتی ہے اور اسکو جوگی برسولی کہتے ہین اگر اس گھاس کو کسی عورت کا خاوند لادے اور اپنے پاس رکھے تو اسکے تین بار لڑکا ہوگا **نوعدیگر** اگر کسی عورت کے جسم مین بوے بد آتی ہو تو یہ دوا کرے نسخہ مشک ترکی کافور چینی جوز دانہ زعفران عود غرقی سلارس جاوشیر گل لعل صندل سُرخ چوب کوٹ ان سب کو برابر وزن سے لے کر رکھے ہر روز تھوڑا سا آگ پر رکھے اسکا دھوان اپنے جسم مین لے تو وہ بدبو دفع ہو جاویگی نسخہ مشک نافہ کافور چینی جوز دانہ پوست درخت سرس برگ انبہ برگ جامن برگ ترنج چوب کوٹ جوز بوا ان سب کو

برابر وزن کرکے کوٹ کر رکھے اور پانی مین ملاکر پکائے اور دھوپ مین رکھے جب کہ سیاہ ہو جاوے
تو اس مین گاے کا گھی ملاکر رکھے اور ہر روز اس گھی کو اپنے جسم مین لگایا کرے **نسخہ دیگر** پوست ہلیلہ زرد
کو پانی مین جوش کرکے رکھ چھوڑے ہر روز اس پانی مین تھوڑی پتی نیب کی پیسکر ملائے اور ایک
شیافہ اس مین ترکرکے اپنے جسم مین رکھ لے وہ بدبو جاتی رہے گی اور جسم تنگ ہو جائیگا **نوع دیگر**
درخت جاہی مع برگ و پھول پانی مین پیسکر رکھے ہر روز قدرے روغن تلخ ملاکر اپنے جسم مین
لگایا کرے بدبو دفع ہو جاویگی اور خوشبو آنے لگے گی **نوع دیگر** اسپند سوختنی اجوائن خراسانی دونون
کو برابر لے اور سرکہ مین پیسکر رکھ چھوڑے جبکہ اسکا خمیر ہو تو اندر جسم کے لگاوے تو وہ بدبو دفع ہو جاویگی
اور خوشبو آنے لگے گی اور بدن اس کا تنگ ہو جائے گا **نوع دیگر** پوست درخت انار برگ
انار ایک آثار مسلم گل انار ان کو برابر وزن کرکے پیسکر کڑاہی مین ڈالے اور اسمین دو چند روغن
تلخ ملاکر پکاوے جبکہ وہ تیل رہ جاے تو چھانکر رکھ چھوڑے ہر روز اپنے جسم مین لگایا کرے بدبو دفع
ہو جائے گی اور خوشبو ہو گی اور جسم مثل باکرہ کے معلوم ہوگا **نوع دیگر** اگر کسی عورت کے لڑکا ہونیکے
بعد پیٹ اسکا اونچا رہ گیا ہو تو جاہی جوہی کے درخت کی جڑ لے کر پانی مین پیسکر کھاوے تو پیٹ اسکا
موافق اصل کے ہو جاوے گا **نوع دیگر** قدرے شاخ درخت جاہی مع برگ و پھول لے کر تازہ
دہی کے پانی مین پیسکر لیپ کرے وہ پیٹ چھوٹا ہو جاویگا **نوع دیگر** اگر کسی عورت کی چھاتیان
نرم ہون اور سخت کیا چاہے تو یہ دوا کرے نسخہ پوست انار ترش روغن تلخ ان دونون کو ملاکر
جوش کرے اور رکھ چھوڑے ہر روز متواتر سات دن تک لگاوے تو وہ سخت ہو جاوین گی
نسخہ دیگر پوست انار یک آثار روغن تلخ یک آثار آب دریا سات سیر ملاکر پکاوے جبکہ
فقط تیل رہ جائے تو چھان کر رکھ چھوڑے ہر روز تین ہفتے تک لگائے چھاتیان سخت ہو جاوینگی
نسخہ دیگر اگر کوئی عورت کسی عورت کے پہلے دن کا خون حیض لے کر اپنی چھاتیون پر لگاوے تو
اسکی چوچیان چھوٹی ہو جاوین گی اور سخت بھی ہونگی **نسخہ دیگر** اگر کسی عورت کی چھاتیان لٹک پڑی
ہون تو یہ دوا کرے نسخہ مین پھل مغز صدف انگوزہ ایک ایک دام لیکر ان کو پانی مین پیسکر
لگاوے تو اوپر کو چڑھ جاوین گی اور سخت بھی ہو جاوینگی **نوع دیگر** اگر کسی عورت کی چھاتیون
مین ورم ہو گیا ہو تو گگروندے کا عرق نکالکر لگاوے تو وہ ورم دفع ہو جائیگا **نوع دیگر**

اندرائن کی جڑ پانی مین پیسکر لگادے تو ورم دفع ہو جاویگا بفضلہ تعالیٰ **بیان طلسم کا** اگر کوئی
شخص بینڈک کی چربی لیکر انجیر کی لکڑی مین لگا کر کسی کے چولھے مین گاڑدے تو اس چولھے پر
کھانا ہرگز نہ پکے گا جب تک وہ لکڑی نہ نکلے گی تب تک وہ کھانا کچا رہے گا **طلسم دیگر** موم سفید
گندک زرد پہلے موم کو گرم کرلے اور گندک کو پیسکر ملا رکھے اور فتیلہ کپڑے کا بناکر اسمین تر کرکے رکھے
جسوقت چاہے اسوقت ایک پیالے مین پانی بھر کر اس فتیلہ کو ڈالدے تو روشن ہو جائیگا **طلسم دیگر**
اگر کوئی شخص بینڈک کی چربی اپنے ہاتھ مین ملے اور پھر آگ انھین ہاتھون پر رکھے تو وہ ہاتھ نہ جلے گا
طلسم دیگر اگر کوئی شخص چاہے کہ دو چراغ روشن آپس مین لڑین تو یہ کرے کہ اک چراغ مین پیہ
گرگ یعنی چربی بھیڑیے کی اور اک چراغ مین بکری کی چربی رکھے اور اسمین بتیان روشن کردے
تو وہ دونون چراغ آپس مین لڑنے لگین گے **بیان محبت اور جدائی کا** اگر
کوئی شخص چاہے کہ یہ عورت مجھپر عاشق ہو جاے تو اتوار یا منگل کو ایک لکڑی انجیر کی لے کر ایک
کالی کتیا کو مارے اور اسکو جلاوے جب کہ وہ راکھ ہو تو اپنے پیشاب مین اس راکھ کو ملا کر
گولیان بناکے جس عورت کو جی چاہے ایک گولی اسکے مارے اور دن وہی ہو جو سب پہلے
بیان کیا ہی وہ عورت اسی وقت فریفتہ ہوگی **طلسم دیگر** تھوڑا سا سرمہ لے کر اُسپر سورۂ فاتحہ
اکیس بار پڑھکر دم کرے اور اپنی آنکھون مین لگا کر اس عورت کے سامنے جاوے تو وہ فریفتہ
ہو جاویگی مگر اپنا نام اور اپنی مان کا نام اور اسکا اور اسکی مان کا بھی نام ہونا چاہیے **ترکیب دیگر**
خوشبو کے سات عدد پھول لے کر ایک پھول پر سات سات بار یہ دعا پڑھ کر دم کرے اپنی
مان کا نام اور اپنا نام اور اسکے دونون نام اور اُن پھولون کو اس عورت کو دے تاکہ وہ
سونگھے اسی وقت وہ عاشق ہو جائے گی اور دعا یہ ہی ولقد فتنا سلیمان والقینا علی کرسیہ
جسدًا ثم اناب **نوع دیگر** اور اس دعا کو کھانے کے اوپر ستّر بار دم کرکے کھلاوے تو وہ شخص
عاشق ہو جاوے گا اور دعا یہ ہی باطہونا **ترکیب دیگر** اور جو پرانی قبر کی مٹی لے کر اور اُسپر سات بار
سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرکے اس کے گھر مین ڈالدے تو وہ شخص عشق مین دیوانہ ہو جاویگا **ترکیب دیگر**
اور جو اس شکل کو اپنے ہاتھ پر لکھکر اُس کو کسی صورت سے دکھاوے تو اسی وقت عاشق ہو جاویگا
وہ نقش یہ ہی دہ ۹ ۴ ۱۱ وہ فرد ۱ ۶ ۵ ۸ ۱۱ ۱۰ ۱۱۱۱ ۴ ے ط ی ع ۵ ۱۱ س ۵ جلو کیس)

ترکیب دیگر اور جو کوئی شخص کسی کا قصور مند ہو تو یہ تعویذ لکھکر اپنی پگڑی مین ماتھے کی نوک پر رکھ کر اسکے سامنے جائے تو وہ امیر یا کوئی غریب اُسکا گناہ معاف کریگا وہ تعویذ یہ ہی

ترکیب دیگر اگر کوئی شخص اس دعا کو سات دن تک ہر روز کاغذ پر لکھا کرے اور دریا مین ڈالدیا کرے تو جو نیت کریگا وہ بخوبی تمام آویگی وہ دعا یہ ہے یا حنّان یا منّان یا سلطان یا غفران یا بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام برحمتک یا ارحم الراحمین ترکیب دیگر اگر کوئی بیمار ہو اور اسپر یہ دعا سات بار پڑھ کر دم کرے تو وہ بیمار بہت جلد اچھا ہو جاویگا اور وہ دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا تحلقوا رؤسکم حتی یبلغ الھدی محلہ فمن کان منکم مریضًا او بہ اذًا من راسہ ففدیۃ من صیام او صدقۃ او نسک ترکیب دیگر اگر کسی شخص کے کسی جگہ درد ہو یا بیمار ہو تو پہلے تین بار بسم اللہ الرحمن الرحیم کہے بعدہٗ یہ دعا پڑھ کے دم کرے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا ہی کہ وہ صحت پاویگا اور دعاے بزرگوار یہ ہے اعوذ باللہ وقدرتہ من شر ما اجد روجاً ترکیب دیگر اگر کوئی شخص اس دعا کو جمعہ کے دن لکھ کر آگ مین رکھے تو وہ کاغذ گرم ہونے پاویگا کہ وہ شخص اسی وقت آن کر حاضر ہوکا یا جو کچھ مراد ہو حاصل ہوگی وہ دعا یہ ہی ماموہ و ما دو بصد ما تیمو و ایلو و منا سلما عبد اللہ لبذر اللہ سرے رحلت قلب فلان بن فلان علے حب فلان بن فلان صم ہ صم ہ سحب یلیح بیع عشق ترکیب دیگر اور جو اس تعویذ کو لکھکر فلیتہ بناکر ایک گلی چراغ مین رکھے اور اس مین روغن تلخ ڈالدے اور جلاوے پھر جو چاہے اس سے پوچھے اس مین سے آواز آوے گی اور وہ نقش یہ ہے دا ا ام ۹ ا ۴ ا ا ۸ ا ۶ ا ۶ ترکیب دیگر اگر کسی عورت کے درد زہ ہو تو یہ تعویذ لکھکر دیوے اور وہ اپنی بائین ران مین باندھے تو اسی وقت درد زہ دفع ہو جائے گا تعویذ پشت صفحہ پر ہے۔

۱۵	۳۱	۶	۶	۵	
۲۴	۱۴	۱	۱۸	۱	۸
۹					
۱۶	۲۱	۱۳	۵	۷	و
۳	۴	۵	۶	۱	

ترکیب دیگر اگر کسی عورت کے درد زہ ہو تو یہ دعا لکھ کر برابر ران چپ کے باندھے فضل خدا سے درد زہ اسی وقت دفع ہو جائے گا اور وہ دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اذا السماء انشقت و اذنت لربہا وحقت و اذا الارض مدت و القت ما فیہا و تخلت و اذنت لربہا وحقت **ترکیب دیگر** اگر کسی کو سانپ نے کاٹا ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر اس کو پلائے تو وہ شخص اسی وقت اچھا ہو جائیگا

۱۱۱۷۰۱۸۱۱۱ ۱۱۱۵۱۱۱۱۱۱

ھا نا لقون ۶۱۱۱۸۷۷۱۱۱۱۹۱۴۸۸

ترکیب دیگر اگر کسی کو یہ منظور ہو کہ عورت مرد مین جدائی ہو جائے تو یہ تعویذ گوسفند کے شانے کے اوپر لکھکر کسی کنوئین مین ڈالدے تو ان دونون مین جدائی ہو جائیگی وہ یہ ہی لعلک العداوۃ والبغضاء یوم القیامۃ و رب الاعلیٰ بلبیسا و نالہ مظلمون ۱۸۱۸۷۷۱۱ و ھ ھ و جدائی و فراق فلان بن فلان بیفتد

و ع حد
۹۶
۹۰۲
[illegible]

ترکیب دیگر اور جو اس تعویذ کو لکھ کر کے گوسفند کے شانے کی ہڈی پر اور پرانی قبر مین مشرق کیطرف دفن کردے تو اس سے بھی جدائی ہو جائے گی اور وہ تعویذ یہ ہی والقینا بینہم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ فراق دل فلان بن فلان علی عداوت فلان بن فلان اور اس مین بن فلان کی جگہ مرد کی ماں کا نام اور عورت کی ماں کا نام لکھنا چاہیے جو اس طور سے اوپر بیان کیا ہی اور یہ تعویذ اس شخص کے کام کے ہین جو اس کام کو کرتا ہے کسلئے کہ وہ نقش کا لکھنا جانتا ہے اور جو یہ کتاب کسی کے پاس ہو اور اس نقش کا بھرنا منظور ہو تو کسی نقش کے لکھنے والے سے دریافت کر کے آپ لکھے یا اس سے لکھوائے اور اس کام مین لائے یہ نقش بڑے کام کے ہین مین نے بہت ان کا تجربہ کیا ہے یہ تعویذ خطا کرنے کے نہین ہین اگر یہ خطا کرنے کے ہوتے تو مین کبھی نہ لکھتا **بیان عورت کے منزل کرنے مین** عورت کے منزل کرنے مین جو اکثر لوگون نے نسخے لکھے ہین اور مین نے بھی لکھے ہین ان سب نسخون مین اجزا در کار ہین مگر کوک کی

کتاب والے نے کیا اچھی ترکیب سے نسخے لکھے ہین مگر اپنے نزدیک اندری بجری والے کی ترکیب پسند
ہے کہ اسمین کوئی اجزا تلاش کرنے نہین پڑتے اپنے جسم کی کثرت ہی اول تو جائے ضرور کے وقت پیشاب
نہ کرے اور جسوقت پیشاب کرے تو ناف کے اوپر تین بار ہاتھ سے دبایا کرے اور اوپر کی سانس لیا
کرے اور نائزے سے پیٹ مین دودھ چڑھایا کرے جبکہ قریب آدھ سیر یا سیر بھر کے کثرت بہم پہونچے
تو کسی طوائف سے مجامعت کرے جسوقت آپ منزل ہونے کو ہو تو اوپر کی سانس لے گا وہ منی جہان تھی
وہین ہو جائے گی اور جب وہ رنڈی منزل ہووے تو اسی صورت سے کرے جو پہلے بیان
کیا ہے اور اس رنڈی کی منی کو نائزے سے چڑھاوے تو شہوت زیادہ ہو جاویگی اسی طور سے ایک
بار یا دو بار اس رنڈی کو منزل کراوے اور اسکی منی کو نائزے سے پی جاوے تو پھر اسکی منی
اپ منزل ہو جاوے اور اپنی منی کو نکلنے نہ دے کس لئے کہ آپ منزل ہوگا تو شہوت جاتی رہیگی
اور اپنی منی کے رہنے سے باہ قائم رہے گی تو پھر عورت کو بھی لطف حاصل ہوگا اور اپنے تئین بھی مزا
حد سے زیادہ ملے گا بلکہ وہ رنڈی پیار کرنے لگے گی مگر اس طور سے جماع کرنے والا اولاد کے کام کا نہین
رہتا ہی اور لازم ہے بشر کو اپنی جورو سے وہ اس طرح کی صحبت نہ کرے کس لئے کہ اگر یہ امر کریگا
تو عورت مزیدار ہو جاویگی بر تقدیر شاید کسی طرف کو باہر جانا ہوا اور وہان ایک برس یا دو برس
رہنے کا اتفاق ہوا اور گھر مین نہ آنا ہوا اور وہ عورت مزیدار ہو چکی ہی تو پھر دوسرے مرد کی خواہش ضرور
کریگی اور وہ عورت غیر مرد کے پاس گئی تو اپنی آبرو مین فرق آیا اسواسطے اپنی جورو سے یہ امر کرنا
مناسب نہین ہی اور کسی کے واسطے یہ بات کچھ بری نہین ہی بلکہ ان لوگون سے ایسا ہی کرنا چاہیئے
یہ لوگ اسی واسطے مین کہ ان کا لطف دیکھے اور اپنا بھی کچھ لطف دکھاوے کس لئے کہ گناہ کرے تو
ساتھ لذت کے کرے اور نہین تو گھر کی جورو کیا کم ہی اور بہت سے مساس اور آسن وغیرہ ایسے ہین کہ
جورو کے ساتھ کرنے مین وہ حرام ہین اس لئے کہ اگر کریگا کسی سے تو حرام ہی مگر نکاحی عورت تو نہین
ہے جو گناہ شدید ہوگا **بیان گھوڑے کے علاج مین** اگر کسی کے گھوڑے کو زہر باد ہو تو یہ
دوا مفید ہی نسخہ کٹکی کالی زیری بندال کالیسر کرنج باؤبڑنگ اتیس بہارنگی کلونجی پیپلا مور گوگل
ہینگ نمک سیاہ نمک لاہوری کچ لون کا کُفل پانچ پانچ تولہ سونٹھ آدھ پاؤ اجوائن خراسانی
ہلدی تخم سویا لوٹا سجی نمک شور پاؤ بھر لہسن مقشر آدھ سیر ان سب کو کوٹ کر چھان کر رکھے بر وقت دانہ

کھانے سے پہلے پانچ تولہ مصالحہ اور پانچ تولہ موٹھ کا آٹا ان دونون کو ملاکر کھلاوے یا پانی سے پہلے دیوے
نوع دیگر اور دوسرا نسخہ زہرباد کا یہ ہی **نسخہ** مغز لہسن کالی زیری تخم سویا تین تین تولہ مرچ سُرخ ایک تولہ
ان سب کو کوٹکر چھانکر رکھے ہر روز دانہ کھانے پانی پینے سے پہلے دے **نوع دیگر** اور دوا زہرباد کی یہ ہی **نسخہ**
بندال کالی زیری تخم سویا ایک ایک سیر مرچ سیاہ کٹکی آدھ آدھ سیر انکو باریک کر کے رکھے ہر روز دانہ
سے پہلے پاؤ بھر مصالحہ لیکر سیر بھر پانی مین جوش کر کے پلاوے **نوع دیگر** اور یہ بھی دوا زہرباد کی ہی **نسخہ**
مرچ سیاہ کٹکی سونٹھ فلفل درازان کو برابر وزن کر کے کوٹکر چھانکر ہر روز اس مین سے پاؤ بھر لیکے پانی
مین تر کر کے رکھ چھوڑے صبح کو ایک جوش دیکر نیم گرم پلاوے خدا چاہے تو زہرباد کا عارضہ دفع ہو جاوے گا
نوع دیگر کسی کے گھوڑے کو عارضہ موٹھری کا ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ** گری کرنج سہاگہ چوکیا سہاگہ خام
پھٹکری ان کو برابر وزن کر کے کوٹکر چھانکر رکھے جسوقت پانی پلانے کا وقت ہو تو یہ مصالحہ دو تولہ روغن
دو تولہ موٹھ کا آٹا موافق اسکے ملاکر پانی سے کھلاوے بعد دو گھڑی کے پانی دے سوا موٹھری کے جو عارضہ
ہو گا وہ دفع ہو جائیگا **نوع دیگر** اگر کسی کے گھوڑے کے پیر مین تیڑھ کم زیادہ ہو تو اسکی دوا یہ ہے
نسخہ سنکھیا سُرخ مغز کرنج بلادر یعنی بھلاوان اجمود کھوپرا پرانا کنجد سیاہ کتھ سفید آنبہ ہلدی مغز انڈ
سجی ایلوا کمنگری افیون ان کو الگ الگ کوٹکر رکھے اور اسکی چھ پوٹلیان بناوے مگر پہلے سنکھیا کپڑے
مین رکھے بعد اسکے ایلوا اور افیون رکھے بعد اس کے باقی دوائیان اس کے اوپر رکھے
اور پوٹلیان بناکر روغن تلخ مین تر کر کے گرم کرے اور سینکے اور اسی کو اسپر باندھے **نوع دیگر**
اور اس ہڈی کے واسطے دوا کھلانے کی یہ ہی **نسخہ** سونٹھ پھٹکری کائفل گری کرنج کٹکی زیرہ سیاہ بائو برنگ
مرچ سیاہ ان سب کو برابر وزن کر کے کوٹ کر چھان کر ہینگ موافق اس وزن کے لے اور گھوٹکر
ان دواؤن کو ملاکر خمیر کر کے چار تولہ کی ایک گولی بناکر خشک کر رکھے اور ہر روز دو یا ایک گولی گھوڑے
کو کھلایا کرے سولے ہڈی موٹھرے کے اور جو عارضہ ہو گا دفع ہو جاوے گا **نوع دیگر** اگر کوئی
گھوڑا داغ کیا گیا ہو یعنی اُس کے مزاج مین گرمی ہو گئی ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ** فلفل گرد کباب چینی ملیٹھی
زیرہ سفید دو دو تولہ تخم کاہو مقشر تخم کاسنی چار چار تولہ ترپھلا اور سونف پانچ پانچ تولہ انکو باریک
کر کے رکھے ہر روز صبح کو دانہ کھانے سے پہلے تین تولہ یہ مصالحہ اور تین تولہ آٹا جو کا ملاکر کھلا دے
اس گھوڑے کا وہ عارضہ دفع ہو جاویگا **نوع دیگر** اور اسی عارضے کا دوسرا علاج یہ ہے

نسخہ بادیان آملہ خشک نبات سفید پانچ پانچ تولہ ان چیزون کو کوٹکر چھانکر رکھے ہر روز پانی سے پہلے یہ دوا
چھہ تولہ لے کر میںلے مین ملاکر کھلاوے **نوعد یگر** اور تیسرا نسخہ اس عارضہ کا یہ ہی **نسخہ** نشاستہ پانچ تولہ لیکر
پانی مین گھول کر پلاوے بعد ایک ساعت کے پانی پلاوے یہ عارضہ دفع ہوجائیگا **نوعد یگر** اگر کسی کو یہ منظور ہو
کہ گھوڑا فربہ اور خوب تیار ہو تو یہ مصالح دے **نسخہ** فلفل دراز پیپلامور تین تین دام لوٹہ سجی پانچ دام
نمک شور پاؤبھر اجوائن دیسی ایک سیر ان کو باریک کر کے ایک برتن مین رکھے اور اس مین لڑکون کا پیشاب
بھر دے جب کہ وہ خشک ہو تو ہمراہ دانہ کے یہ مصالح دو دو دام ملاکر کھلاوے **نوعد یگر** اور دوسرا علاج
اس عارضے کا یہ ہی **نسخہ** سونٹھ رائی بناری کچری صحرائی اجوائن دیسی پوست ہلیلہ کلان نمک سیاہ ان سبکو
برابر وزن کر کے کوٹکر چھانکر رکھے ہر روز دانہ کے وقت سے پہلے آدھ پاؤ مصالحہ اور قدرے موٹھ کا آٹا
ملاکر کھلاوے خدا چاہے تو وہ گھوڑا موٹا ہوجائیگا اور دانہ بھی جلد ہضم ہوگا **نوعد یگر** اگر کسی گھوڑے کو چاندنی
نے مارا ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ** سنبل سرخ سنبل سفید ایک ایک ماشہ زہر تیلیا ہرتال طبقی شنگرف
قلمی افیون خالص کتھ سفید ان کو برابر لے کر باریک کر کے گاے کے پتّے کے عرق مین اس دوا کو تر کر کے
سولہ پہر رکھے بعدہ برابر چھوٹے بیر کے گولی بنا رکھے وقت صبح کے یا شام کو دانہ کھلانے سے پہلے ایک گولی گیہون
کی روٹی مین لپیٹ کے کھلاوے تو چاندنی مارا ہوا گھوڑا اچھا ہوجاویگا **نوعد یگر** جو ہڈا یا موتھرا گھوڑے کے
پیر کی پنڈلی مین چھالہ پڑ کے پک جاے تو یہ مرہم لگاوے **نسخہ** شنگرف قلمی سیندور سفیدہ کاشغری گل ارمنی
مرچ سیاہ زنگار سبز سنگجراحت چربی گردہ گوسفند موم سفید خام دو دو تولہ پہلے گاے کا گھی آدھ سیر لیکر
گرم کرے اور ایک ٹکیہ نیب کی اُسمین ڈالدے جبکہ وہ جل جائے تو اسے دور کرے اور وہ موم اور
چربی ملاوے اور ان سب دوائیون کو خوب باریک کر کے اُسمین ڈالدے جسوقت ایک جوش آوے
کڑاہی کو آگ سے جدا کر کے نیب کے سونٹے سے خوب حل کرے جبکہ وہ سخت ہو تو کسی ظرف مین
رکھے اور عارضون کے زخمون پر لگائے خدا چاہے تو اچھا ہوجائیگا یہ دو چار نسخے گھوڑے کے علاج
مین ہین اگر گھوڑے کا علاج لکھتا تو ایک کتاب اور ہوتی اس خیال سے اسکو مختصر لکھا ہے اور یہ عاقلون کے
ظاہر ہووے کہ یہ نسخے جالینوس کی کتاب کے ہین اور یہ کتاب اگلے وقت مین عربی زبان مین تھی سنہ ۶۲۳
مین نصیر الدین احمد نے فارسی کی اور میرے پاس وہ فارسی زبان کی نقل بھی موجود ہے پھر اس
کتاب کو میرے استاد ڈاکٹر صاحب جو تھے اُنکے بزرگون مین سے ایک نے اس کتاب کو

انگریزی مین ترجمہ کیا اسوقت مین ۵۰۰ شہ ہجری یا پانچسو پانچ تھے ایک دن ایسا اتفاق ہوا کہ مین ڈاکٹر صاحب کے کتب خانے مین ایک کتاب تلاش کر رہا تھا کہ یہ کتاب میری نظر پڑی اُس کو جو مین نے پڑھا تو میرے بہت پسند پڑی اسکا اسی روز سے تجربہ کرنا شروع کیا یہانتک کہ اس شہر لکھنؤ مین بھی ابتک تجربے ہوتے جاتے ہین لیکن مین نے آج تک کسی نسخے سے خطا نہین پائی آگے اللہ اعلم اور کچھ احوال میراشن کہانی کے تھا اسکو مین نے لکھا تو خیال مین آیا کہ اسکو کون پڑھے گا فارسی کو اپنی طبیعت پر زور ڈالکر اُردو کیا اور اپنے احوال کو مثل دیباچہ اول لکھا ہو بیت فوائد عجیبہ اسکا رکھا ہے نام + کہ فضل علی سے ہوا اختتام + اور اس کتاب کو ۱۲۶۴ سنہ ہجری مین بماہ صفر لکھنا شروع کیا اور ۱۲۶۵ سنہ ہجری نبوی ماہ ذیقعدہ مین تمام کیا جو کوئی اس کتاب کے نسخون مین اعتراض کرے اور جس نسخے کو بُرا جانے تو اسکو بناکر بطور امتحان کے کسی کو دے اگر کچھ فائدہ بخشے تو اس عاصی کو ساتھ دعاے خیر کے یاد کرے اور جو فائدہ نہ کرے تو پھر دوسرے نسخے کا استعمال کرے کس واسطے کہ اگر مریض کا مزاج حار ہو تو دوا بارد فائدہ بخش ہونگی اور اگر مزاج بارد ہو تو دوا حار فائدہ کرین گی پس لازم ہو کہ مزاج دیکھ لے اور مریض کو چاہیے کہ علاج اس شخص کا کرے جو کار آزمودہ ہو اور کامل ناقص کے علاج مین اکثر نقص ہوتا ہو قطعہ فائدہ سیر کتب سے یہ ہوا ؞ سب کے سب نسخے ہین انتخاب ؞ دوستو سہو و خطا کرنا معاف ؞ نقص رکھتی ہو اگر میری کتاب ؞ تجربے کی تھین جو باتین دھیان مین ؞ سب لکھین واللہ اعلم بالصواب ؞ دریافت کیا چاہیے کہ اکثر کتابین علم طب اور انتباہ فن جراحی کی اور اکثر نسخہ جات بیچ عبارت اُردو اور فارسی وغیرہ کے قلمی اور چھاپے کی کثرت سے ہین لیکن عوام کو لازم ہو کہ بغیر کسی تجربہ کار کے اور بغیر پہچانے دوائیون کے کسی نسخے کو اپنی رائے سے تیار کرکے ہرگز استعمال نہ کرین اسواسطے کہ اکثر خطا واقع ہوتی ہو اور خطا کی کئی قسمین ہین اول یہ کہ شاید غلطی کاتب سے لفظ کی شکل بدل گیا ہو جیسے افیون و افتیمون چنانچہ لکھنؤ مین ایک عطار جاہل نے بعوض افتیمون کے افیون نسخے مین حوالے کی اور مریض نے بجرد دوا پینے کے انتقال کیا دوسرے یہ کہ شاید پڑھنے والا غلط سمجھے جیسے سنبل الطیب بالچھڑ کو کہتے ہین اور سنبل سنکھیا کو کہتے ہین کہ زہر ہلاہل ہو چنانچہ ایک شخص سنبل الطیب کو سنکھیا بغش سمجھکر استعمال مین لاکر مرا اور معنی یہ سمجھا کہ طیب عربی مین پاک کو کہتے ہین اور سنبل سنکھیا یعنی سنکھیا بغش و بے عیب تیسرے یہ کہ اکثر دوائیون مین کوئی اور دوا ضرر کرنے والی ملی ہوئی تو نادانستہ ضرر کریگی چوتھے یہ کہ اگر بالفرض سب دوائیان عمدہ ہین اور

دوا کچھ ہی اور فہم ہین اور کچھ آیا تو وہ واضح رہزر کرگئی بس ان جملہ اموات کا لحاظ رکھنا ہر ایک فہمید کو لازم ہی چند اوراق زائد اصل کتاب سے بے سند وبے تحقیق کسی دیون سے نقل کر کے اس کتاب کے آخر مین جو سابق میں چھپے تھے کسی بزرگوار نے زیادہ کئے تھے چونکہ متعلق اس کتاب سے نہ تھے اور میری تصنیف سے خارج تھے زائد جانکر دفع کئے گئے فقط **قطعۂ تاریخ مؤلف** فوائد عجیبہ کتاب عجیب :: دو و نسخہائے عجیب و غریب :: شدہ سال تاریخ **فضل علی** :: مزیل کز دو درد راحت قریب **خاتمة الطبع** بعد حمد خدا و نعت سرور انبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واضح ہو ان دونون نسخہ عجیبہ و غریبہ الموسوم بہ **فوائد عجیبہ** کہ جسکا ہر ایک نسخہ فائدہ رسانی مین یکتا اور تجربہ کیا ہوا اور آزمودہ ہی تصنیف لطیف میر **فضل علی** مرحوم سے ہی جو فن جراحی اور ڈاکٹری مین یگانۂ روزگار مشہور دیار و امصار تھے بکمال صحت اور نہایت لطافت کے مطبع (راجہ) رام کمار لکھنؤ مین طبع ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم ونصلی علی رسولہ الکریم این چند ترکیب عجیب و غریب لطیف خاطر شائقین و خوشنودی مزاج ناظرین از کتاب مخزن العلوم بطور خلاصہ درج نمودہ شد **ترکیب کشتن جانور در پردہ** باید کہ سیماب بجائے گولی در بندوق یا طپنچہ انداختہ بزند در پارچہ پردہ نشان و داغ نشدہ جانور کشتہ خواہد شد **ترکیب بیرون آوردن بتاشہ ثابت از آب** باید کہ اولاً در قوام قدرے موم انداختہ و بار وغن زرد قدرے بر بتاشہ مالیدہ اندر آب انداختہ مسلم بیرون آرد **ترکیب نمودار کردن حروف سیاہ در دست** باید کہ از شیرہ آگ اول حروف نوشتہ قدرے خاکستر بمالد **ترکیب سفید کردن گل سرخ کنیر** باید کہ گل سرخ کنیر را از گوگرد دود دہد سفید گردد **ترکیب کژدم زندہ را در دست گرفتن** باید کہ بیخ درخت چرچرا در دست یا نزد خود داشتہ کژدم زندہ بگیرد زہر او ہرگز اثر نکند **ترکیب نمودار کردن حروف سفید بر کاغذ زرد و سرخ** باید کہ اول حروف از سیاہی بنویسد بعدہ ہر رنگے کہ خواہد بار وغن سیاہ آمیختہ بر آن کاغذ بمالد ازان چند بار بزور آب بر آن کاغذ بپاشد تا حروف نمودار شوند و زمین کاغذ رنگین باقی ماند **ترکیب نمودار شدن حروف یا نقش بر شمشیر** باید کہ اول از موم ہرچہ خواہد بنویسد بعدہٗ قدرے نوسادر و توتیائے سبز و پھٹکری سائیدہ بر آن بپاشد بعد ازان عرق لیمون بچکاند انچہ نوشتہ باشد نمودار شود **ترکیب جہانیدن ترنج از خود** باید کہ در ترنج از سوزن سوراخ کردہ قریب دو ماشہ سیماب و رتی نیلہ تھوتھ دران انداختہ

و سوراخ از موم بند کردہ و در طپش آفتاب بگذارد ترنج از خود بجہد **ترکیب بیضہ در شیشہ تنگ دہن** باید کہ بیضہ را اول در سرکہ بیندازد تا کہ بیضہ نرم گردد و کوتاہ شود بعد ازان بیضہ را در شیشہ کند و آب سرد دران شیشہ پر کند تا بیضہ بحالت اصلی خود بیاید **ترکیب تراشیدن شیشہ از رشتہ خام** باید کہ چند تار رشتہ را بطور توڑہ بندوق سخت تیار کردہ از آتش روشن کند و اندکے خراش از آہن بد آنجا کہ شیشہ را تراشیدن خواہد نمود از ہمانجا توڑہ و مانیدن آغاز کند بہر جانب کہ خواہد تراشد **ترکیب خوردن آتش** باید کہ پیپل و مرچ سیاہ و سونٹھ ہر سہ را اول بخاید بعدہٗ آتش بخورد **ترکیب مس کردن آتش** اگر چربی خوک اولا در دست بمالد بعدہٗ آتش سوزان مس کند ضرر نباشد **ترکیب ازالۂ زردی شنگرف** باید کہ در ہانڈی آب انداختہ قدرے پھٹکری سائیدہ بانداز دو در سرپوش ہانڈی سوراخ کردہ شنجرف را بہ یک رشتہ بستہ دران ہانڈی معلق بآب نمودہ آہستہ آہستہ آتش زیر ہانڈی روشن کند زردی شنجرف دفع گردد و این چنین شنجرف را در ولایت حسن نامند **ترکیب ازالہ داغ خون از پارچہ** باید کہ لعاب دہن بر داغ خون بانداز و چون چیزے خشک شود بشوید **ترکیب بستن سیماب** باید کہ قدرے سیماب بحلق خفاش انداختہ دہنش را خوب بند کند تا چہار روز در زمین مدفون کند **ترکیب جدا نشدن دو مرغ از مقابلہ** باید کہ در چشم یکے سرمہ سنگ مقناطیس و در چشم دیگرے قدرے برادہ آہن سودہ بکشد **ترکیب محفوظ ماندن چراغ از باد تند** باید کہ سنگ محک قدرے سائیدہ بر فتیلہ روشن بپاشد از باد تند محفوظ ماند **ترکیب نیامدن پروانہ بر شمع** اگر قدرے پیاز نزدیک چراغ نہد پروانہ نیاید **ترکیب شکستن سبوچہ** باید کہ از پاے گرگ یا منقار کرگس بروز یکشنبہ در راہ خط بکشد زینکہ با سبوچہ بران بگذرد سبوچہ او بشکند **ترکیب خندہ زدن اہل سفرہ** اگر بروز یکشنبہ قدرے خاک جائیکہ خر غلطیدہ باشد آوردہ زیر دسترخوان خفیہ وضع نماید اہل سفرہ خندہ خواہند نمود

تمام شد

المنۃ للہ کہ نسخۂ تراکیب عجیبہ در مطبع راجہ رام کمار واقع لکھنؤ بماہ اپریل سنہ [illegible]ء طبع شد